



**1400 salo me Pehla
Shakhs jiske
Mutabik Yahoodi
ALHE IMAN HAI**

علماء یہ کہہ رہے ہیں یقین کا نہیں رہا
جس نے رضا کو چھیڑا کہیں کا نہیں رہا
احمد رضا سے بغض نے ایسا کیا تباہ

پیدا ہوا جہاں یہ وہیں کا نہیں رہا



YUN NA HOTE ASIRE ZILLAT TUM
SUNTE GAR HOSHIYAAR KI BAATEN



تم

یوں نہ ہوتے اسیر ذلت تم
سنتے گر ہوشیار کی باتیں

اسی طرح عیسائیوں کے سب سے بڑے تہوار ”کرسمس ڈے“ کے موقع پر اپنے ادارے کی جانب سے منعقدہ تقریب کے موقع پر جو خطاب کیا وہ اس طرح اخبارات کی زینت بنا:



”یہودی، مسلمان اور کرستچن ایمان والوں میں شامل ہوتے ہیں۔ جو کسی آسمانی کتاب پر ایمان نہیں رکھتے وہ کفار ہیں۔“ (روزنامہ خبریں، 3 جنوری 2006ء)

”دنیا میں تین بڑے مذاہب ہیں یہودی، عیسائی اور مسلمان اہل ایمان کی صف میں شامل ہیں۔“ (روزنامہ انصاف، 3 جنوری 2006ء)

چنانچہ اس باطل عقیدے کا رد اس حدیث سے ہو جاتا ہے جس کو امام مسلم نے یوں نقل کیا ہے:

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ بَنِي الْأُمَّةِ يَهُودِيٍّ وَلَا نَصْرَانِيٍّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ)) (صحیح مسلم، ج ۱ ص ۳۶۵ رقم: ۲۱۸)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے! کہ اس امت کا جو

پالیسی و دورخی کے باوجود انہیں کسی سمجھنے کے دھوکہ کا شکار ہو رہے ہیں اسی موقع پر کہا جاتا ہے کہ:

۔ دورگی چھوڑ کر ایک رنگ ہو جا
مراسر موم ہو یا سنگ ہو جا
طاہر القادری نے کہا ہے کہ ”ابو طالب کے ایمان کے حوالہ سے
ذہنوں میں کوئی سوال ہی اٹھنا نہیں چاہیے“ حالانکہ سوال اٹھنا تو
درکنار خود طاہر القادری کے امام و ممدوح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا
فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے علماء امت و اکابرین اہلسنت کی
ترجمانی فرماتے ہوئے ایمان ابو طالب کے رد میں ”شرح المطالب
فی بحث ابی طالب“ کے نام سے ایک مفصل و مدلل ضخیم کتاب تصنیف
فرمائی ہے۔ جس میں ایک سو تیس کتب تفسیر و عقائد و فقہ کے حوالہ سے
ایمان ابو طالب کی تردید نقل فرمائی ہے اور علمی و تحقیقی و تاریخی حوالہ
جائز کا ذکر جمع فرما دیا ہے۔ (فجر اہم اللہ خیر الجزاء)

افسوس! ہے طاہر القادری کی صلحکیت و غلبہ پالیسی کم علمی غیر تحقیقی
روش اور علماء امت و اکابرین اہلسنت سے قطع تعلقی و بے وفائی پر۔
ع..... ہوشیار عہدہ سنی مسلمان ہوشیار

روزنامہ جنگ میں شائع شدہ مجلس عزاکا اشتہار

دونامہ جنگ

ہفتہ 14 محرم الحرام 1425ھ 6 مارچ 2004ء

مجلس عزاکا

7 مارچ 2004ء بروز اتوار 2 بجے دوپہر

خطیب
شجر حسین شجر آغا سید علی موسوی

خصوصی خطاب

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

موضوع ایمان ابو طالب

علامہ صاحب نمک 15-3 پر خطاب فرمائیں گے

109- کالج روڈ ایف اے ڈار
شاہراہ قائد اعظم ملہ دور

چاندی لائن

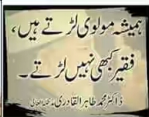
پروفیسر طاہر القادری مجلس عزامیں

پروفیسر طاہر القادری کا حضور غوث اعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی
اللہ عنہ کی نسبت سے قادری کہلانا سراسر دھوکہ ہے۔ اس لئے کہ
پروفیسر صاحب کا مسلک و عمل حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے بالکل
خلاف ہے۔ غوث اعظم نے نام بنام مخالفین صحابہ کرام و خلفاء عظام
رضی اللہ عنہم کا رد فرمایا اور بدیں الفاظ حدیث نقل فرمائی کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی۔ جو میرے صحابہ
کی شان میں تنقیص و کمی کرے گی۔ خبردار! ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ۔
خبردار! ان کے ساتھ پانی نہ پیو۔ خبردار! ان کے ساتھ نکاح و رشتہ داری
نہ کرو۔ خبردار! ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ خبردار! ان کی نماز جنازہ نہ
پڑھو۔ ان پر لعنت پڑ چکی ہے۔ (کتاب غنیہ الطالین ص ۶۸۸)

لیکن پروفیسر صاحب اس حدیث نبوی و مسلک قادری کی صریح
خلاف ورزی دے وفا کی کرتے ہوئے علی الاعلان مخالفین صحابہ کرام
علیہم الرضوان کی مجالس و ان کی خصوصی ”مجلس عزاکا“ میں شریک
ہوتے ہیں۔ مجلس عزاکا کی رونق بڑھاتے ہیں اور حدیث نبوی میں بار
بار خبردار فرما کر مخالفین صحابہ کرام کے بائیکاٹ کی جو حد بندی فرمائی گئی
ہے نہ صرف خود حدیث نبوی کی حد بندی توڑتے ہیں بلکہ عوام کو بھی
حد بندی توڑنے کی ترغیب و جہارت دلاتے ہیں۔ جس کی تازہ اور
نمایاں مثال پیش نظر روزنامہ جنگ میں مجلس عزامیں پروفیسر صاحب
کی شمولیت و خصوصی خطاب کا اشتہار ہے۔

ایک نہ شد و شد: پیش نظر اشتہار کے مطابق پروفیسر صاحب کی
مجلس عزامیں شمولیت و خصوصی خطاب کے علاوہ ان کا موضوع بھی
ایمان ابو طالب لکھا ہے۔ جو مخالفین صحابہ کرام کا خاص موضوع و عقیدہ
و مسلک ہے اور پروفیسر صاحب نے شیعہ پر گرام کے شعار خصوصی
”مجلس عزاکا“ میں شمولیت و ان کے عقیدہ ایمان ابو طالب پر خصوصی
خطاب کر کے حدیث نبوی ﷺ اور مذہب اہلسنت و قادری مسلک
سے انحراف و بے وفائی کر کے شیعیت کو فروغ دینے مخالفین صحابہ کو
خوش کرنے اور اپنے نیم شیعہ ہونے کا خوب مظاہرہ کیا ہے۔ تعجب
ہے ان سنی علماء و مشائخ پر جو پروفیسر کی کھلم کھلا شیعہ نوازی و قادری
مسلک و مسلک امام احمد رضا سے بے وفائی اور پروفیسر صاحب کی دوغلبہ





مولوی لڑتے ہیں، فقیر نہیں لڑتا، صرف فقیر بچتا ہے
 مولوی گوریاں پاس نہیں بٹھاتا، صرف فقیر بٹھاتا ہے
 یہ کام اصلی فقیر نہیں کر سکتے صرف کینڈا کے فقیر کرتے ہیں

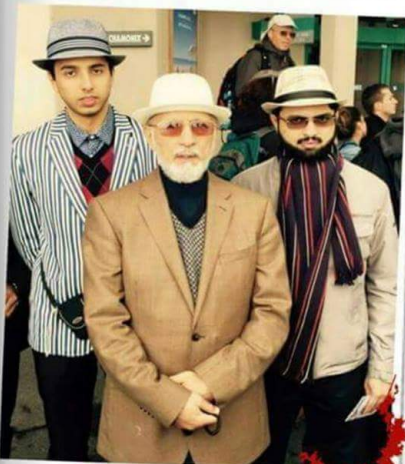
بریکنگ نیوز

بدلہ لینے کا فیصلہ۔ پنجاب میں تھرتھلی مچانے
کیلئے ایک بار پھر زرداری نے طاہر القادری کو
پاکستان طلب کر لیا

@JanjuaUK

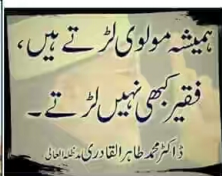
شہیدوں کے وارث

ہر پاکستانی کو روٹی کپڑا اور مکان پہنچائیں گے آصف زرداری
ظالموں نے عوام سے روٹی کپڑا اور مکان چھینا اب کفن چھیننے کے بھی درپے ہیں: ڈاکٹر طاہر القادری



ہماری زندگی کھلی کتاب ہے !!!

پیپلز پارٹی کے مفرور وزیر کی ائیرپورٹ پر گرفتاری سے
زرداری آگ بگولہ ہو گئے۔ زرداری ایان علی کی گرفتاری
اور بمشکل ضمانت کیوجہ سے پہلے ہی میاں برادران
سے سخت نالاں تھے۔



مولوی لڑکیاں نہیں نچاتے دھرنے میں، صرف فقیر نچاتے ہیں
مولوی گوریاں پاس نہیں بٹھاتے، صرف فقیر بٹھاتے ہیں
یہ کام اصلی فقیر نہیں کر سکتے صرف کینڈا کے فقیر کرتے ہیں

طاہر الپادری کہتا ہے حضور ﷺ کسی کو ہدایت نہیں دے سکتے۔۔ معاذ اللہ

TAHIR UL PADRE KE NAZDIK NABI ﷺ HIDAYAT NAHI DE SAKTE

فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری



۵۵

فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟

میں۔ مزید برآں دعوت دین اور تبلیغ حق کا فریضہ ادا کرتے ہوئے شائق حق اور حقائق کا دامن ہاتھ سے چھوڑنا یکسر ردائیں اسلام کی رواداری اور وسیع الطہریٰ جو اس بات کی مستلزمی ہے کہ حقیقتیں کے لحاظ نظر رکھیں، خدو وچوہائی اور قوت برداشت سے سنا جائے اور کسی پرز بردستی اپنی بات نہ غلطی جائے۔ نافع کون و ناکان کے جب حضور و رو کا کائنات ﷺ کو جملہ تشریف و حکومتی اختیارات کے باوجود اس بات کا مختلف اور مذہب و دین نہیں اپنی کہ آپ ﷺ کسی کا اسلام قبول کرنے کے لئے مجبور فرمائیں، جبکہ آپ ﷺ کی رضا کو ماننا ہی دین اور آپ کی رضا پر عمل کرنا ہی میں شریعت ہے تو پھر کبھی مسلح کو چیلن کیوں سے حاصل ہو گیا کہ ۱۱۰۰ مسلمانوں سے اختلاف رائے کا حق جھین لئے حقیقتیں پر عرصہ حیات تک کروئے اور ان کے اسلام اور ایمان پر زبان مغلین دروازہ نہ کھلے۔ اختلاف رائے کا حق اسلام کے تصور شریعت اور جمہوریت کا جزو لا ینفک ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے اسودہ نہ سے واضح ہے کہ آپ اہم امور میں اپنے صحابہ سے مشورہ لیتے اور اختلاف رائے کا احترام بھی کرتے تھے۔ پیر اکبر خروادہ کے مکتوب پر حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی رائے کے برعکس صحابہ کی رائے کے مطابق مدینہ کی حدود سے باہر جنگ لڑنے کا فیصلہ فرمایا جس طرح حضور ﷺ نے اپنے عمل سے تعلیم امت کے لئے ایک ایسا اصول متعین کر دیا جس کی تقلید بلا امتیاز تمام مسلمانوں کے لئے فرض میں کا دودھ کھنسی ہے۔

اس ضمن میں ایک صحابہ کا واقعہ پیش نظر رہے جو اپنے شوہر سے طلاق کی خواہش رکھتے تھے اور اس کا شوہر اسے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ صحابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر درخواست کی کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ سے فرمائیں کہ مجھ سے جہا نہ ہو۔ میں اسے اپنے عقد میں رکھنا چاہتا ہوں۔ حضور ﷺ نے اس صحابہ کو طلب کیا اور پوچھا کہ آپ اپنے شوہر سے کیوں جہا نہ چاہتی ہیں اور پھر فرمایا کہ تو اس سے اپنا عقد نکاح برقرار رکھ۔ صحابہ نے وہ بات کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کا حکم ہے یا حضور و رو پر مشورہ ہے تو مجھے اپنا حق استعمال کرنے کی اجازت

طاہر القادری کے دستِ نشانہ بننے کا
مفتی محمد رفیع قادری کی

آکشیانی باغِ عربی

دعوتِ نبویؐ کے

مولوہ کرمل • شاہجہاد اسلام آباد • مافوقِ عریض
اچھا ہے وہاں وہاں کا رنگ و بارش
آپ اپنے نام میں ہوا آ
جسے میں سب سے زیادہ گنگے
آپ مسجد میں ہی قیام کیا

آپ کا دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
آپ کو ہر لمحہ اپنا پیارا رکھے

آپ کا دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
آپ کو ہر لمحہ اپنا پیارا رکھے

تہذیبِ ایمان علی مہاجِ الشیطان

مابقہ قادری

آپ کا دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
آپ کو ہر لمحہ اپنا پیارا رکھے

الفتنۃ الخدیجۃ

فتنہ کا عریض کی تہذیب کا کاشفا

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

دستِ المہرۃ

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

پروفیسر طاہر القادری جواب دیں

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

ڈاکٹر طاہر القادری

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

اعلام نور و انترام

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

تہذیبِ ایمان علی

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

مستطہر القادری

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

اسلامی عزت کی نیت

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

خطرہ کی گھنٹی (سک)

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

مستطہر القادری کی شخصیت

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

مستران کی مریاد

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

قلم کچھ اور لکھتا ہے

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

سیدہ نعمان

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

فیصلہ

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

علی گرفت پرو فیسر

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

طاہر القادری کی حقیقت کیا ہے؟

مولانا محمد شہیر قادری لکھنؤ
نئی دہلی میں سب سے زیادہ گنگے

لاہور: منہاج القرآن انٹرنیشنل اور مسلم کرچین ڈائلاگ فورم کے زیر اہتمام پپی کرسمس کی تقریب میں حسین محی الدین برائن ڈی ہنٹ، ڈاکٹر حقی عباسی، و دیگر ایک کات رہے ہیں

تحریک منہاج القرآن اور مسلم کرچین ڈائلاگ فورم کے زیر اہتمام پپی کرسمس کی تقریب کا انعقاد

لاہور (پ ر) منہاج القرآن انٹرنیشنل اور مسلم کرچین ڈائلاگ فورم کے زیر اہتمام پپی کرسمس کی پروکار تقریب مرکز میکر فریٹ ماڈل ناؤن کے دانش ہال میں منعقد ہوئی جس میں امریکی پرنسپل افسر برائن ڈی ہنٹ اور حسین محی الدین القادری مہمان خصوصی تھے۔ تقریب میں قرآن مجید اور انجیل مقدس کی مماوت اور نعت رسول مقبول اور کرسمس کے ترانے گائے گئے۔ کرسمس ایک کانا گیا امن کی ضمیمیں روشن کی گئیں اور مسلم مسیحی رہنماؤں نے راتھوں میں ہاتھ ڈال کر اظہار یکجہتی کیا۔



میری یہ الجھن کوئی ڈاکٹر طاہر قادری کا مرید دور کر دے تو بڑی مہربانی ہو گی !

طاہر قادری فرماتے ہیں کہ میں نے 35 سال تک مغرب کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی ہے۔ یہ بیان سن کر کچھ سوالات پیدا ہوتے ہیں، کوئی قادری صاحب سے پوچھ کر جواب دے سکے تو نوٹ کر لے:

آپ نے 31 سال تک جو خوابوں میں تعلیم حاصل کی تھی

ہم ابو حنیفہ سے 16 سال اور جلال الدین سیوطی سے 15 سال

اور وہ خواب سناتے وقت آپ نے اللہ کی عزت کی قسم کھا کر کہا تھا کہ وہ درست ہیں، وہ خواب بغیر سوئے آتے تھے

یا ان کے لیے سنا پڑتا تھا؟ اگر سنا پڑتا تھا تو کیا آپ کو معلوم ہے کہ سوئے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

اگر آپ یہ کہتے ہیں کہ وہ سب ان سالوں سے مختلف تھے تو صرف ان دو سرگرمیوں کے لیے 66 سال دکھ ہیں،

بقی آپ کی عمل عمر بھی نہیں۔

اگر آپ دن میں سو کر خواب دیکھا کرتے تھے تو آپ نے 35 سال کے دنوں نماز کی پابندی اور دوسری معاملات

کیسے سرانجام دیئے؟

ناراض ہونے کی بجائے
کیلکولیڈ سے حساب کر
کے جواب عنایت فرما
دیں!









Canadian cleric 'ready to be martyred' as he sets two-day deadline for end of 'corrupt' Pakistani government



JOSEPH BREAN | August 25, 2014 8:33 PM ET
[More from Joseph Brean](#) | [@JosephBrean](#)



Republish
Reprint



Pakistani-Canadian cleric Tahir-ul-Qadri holds up a shroud for himself after giving a deadline of 48 hours to the government to resign during an anti-government protest in front of the Parliament building in Islamabad. (Aamir Qureshi/AFP/Getty Images)

سیاست کیجئے گی 12 بیج اول و کرسمس ڈے کو ایک جیسی ہمیت پل ہے القادری طاہر

بہن مرام سہ ماہی کے دہرے بھی عہ کیلئے کھول دیے ہیں بل اگر عہدت کر سکتے ہیں سرپرست تحریک منہاں ہلقرآن و مولد بلجبل نولے مسیحیل کو محفل مل میں آنے کی دعوت

قادی صلاب کی نیت کیلئے مکتان سے آیا ہندو فرانس و اولڈ مذہب میں ہلایا گاہ ہنہاچے رشتہ دہائی غزوہ قادی کے مولد منہاں ہلقرآن میں کرسمس کیلئے کی تقریب سے خطاب

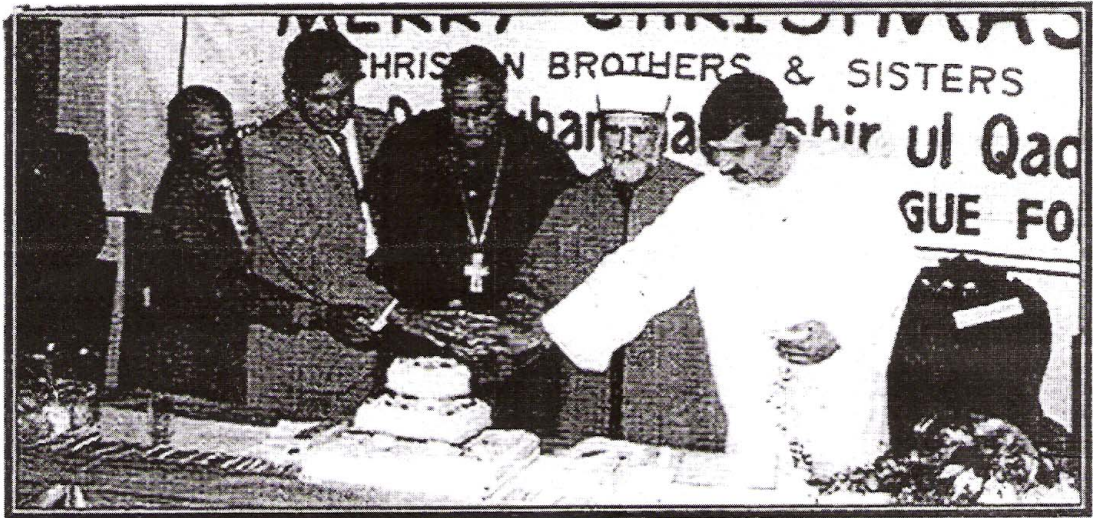
سے صرف طاہر القادری صاحب کی زیارت کرنے آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ انجیل میں ہے غزویں کو فہم کر دو اور ایک کرن اللہ کی ہے۔ اس سے وابستہ ہو جاؤ پب جان پال دوم نے بھی کہا تھا کہ جیت کاہلی قہیر کریں۔ یاساں آیا 365 دن کو لڑنا چاہتے ہیں اگر تم سب مگر غزویں فہم کریں۔ اگرچہ کئی ایماں اسے نے کہا کہ آج میں قہمی کی تقریب ہوتی ہے، اسی تقریب تک بھر میں ہوتی چاہیے۔ منہاں ہلقرآن تحریک کے رہنما ڈاکٹر و قادی امر ہاسی نے کہا کہ مسلمانوں اور مسیحیوں سمیت ہل کتاب میں ڈانڈا گ ہونا چاہیے تاکہ مسائل کا حل لگے۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ اور ان جسی عہیوں کی وجہ سے سب کو دہشت گردی کی لہرست میں جا لیں کرنا چاہیے۔ غزویں من قادی نے کہا کہ امن عالم وقت کی اہم ضرورت ہے۔

تقریب سے خطاب میں کیا تقریب سے بپ آف مکتان ایڈریو فرانس، قادی جوزف فرانس انرم سبکی۔ ایم ایم اسے ڈاکٹر و قادی امر ہاسی منہاں ہلقرآن و مکتان انفر نیٹش وک کی رہنما غزویں من قادی، ڈاکٹر و مکتان سبکی، ایڈریو فرانس نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مسلمانوں میں دیا میں ایمان لور فیر ایمان کی تفریق ہوتی ہے تو یہودی میں ایمانی لور مسلمان تینوں ایک لہر میں ایمان لگے والے ہیں۔ قرآن ان کو ہل ایمان لور فیر ہل ایمان سے تفریق کرنا ہے۔ انہوں نے وہی موجودہ مسیحی ڈول پاسے کی دھمیں بھانے والوں کو خطاب کر کے کہا کہ آپ انجیل میں ایمان لور انور میں چلتی ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ مسیحیوں کے محفل سماج میں آئیں لور قادی میں شریک ہوں۔ بپ ڈاکٹر ایڈریو فرانس نے کہا کہ میں مکتان

لور و (خصوصی رپورٹر) تحریک منہاں ہلقرآن پاکستان کے سرپرست اور مسلم کرمان ڈانڈا گ فورم کے نیٹش میں ڈاکٹر ملار طاہر القادری نے کہا ہے کہ مسلم و مسیحی عوام کی خدمت کے لئے ایک نشست عوامی سیاست کو جوئے کی نوک سے اٹھایا جائے۔ مسیحی عوام کیلئے منہاں ہلقرآن کی تمام سماج کے دروازے کھول دیئے جائیں۔ چہاں ہل قادی عہدت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں جو حیثیت حضور ﷺ کے ولادت کے دن 12 ربیع الاول کو حاصل ہے، وہی حیثیت کرسمس اسے کی ہے۔ دیا میں میں بڑے مذہب یہودی، مسیحی لور مسلمان ہل ایمان کی صف میں شری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مولد منہاں ہلقرآن میں کرسمس ڈانڈا گ فورم کے زیر اہتمام کرسمس کیلئے لور اسٹن کی میمنہاں ہلنے کی



منہاں ہلقرآن سکر رٹ میں کرسمس کیلئے طاہر القادری بپ ڈاکٹر ایڈریو فرانس ڈاکٹر



پوارہ منہاج القرآن میں پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری کرسمس کا کیک کاٹ رہے ہیں، اکرام گل اور جوزف فرانس ساتھ کھڑے ہیں

Daily "DIN" 3rd January 2006

**منہاج القرآن سیکرٹریٹ میں مسلم کرچمن
ڈائلاگ فورم کے زیر اہتمام کرسمس کی تقریب**

لاہور (پ ر) منہاج القرآن سیکرٹریٹ میں مسلم کرچمن
ڈائلاگ فورم کے زیر اہتمام کرسمس کی تقریب منعقد ہوئی۔
ڈاکٹر طاہر القادری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منہاج
القرآن کی مسجد عیسائیوں کیلئے کھلی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ
ہمیں امن کے قیام کیلئے نفرتیں ختم کرنا ہوں گی۔

Daily "EXPRESS" 3rd January 2006

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إني لا أصافح النساء

Allah's Messenger (SAW) said:

"I do not shake hands with women."

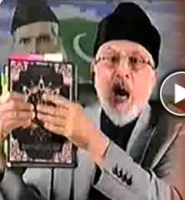
Narrated by al-Nasaa'i (4181) and Ibn Maajah (2874)







گستاخ رسول کے متعلق طاہر القادری کا دہرا چہرہ بے نقاب



ڈاکٹر طاہر القادری کی
قرآن پراٹھائی قسم
جھوٹی ثابت ہوگئی، کامران
شاید نے ویڈیو چلا دی







نئے ریڈیو ہونے والے

منہاج CDs

MINHAJ UL QURAN INTERNATIONAL
WELCOMES & WISHES
MERRY CHRISTMAS

TO CHRISTIAN BROTHERS & SISTERS
Munim Tahir ul Qadri

DIALS RUM





نوجوان نسل دینی احکام کی پابندی کیسے کر سکتی ہے؟



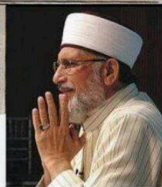
آیان علی طاہر القادری ڈاکٹر شاہد مسعود۔۔ لائیو شو میں ایسی
ویڈیو چل گئی جس نے سبکو ہلا کر رکھ دیا دیکھیں ویڈیو

کینیڈا میں مقیم مسلمانوں کیلئے سود جائز ہے، طاہر القادری
غیر مسلم ملک میں رہنے والے مسلمانوں پر شریعت کا حکم نافذ العمل نہیں ہوگا
[ماہنامہ پاکستان (سندھ) پاکستان مسلم تحریک کے سربراہ اور
قادیانی اہل و عیال کو سود کا قادیانی کے لئے سود مہمان خانہ پر ان
بقیہ نمبر 26 صفحہ 9]

26 — بقره نهم

کتاب میں جو تمام مسلمانوں کو کہتے ہوئے لکھا ہے کہ جو چاہے اس سے
 کہے کہ مسلمان غیر مسلم کے لئے جو ہے اسے اور ان حالات میں
 شریعت کا حکم نافذ نہیں ہے۔ لہذا مسلمان مکان کی ضرورت
 اور حالت اور داری ضرورت کیلئے کرتے ہیں کہ اس پر ہادی
 راہی کرتے ہیں۔ جو یہاں ہے انہوں نے کہا کہ اسلام کا
 سے زیادہ نقصان اسلام کی ان دونوں صورتوں کے مابینوں نے

دیکھ لو شیطان اپنے جال میں پکڑا گیا

[illegible]

رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کے گواہوں اور اس کے لکھنے والے ان سب پر لعنت فرمائی ہے

سنن ابوداؤد۔ حدیث ۳۳۳۔ درجہ: حسن۔ کتاب البیوع

باب: سود کھانے اور کھلا نیپرو عید۔ راوی: عبد اللہ بن عباسؓ

اللہ تعالیٰ آپ کو یہ شیئر کرنے کی توفیق دے۔ (آمین)

ایجنسیوں کا پیدا کردہ نیا نمونہ

jin ko circle kiya gya hey un men se black water
MQM k agent b mujood hen ... **check karen**



yahan koi molvi ap ko nazar aa raha hey?

چل بھاگ بہت ہو گیا شوخا پن کرائے واسٹو



کنیڈین پادری

طاہر القادری امریکی سی آئی اے کا ایجنٹ؛ 'بلیک وائر' طاہر قادری کی حفاظت کی ذمہ دار

امریکی ایجنٹ ہونے کے ناقابل تردید ثبوت دستیاب؛ بیرون ملک طاہر القادری بدنام زمانہ تنظیم 'بلیک وائر' کی زیر حفاظت ہوتے ہیں معصوم پاکستانی نوجوانوں کا سفاک قاتل، ریمینڈ ڈیوس، بھی بلیک وائر کا رکن تھا؛ بلیک وائر کی گردن پر ہزاروں معصوم عریقوں اور افغانیوں کا خون ہے

(یورورپ رپورٹ) طاہر القادری کے بھارت کے حالیہ دورے کے دوران ان خبروں کی تصدیق ہو گئی ہے کہ طاہر القادری، جو کہ خود ساختہ شیخ الاسلام بھی ہے، امریکی سی آئی اے کا ایجنٹ ہے۔ اس امر کا واضح اشارہ اس وقت ملا جب بین الاقوامی میڈیا نے بدنام زمانہ امریکی تنظیم 'بلیک وائر' کے گماشتوں کو طاہر القادری کی حفاظت پر مامور دیکھا۔ مزید تحقیق کرنے پر انکشاف ہوا کہ طاہر القادری کے تحفظ کی مکمل ذمہ داری بلیک وائر کے سپرد ہے۔ واضح رہے کہ بلیک وائر ایک انتہائی سفاک تنظیم ہے جو سی آئی اے کے سابقہ اہل کاروں پر مشتمل ہے اور جو ہزاروں عراقی اور افغانی مسلمانوں کے بے سہارا قتل کی ذمہ دار ہے۔ دو پاکستانی نوجوانوں کا سیدہ قاتل، ریمینڈ ڈیوس بھی بلیک وائر کا اہم رکن تھا۔ علاوہ ازیں بلیک وائر کا شمار دنیا کی مہنگی ترین تنظیموں میں ہوتا ہے اور امریکہ کے انتہائی دولت مند افراد بھی اس کی خدمات سے استفادہ کرنے کے متمثل نہیں ہو سکتے۔ اس حوالے سے بلیک وائر کی طاہر القادری کی چوبیس گھنٹے حفاظت کرنا ایک غیر معمولی امر سمجھا جا رہا ہے۔ ادارہ منہاج القرآن سے جب اس بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کیا۔



'بلیک وائر' کے کمانڈو کا عقابانی انداز

طاہر القادری 'بلیک وائر' کے کمانڈو کی آغوش میں سفاک قاتل ریمینڈ ڈیوس

مسٹر طاہر کا رافضی موقف

(۸)

میں سے ہر ایک کو دوری حس کے ساتھ کوئی نہ کوئی نسبت یا اشتراک حاصل ہے:

- ✽ سلطنت میں صدیق اکبر ✽ حضور نبی اکرم ✽ کے خلیفہ بلا فصل یعنی براہ راست نائب ہوئے۔
- ✽ ولایت میں سینا علی رضی ✽ حضور نبی اکرم ✽ کے خلیفہ بلا فصل یعنی براہ راست نائب ہوئے۔
- ✽ ولایت میں احمد مسجد اکرم ✽ حضور نبی اکرم ✽ کے خلیفہ بلا فصل یعنی براہ راست نائب ہوئے۔

جواب

”سلطنت میں صدیق اکبر ✽ حضور نبی اکرم ✽ کے خلیفہ بلا فصل یعنی براہ راست نائب ہوئے۔ ولایت میں علی رضی ✽ حضور نبی اکرم ✽ کے خلیفہ بلا فصل یعنی براہ راست نائب ہوئے (الیف الجہلی علی مکرر ولایت علی رضی اللہ عنہ صفحہ نمبر ۸)۔

پروفیسر صاحب نے اس عبارت میں اہل سنت کا موقف کزور کرنے کی کوشش کی کیونکہ اہل سنت و جماعت تو حضرت صدیق اکبر ✽ کو مطلقاً خلیفہ بلا فصل مانتے ہیں، صرف سلطنت میں خلیفہ نہیں مانتے اور رافضی موقف کو ثابت کر دیا کیونکہ ولایت بلا فصل ہی ان کے نزدیک خلافت بلا فصل ہے اور بیحد یہی الفاظ یعنی ولایت بلا فصل ہی پروفیسر صاحب نے لکھ دیے ہیں۔ جس طرح کہ رافضی مجتہد ابو الحسن اربلی نے اپنی کتاب کشف اللہ میں خلافت علی ✽ کی فصل (جلد ۱ صفحہ ۶۲) میں واضح لکھا ہے۔ چنانچہ رافضی موقف ہو بہو تسلیم کر لیا گیا ہے۔

بلکہ پروفیسر صاحب نے خود صفحہ ۸ پر اسی ولایت کو امامت بھی کہا۔ چنانچہ رافضی بتلیں بھانے لگے کہ اہل سنت کی طرف منسوب ایک عالم نے حضرت علی ✽ کی امامت بلا فصل ثابت کر دی جو ہمارا شیوں کا عقیدہ ہے۔

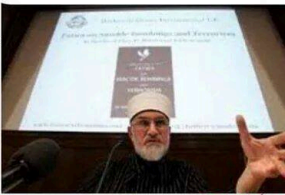
بند حقوق بین الحریک مہتاب القرآن منقول ہے

نام کتاب :	السیف الجلی علی مکرر ولایت علی
مؤلف :	ڈاکٹر طاہر القادری
تقریب و ترویج :	مہتاب منکر مہتاب منکر مہتاب منکر مہتاب منکر
ترجمہ :	مجتہدین ہادی، شمس الدین، علی (مہتاب)
کچھ رنگ :	مہتاب منکر مہتاب منکر مہتاب منکر
آرام بازار :	فرحانہ روڈ، انشیت www.Research.com.pk
انتشارت کا سال :	۲۰۰۲ء تا ۲۰۰۴ء (14,400)
انتشارت کا طبع :	۲۰۰۴ء (1100)
انتشارت کا طبع :	۲۰۰۵ء
تعداد :	1,100
قیمت :	50/- روپے

نوٹ : ڈاکٹر طاہر القادری کی تمام تصانیف اور تحلیلات و تجزیے کے آواز و مواد کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی ہندو آرمی کی طرف سے کپیوں کے لئے چریک مہتاب القرآن کے لئے شکریہ ہے۔ (۱۴ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ)

sales@gminhaj.biz

Zain Ul Abidin



انوکھا لاڈلا

جنت المبارک 18 جنوری 2013ء

روزنامہ صامت کراچی

قادری بھارت میں گیتا کے فضائل بیانات کرتے رہے۔ بھارتی اخبار

مسلمانوں کے قاتل وزیر اعلیٰ گجرات فریدر مودی کے مہمان بنے۔ جہاد کی مذمت کی تھی۔ بی جے پی رہنما

نئی دہلی (آئی این پی) بھارتی اخبار "ہندوستان ٹائمز" نے کہا ہے کہ تحریک منہاج القرآن کے سربراہ طاہر القادری گزشتہ سال فروری میں دورہ بھارت کے دوران مسلمانوں کے قتل عام میں ملوث ریاست گجرات کے وزیر اعلیٰ فریدر مودی کے مہمان بنے تھے۔ اس دوران ایک تقریر میں انہوں نے قرآن مجید کے ساتھ ہندوؤں کی مقدس کتاب "گیتا" کے فضائل پر 2 گھنٹے فی وی پر خطاب کیا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے مسلمانوں کو گجرات فسادات سے متاثر ہونے کا احساس فتح کرنے کا مشورہ بھی دیا تھا۔ ان کے اس بیان پر مسلم تنظیموں نے شدید رد عمل ظاہر کیا تھا کہ قادری نے مسلمانوں کے قاتلوں کی تعریف کی اور مسلمانوں کو دہشت گرد قرار دیا۔ بی جے پی کے ایک رہنما بھوپندر سان چوداسا، جو مودی حکومت میں وزیر ہیں، نے بتایا کہ طاہر القادری نے اپنے خطاب میں مذہبی ہم آہنگی کی حمایت اور جہاد کی مذمت کی تھی اور ہم نے ان کی تقریر کا ریکارڈ بھی رکھا ہوا ہے۔ تقریر کے آخر میں طاہر القادری نے کہا تھا کہ ایسے فسادات رونما نہیں ہونے چاہئیں۔



لاہور 23 دسمبر 2012 نمازوں کا جدول

Timings of Lahore for December 2012	Date
	12/23/2012
Page :	5:32:01 AM
Sun Rise :	6:55:00 AM
Zuho o Kubra :	11:18:20 AM
Zuhr :	12:04:50 PM
Asr Hanafi :	3:28:59 PM
Maghrib :	5:04:40 PM
Isha :	6:31:40 PM

3 بج کر 4 منٹ ڈاکٹر سٹیج پر موجود



Allama Dr Tahir ul Qadri Full Speech at Minar e Pakistan Lahore- 23rd Dec...

Hasizharhan108 740 videos

19,991

Subscribe 45

122 14

((جھوٹے پر اللہ کی لعنت: القرآن))....((جھوٹا مومن نہیں ہو سکتا: الحديث))

بہر لعنتی اور منافق قاید کیسے ہو سکتا ہے؟؟

ڈاکٹر طاہر القادری جھوٹ بولتا ہے

کہ یہ نماز عصر ادا کر کے آیا تھا 23 دسمبر کو یہ 3:05 پر تقریر شروع

کر چکا تھا جبکہ عصر کا وقت 3:28 پر شروع ہوا

اور جو 3 سے 4 لاکھ بندہ تھا ان کی بھی اس نے نماز قضا کرا ڈالی

آپ یوٹیوب سے تقریر نکال کر ٹائم دیکھ لیں کہ یہ 3:05 پر پہنچے موجود تھے۔۔۔۔۔ اور اس دن کا ٹائم بھی نکال لیں وہ 3:28 آپ کا

طاہر القادری نے لاکھوں لوگوں کی نماز ضائع کر کے تاریخ کے بڑے جرم کا ارتکاب کیا: ڈاکٹر اشرف جلالی

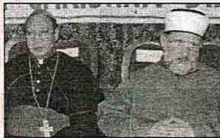
لاہور (خبرنگار) بانی ادارہ صراط مستقیم انٹرنیشنل مولانا ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی نے کہا کہ ڈاکٹر طاہر القادری نے اپنے سمیت لاکھوں لوگوں کی نماز ضائع کر کے تاریخ کے بڑے جرم کا ارتکاب کیا۔ اس دن نماز عصر کا ٹائم تین بج کر اٹھائیس منٹ پر شروع ہوا تھا جبکہ وہ تین بج کر پانچ منٹ پر تقریر شروع کر چکے تھے جو انہوں نے غروب آفتاب کے بعد جا کر ختم کی تو یہ جلسہ نظام بدلو کی بجائے نماز بدلو بن گیا۔ جلسہ میں میوزک اور بے پردہ نوجوان لڑکیوں کی استقبالی کمیٹیوں پر سرگرمیاں ان کے انقلاب کو پیچانے کے لئے کافی ہیں۔ وہ ایسے ڈاکٹر ہیں جو ہنگامی فیس وصول کر کے قوم کے مرض کی تشخیص نہیں کر پائے۔ ان کی تقریر تضادات کا مجموعہ تھی جس میں کافی حد تک جھوٹ کی آمیزش بھی تھی۔ انہوں نے مغرب کی اسلام دشمنی قرآن جلانے کے واقعات اور گستاخانہ قلم کے بارے میں مغرب کی مذمت نہ کر

منہاج القرآن کی مسجد میں عیسائی بھی عبادت کر سکتے ہیں: طاہر القادری

عبادت کی اجازت دینے کا کوئی سیاسی مقصد نہیں، منہاج القرآن میں منعقدہ کرسمس تقریب سے خطاب

ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا ہے کہ ادارہ کی مسجد مسلمانوں کے ساتھ عیسائی بھائیوں اور بہنوں کیلئے بھی ہر وقت کھلی ہے۔ وہ جب چاہے اپنے مذہب کے مطابق اس میں عبادت کر سکتے ہیں۔ مسلم کرچمن ڈائلاگ فورم کے زیر اہتمام ادارہ منہاج القرآن میں کرسمس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسیحی برادری کو مسجد میں عبادت کی اجازت دینے کا کوئی سیاسی مقصد نہیں ہے۔ تقریب سے ڈاکٹر فرانسس ڈاکٹر ولیم اوراکرم کچنگل نے بھی خطاب کیا۔

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) منہاج القرآن کے سربراہ



منہاج القرآن میں مسلم کرچمن ڈائلاگ کے موقع پر
طاہر القادری اور ایڈریو فرانسس کچنگل پر بیٹھے ہیں

مذہب طاہری منہاجی میں قبر میں سوالات نہیں ہوتے۔ طاہر کے باپ کی مثال

تَذَكُّرُ فَرِيدٍ مُلَّتْ

(حَمُوعَةُ مَضَامِينِ)

مرتب
علامہ محمد عمر حیات الحسینی

منہاج القرآن پبلیکیشنز



طاہر الپادری کے باپ

فرید سے قبر میں

سوالات نہیں ہوئے

شاید طاہر کا باپ دنیا کا

پہلا شخص ہے جس

سے سوالات نہیں

ہوئے

تذکرہ فرید ملت (مجموعہ مضامین)

﴿۲۹۳﴾

ہر شخص کبریا تھا کہ قیام عمر ایسا منظر نہیں دیکھا۔ مکون و اطمینان کا یہ نگارہ اپنی مثال آپ تھا۔ آخر جہنم اقدس انگلیار آنکھوں اور دھڑکنے والے ساتھ پروندہ اگر دیاد۔

مرگ مومن جیست؟ جہت سوئے دوست

تک عالم اختیار کوئے دوست



ایک خواب

انتقال کے دسویں روز ۱۱ نومبر کو قبل حضرت شیخ الاسلام نے اپنے والد محترم کی طرف سے روزہ رکھا۔ حضرت شیخ الاسلام فرماتے ہیں: کیونکہ والد صاحب قبلہ کے آخری ۵ روز سے ایچہ حالت روہ گئے تھے۔ خواب میں قبلہ والد صاحب کی زیارت ہوئی۔ دیکھتے ہیں کہ ایک کھلا میدان ہے یہاں کی لوگ آ رہے ہیں اور کی جا رہے ہیں۔ ہر شخص کے پاس اپنی ایک ایک چادر ہے۔ والد صاحب قبلہ ایک چار پائی پر آرام فرما رہے ہیں۔ خوبصورت دیکھتی ہیں۔ بچا بچا ہوا ہے میں پہلی نظر پڑتے ہی سوال کرتے ہوں۔

ابا جان تکبیرین جب سوال کئے لئے آئے تو کیا ہوا؟ آپ رحمہ اللہ مسکرا کر فرماتے ہیں چنا جب تکبیرین سوال و جواب کے لئے قبر میں آئے تو نماز ادا کر رہا تھا۔ کوئی نماز؟ (میں نے پوچھا) فرمایا مسرے کی نماز پڑھ رہا تھا تو تکبیرین مجھے حالت نماز میں دیکھ کر واپس چلے گئے اور گولت کراہ تک واپس نہیں آئے۔

۲۔ میں نے دوسرا سوال کیا، ابا جان نماز چنا ہوا ہوا جانے کے بعد آپ کیوں مسکرا رہے تھے؟ فرماتے گئے: میری روح کوٹ آئی تھی اور میں اس وقت زندہ تھا۔

۳۔ ابا جان آپ اتنے دن ہم سے کیوں نہیں ملے؟ فرماتے گئے: مجھے مختلف مناظر اور مقامات دکھائے جا رہے تھے میں انہیں دیکھنے میں مصروف تھا اور جب جنازہ کے بعد تم لوگوں نے مجھے مسکراتے دیکھا اس وقت بھی دراصل میں ایک نگارہ دیکھ رہا تھا اسی وجہ سے میرے چہرے پر خوشی اور مسکراہٹ تھی۔ بس اسی قدر مضحکہ بونی تھی کہ آکھ کھل گئی۔

طاہر الپادری کی حضرت ابو بکر صدیق کی شان میں گستاخی

لکھتا ہے حضرت ابو بکر صدیق سیاسی خلیفہ تھے

نام کتاب
مؤلف

جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

: السیف الجلی علی منکر ولایۃ علی
: ڈاکٹر محمد طاہر القادری

﴿ ۱۰ ﴾

۱۰۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ خلافت اُمت کے سرور ہوئی۔
ولایتِ ممت کے سرور ہوئی۔

لہذا اب خلافت سے منکر ہے نہ ولایت سے، کیونکہ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق ؓ کی خلافت باطل اجماع صحابہ سے مستند ہوئی اور تاریخ کی شہادت قطعی سے ثابت ہوئی اور حضرت مولانا علی المرتضیٰ ؒ کی ولایت باطل خود فرامی مصلحتی سے مستند ہوئی اور امامین عسکریہ کی شہادت قطعی سے ثابت ہوئی۔ خلافت کا جویت اجماع صحابہ سے اور ولایت کا جویت فرامی مصلحتی ہے۔ جو خلافت کا انکار کرتا ہے وہ تاریخ اور اجماع انکار کرتا ہے اور جو امامت و ولایت کا انکار کرتا ہے وہ اجماع مصلحتی کا انکار کرتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ دونوں institutions کی حقیقت کو سمجھ کر ان میں تقابلی پیدا کی جائے نہ کہ تفریقی۔

جان لینا چاہئے کہ کس طرح خلافتِ ظاہری، خلفاء راشدین سے شروع ہوئی اور اس کا فیض سب حال اُمت کے صالح تمام اور مائل امراء کو منتقل ہوتا چلا گیا، اسی طرح خلافتِ باطنی بھی سیدنا علی المرتضیٰ ؒ سے شروع ہوئی اور اس کا فیض سب حال اُمتِ اطہر اہل بیت اور اُمت کے اولیاءِ کاملین کو منتقل ہوتا چلا گیا۔ حضورِ فاطمہ ؑ خاتم نے سب کث مولودۃ فیضانِ علیؑ مولودۃ (س) کا میں مولودا ہوں اس کا یہ پیش مولودا ہے)۔ اور..... علیؑ ولیکم من بعدی (میرے بعد جہاد ولی علیؑ ہے)۔ کے اعلانِ امام کے ذریعے حضرت علیؑ کو اُمت میں ولایت کا قیام قبول فرارو سے دیا۔

یاد رہے کہ حضرت علیؑ کی ولایت باطنی، امامین عسکریہ کی ولایت ظاہری کے مقابلے میں ہے۔

۱۔ و فاقنا اول اربعین اُمت مرحومہ حضرت علی مرتضیٰ (امت کی چارہائی روزہ۔ (۱))

”اس لمبے مرحوم میں (فاتحِ اُتول) ولایت کا دروازہ سب سے پہلے کھولے

(۱) شادی اللہ شہادت دہلی، انجمنات اسلامیہ ۱۴۳۱ھ

﴿ ۹ ﴾

- ۱۔ خلافتِ باطنی کا اعلانِ باطنی منصب ہے۔
- ۲۔ خلافتِ ظاہری کا اعلانِ ظاہر ہے۔
- ۳۔ خلافتِ باطنی منصبِ ولی و امامت ہے۔
- ۴۔ خلافتِ ظاہری کا تکرارِ امام کے چناؤ سے عمل میں آتا ہے۔
- ۵۔ خلافتِ باطنی کا تکرارِ خدا کے چناؤ سے عمل میں آتا ہے۔
- ۶۔ خلافتِ ظاہری منصبِ ہوتا ہے۔
- ۷۔ خلافتِ باطنی منصبِ ہوتا ہے۔
- ۸۔ کی جو یہ اور رائے عامہ کی اکثریتی چاہیے سے عمل میں آتا ہے۔ پہلے امام ولایت سیدنا علی المرتضیٰ ؒ کے انتخاب میں کسی کی تجویز مطلوب ہوئی نہ کسی کی جانبداری۔
- ۹۔ خلافت میں ”جمہوریت“ مطلوب تھی، اس لئے حضور ؐ نے اس کا اعلان نہیں فرمایا۔
- ۱۰۔ ولایت میں ”جمہوریت“ مقصود تھی، اس لئے حضور ؐ نے باطنی تدریج کے مقام پر اس کا اعلان فرمایا۔
- ۱۱۔ حضور ؐ نے اُمت کے لئے خلافت کا انتخابِ امام کی مرضی پر چھوڑ دیا اور ولی کا انتخاب اللہ کی مرضی سے فرمایا۔
- ۱۲۔ خلافتِ ظاہری اجماع کے سنوارنے کے لئے قائم ہوئی ہے۔
- ۱۳۔ ولایت اُمت کے آئینہٴ امام کے حسن سے نکھار کے لئے قائم ہوئی ہے۔
- ۱۴۔ خلافتِ ظاہری کو عاملِ باطنی ہے۔
- ۱۵۔ ولایتِ ظاہری کو عاملِ باطنی ہے۔
- ۱۶۔ خلافت کا دائرہٴ فرض تک ہے۔
- ۱۷۔ ولایت کا دائرہٴ فرض تک ہے۔
- ۱۸۔ خلافتِ تہمتِ لفظی کے بغیر عاقلین ہوئی۔
- ۱۹۔ ولایتِ تہمتِ لفظی کے بغیر عاقلین ہوئی۔

﴿ ۸ ﴾

- میں سے ہر ایک کو دوسری حق کے ساتھ کوئی نہ کوئی نسبت یا اثر کا حاصل ہے:
- سلطنت میں سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم کی حضور نبی اکرم ؐ کے خلیفہ یا فضل یعنی پیامِ راست نائب ہوئے۔
 - ولایت میں سیدنا علی المرتضیٰ ؒ کی حضور نبی اکرم ؐ کے خلیفہ یا فضل یعنی پیامِ راست نائب ہوئے۔
 - ولایت میں جملہ صحابہ کرام ؓ کی حضور نبی اکرم ؐ کے خلفاء یا فضل یعنی پیامِ راست نائب ہوئے۔
 - اس کا مطلب یہ ہوا کہ اُمتِ نبوت کے بعد فیضانِ محمدی ؐ کے حاکمی شعل کے لئے تین مختلف مسائل قائم ہو گئے:
 - ایک مصلحتِ سیاسی وراثت کے لئے
 - دوسرا روحانی وراثت کے لئے
 - تیسرا مصلحتِ علمی و علمی وراثت کے لئے
 - حضور ؐ کی سیاسی وراثت، خلافتِ راشدہ کے نام سے موسوم ہوئی۔
 - حضور ؐ کی روحانی وراثت، ولایتِ ولایت کے نام سے موسوم ہوئی۔
 - حضور ؐ کی علمی و علمی وراثت، ولایتِ ولایت کے نام سے موسوم ہوئی۔
 - لہذا سیاسی وراثت کے فردِ اوّل حضرت ابو بکر صدیق ؓ ہوئے، روحانی وراثت کے فردِ اوّل حضرت علی المرتضیٰ ؒ ہوئے اور علمی و علمی وراثت کے لوگوں جاملین جملہ صحابہ کرام ؓ ہوئے۔ سب سے پہلے وراثتِ ولایت اپنے اپنے دائرہ میں با فضل خلفاء ہوئے، ایک کا دوسرے کے ساتھ کوئی تضاد یا تعارض نہیں ہے۔
 - دوسری بات یہ ہے کہ ان منصب کی حقیقت بھی ایک دوسرے سے کسی اُمتور میں مختلف ہے:

۱۔ خلافتِ ظاہری دینِ اسلام کا سیاسی منصب ہے

✚ یہ کیا ہو رہا ہے ✚

منہاج القرآن کے جھنڈے تلے



پیسائی اپنے گیت گاتے ہوئے

منہاجیوں سے ایک سوال

کیا ایک مجدد، سابقہ مجدد دین کے ضروری کاموں کی تصدیق کرتا ہے یا تردید؟ اگر
مجدد ایک دوسرے کی مرکزی تجدید کو بھی مسترد کرتے رہے تو سب کی تجدید ختم اور
بے کار ہو جائے گی، پھر تجدید تو نہ ہوئی بچوں کا کھیل ہوا۔ اب منہاجینی بتائیں کہ
جناب طاہر القادری صاحب اپنے ہی تسلیم شدہ مجدد امام احمد رضا خاں کے ایک
بہت ہی اہم تجدیدی کام (حسام الحرمین) کی تصدیق کرتے ہیں یا اسے مسترد
کرتے ہیں

سے ہندوستان کے علمائے اہلسنت کے (نو) سوالات

ڈاکٹر طاہر القادری

جناب ڈاکٹر طاہر القادری صاحب! السلام علی من اتبع الهدی

آپ کی متعدد کتب اور خطبات و بیانات دیکھنے اور سننے میں آئے، جن میں بہت سی باتیں عقائد اہلسنت و جماعت اور قرآن و حدیث کے ارشادات کے صریح خلاف ہیں، چونکہ آپ اپنی تحریر و تقریر میں اہلسنت و جماعت اور مسلک اہل حضرت کا نام لیتے ہیں اور اپنے بیانات سے اپنا منہ ہونا ظاہر کرتے ہیں، بلکہ عقیدہ شفاعت اور عقیدہ علم غیب وغیرہ پر مستقل کتاب بھی لکھ چکے ہیں۔

علمائے اہلسنت آپ کی دو طرحی تقریر و تقریر سے سخت اضطراب میں ہیں، بریں بنا آپ کے بنیادی عقائد اور دینی موقف کو جاننا چاہتے ہیں، چنانچہ آپ سے چند سوالات کے قلمی بخش جوابات مطلوب ہیں، امید ہے کہ آپ ان کے جوابات دے کر اپنے اعتقادی موقف کی مکمل وضاحت کریں گے، اور اختلاف و امتحان کا ماحول ختم کرنے میں معاون ہوں گے۔

علمائے اہلسنت و جماعت

(۱) آج دنیا بھر میں بنام مسلم جتنے فرقے پائے جاتے ہیں، آپ کے نزدیک ان کے درمیان عقیدے کا اختلاف ہے یا صرف فروعی اختلاف ہے؟
(۲) اہلسنت و جماعت کے علاوہ جو فرقے بنام مسلم موجود ہیں، ان میں قادیانی، وہابی، دیوبندی اور راشی کے بارے میں علمائے اہلسنت جو موقف ہے، یعنی ان کی تکفیر، آپ کے نزدیک یہ موقف حق و درست ہے یا نہیں؟

(۳) آپ کے نام سے شائع کتاب بنام ”فرقہ پرستی کا خاتمہ“ کیونکر ممکن“ کیا ہے آپ ہی کی تصنیف ہے اور اس کے قیام مندرجات خصوصاً درج ذیل عبارت سے کیا آپ متفق ہیں کہ ”بجملہ اہل مسلمانوں کے تمام مسالک اور مکاتب فکر میں عقائد کے بارے میں کوئی بنیادی اختلاف موجود نہیں ہے، البتہ فروعی اختلافات صرف جزئیات اور تفصیلات کی حد تک ہیں، جن کی نوعیت تعبیری اور تفسیری ہے، اس لئے تبلیغی امور میں بنیادی عقائد کے دائرہ کو چھوڑ کر محض فروعیات و جزئیات میں الجھ جانا اور ان کی بنیاد پر دوسرے مسلک کو تشدید و تشہیق کا نشانہ بنانا کسی طرح دانشمندی اور قرین انصاف نہیں ہے۔“ (فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن، ص ۶۵)۔

(۴) جن علمائے حق نے دیوبندی، وہابی، راشی وغیرہ باطل فرقوں کی تکفیر کی، ان کے متعلق آپ کا کیا نظریہ ہے؟
(۵) کیا آپ کا نظریہ یہ ہے کہ وہابی اور شیعہ کے پیچھے بھی اہلسنت کی نماز ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ رسالہ ”دیہ و شیعہ“ میں آپ کا ارشاد ہے کہ میں شیعہ اور وہابی علماء کے پیچھے نماز پڑھنا صرف پسند نہیں کرتا، جب بھی موقع ملے ان کے پیچھے نماز پڑھتا ہوں۔

(رسالہ دیہ و شیعہ، ص ۲۷ تا ۲۹، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵

منہا جیوں شرم کرو

Part 7

یہ بات ہرگز درست نہیں کہ عیسائی وفد نے رسول ﷺ سے اجازت اور اذن لے کر مسجد نبوی ﷺ میں اپنی عبادت کی ہو۔۔۔ روایت میں صرف یہ ملتا ہے کہ ان افراد نے اپنی مرضی سے مسجد نبوی ﷺ میں اپنی عبادت شروع کر دی تو رسول ﷺ نے صحابہ اکرام کو فرمایا: دعو ہم۔ ان سے درگزر کرو۔

ابن اسحاق نے فرمایا کہ مجھے محمد بن جعفر بن زبیر نے حدیث بیان کی

کہ وفد نجران والے عیسائی جب رسول ﷺ کے مدینہ میں پہنچے تو آپ کی مسجد میں اس وقت داخل ہوئے جب آپ نے نماز پڑھی۔۔۔ ان کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ تو انہوں نے رسول ﷺ کی مسجد میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنا شروع کر دی۔ تو رسول ﷺ نے (صحابہ اکرام سے) فرمایا: ان سے درگزر کرو (دعو ہم)۔ تو انہوں نے مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔

(سیرۃ ابن ہشام، الروض الانف: عیون اثر: اسباب النزول واحدی: تفسیر طبری: تفسیر ابوالسعود: تفسیر نیشاپوری) (طبقات ابن سعد: تاریخ الاسلام ذہبی:)

حضرت مفتی احمد یار خاں نعیمی نے نور العرفان، سورۃ آل عمران: آیت نمبر ۲ کے حاشیہ میں وضاحت لکھی کہ: اُن کو روکنا ایسا تھا جیسے ایک بدوی نے مسجد نبوی شریف میں پیشاب کرنا شروع کر دیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اسے نہ روکو درگزر کرو دعوہ۔ (صحیح بخاری ۲۱۲) اس سے مسجدوں میں پیشاب پاخانہ کی اجازت نہ ہوگی (نور العرفان ص ۷۸)

دعوہ سے مساجد میں عیسائیوں کے لیے عبادت مسیح کی اجازت کا پرچار کرتے ہوئے عیسائیوں پر اپنی مساجد کے دروازے کھولنے والے منہاجی صاحبان کیا اسی طرح دعوہ سے مساجد میں پیشاب کرنے کی اجازت عام کا بھی پرچار کیوں نہیں کرتے؟

منہاجیوں کے مجدد کی تحقیق

مسٹر طاہر سے سوال



(۱) اعتقادی زندگی اصلاح طلب ہے

تعلیم و پرورش کے لیے مسلمانوں کو تمام اصول کی امان دینا ہے۔ اس میں کاپڑا اختلاف واضح ہو چکے تو اس کے اثرات پوری زندگی کے انمول اوقات پر عجز ہوتے ہیں۔

یہ اصلاح طلب اور مسلمانوں کے لیے ایک نیا فلسفہ ہے۔ اگر ہر مسلمان کو اپنی اپنی اصلاح ملے تو پوری دنیا میں امن و امان کا فضا قائم ہوگی۔ یہ ایک نیا فلسفہ ہے جس کی بنیاد پر زندگی بسر کی جائے۔

یہ ایک نیا فلسفہ ہے جس کی بنیاد پر زندگی بسر کی جائے۔ اگر ہر مسلمان کو اپنی اپنی اصلاح ملے تو پوری دنیا میں امن و امان کا فضا قائم ہوگی۔ یہ ایک نیا فلسفہ ہے جس کی بنیاد پر زندگی بسر کی جائے۔

مسٹر طاہر کی ایک کتاب جس کا نام فرقہ پرستی کا خاتمہ کیوں کر ممکن ہو میں لکھا ہے کہ (مسلمانوں کے تمام مسالک اور مکاتب فکر میں عقائد کے بارے کوئی بنیادی اختلاف موجود نہیں ہے البتہ فروعی اختلاف صرف جزئیات اور تفصیلات کی حد تک ہے جن کی نوعیت تعبیری اور تشریحی ہے) علماء اہلسنت کا دیوبندیوں و ہابیوں اور شیعوں سے ان کی گستاخیوں کی وجہ سے شروع سے اختلاف چلا آ رہا ہے جس کی وجہ سے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے دیوبندیوں پر کفر کے فتوے بھی لگائے جس کی تصدیق اُس وقت کے علماء حرمین نے بھی کی جو حسام الحرمین میں آج بھی موجود ہے اور مسٹر طاہر ان اختلافات کو فروعی کہتا ہے مسٹر طاہر کا ایک اہم خط نظر سے گزرا جس میں مسٹر طاہر نے اس اعتراض کے جواب میں لکھا

(کہ ہم صرف ان مسالک اور مکاتب فکر کی بات کر رہے ہیں جو علی التحقیق مسلمان ہے) منہاجیوں کے مجدد سے میرا سوال ہے کہ آپ جن دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں جو کہ آپ نے خود اپنے بیانات میں مانا ہے جو یوٹیوب پر بھی موجود ہے اور جن دیوبندیوں سے دعا کرتے ہیں (عراق جمیل) جو اپنے اکابرین کے گستاخانہ عقیدوں کو جاننے ہوئے ان کی تعریفیں بھی کرتے ہیں ان کا دفاع بھی کرتے ہیں کیا یہ اب بھی آپ کی نظر میں علی التحقیق مسلمان ہے؟ اور کیا ان کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟



فقیر کا مران علی



منہاجیوں کے قائد مسٹر طاہر کی شیطانیت اور قادیانیت

مسٹر طاہر نے جہاد پر مرزا غلام احمد قادیانی کا موقف اپنا لیا (ہفت روزہ پاکستان ایکسپریس)





مسٹر طاہر کی امریکہ نوازی



مسلم ممالک میں غیر مسلم فوجیوں کے خلاف جوابی اقدامات بھی نہیں کئے جا سکتے مسٹر طاہر کا فتویٰ

امریکی حکام کی دلچسپی

ایف بی آئی افسروں نے

فتویٰ کی کتاب پر آٹو گراف حاصل کئے

ڈاکٹر طاہر القادری کا فتویٰ، امریکی حکام کی دلچسپی، مسلمانوں میں سوالات

ایف بی آئی افسروں نے فتویٰ کی کتاب پر آٹو گراف حاصل کئے، فتویٰ نے سوالات کو جنم دیا

انگریزی میں طویل خطاب کو بڑی دلچسپی سے سنا اور کتابی صورت میں فتویٰ کی کاپی حاصل کر کے بعض امریکی افسران نے بھی علامہ طاہر القادری سے کتاب پر آٹو گراف بھی لئے، پاکستانی میڈیا کے علاوہ بعض امریکی میڈیوں نے بھی تقریب اجراء سے انگریزی خطاب اور بعد ازاں پاکستانی میڈیا سے اردو میں پریس کانفرنس کو بھی ریکارڈ کیا تقریب اجراء کے موقع پر پاکستانی رضا کاروں کے علاوہ امریکی سکیورٹی کا بھی عمل انتظام تھا علامہ طاہر القادری کے اس تفصیلی تقریر شدہ فتویٰ کے بعض پیلوڈس پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں اور تنقید کرنے والوں کا کہنا ہے کہ اس فتویٰ سے دہشت گردی کی لغت کو حوصلہ شکنی کے مقاصد حاصل نہیں ہوں گے۔

مسلم ممالک میں غیر مسلم فوجیوں کے خلاف جوابی اقدامات بھی نہیں کئے جا سکتے طاہر القادری کا فتویٰ

نیویارک (عظیم انیم میاں) پاکستان اور دیگر مسلم ممالک میں سرگرم امریکی اور دیگر غیر مسلم ممالک کے فوجیوں، انٹیلی جنس ایجنٹوں، فوجی کنٹرولرز اور سفارت کاروں کی مسلم دشمن کارروائیوں کی خلاف بھی مزاحمت، انتقامی کارروائیاں اور جوابی اقدامات اسلام میں ممنوع ہیں

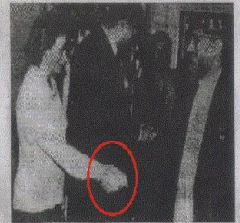
جبکہ علامہ طاہر القادری کے اس فتویٰ پر تنقید کرنے والوں کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کی جنگ اور افغانستان و عراق پر امریکی حملوں کے دس سال بعد علامہ طاہر القادری نے اب یہ فتویٰ جاری کر کے امریکی مفادات کی بالادستی کی راہ ہمواری ہے اور اس فتویٰ کی بھی وہی کیفیت ہے جو مسلم تاریخ میں بعض مسلم حکمرانوں کے مشیر علماء نے خوشنودی اور مناصب حاصل کرنے کیلئے حکمرانوں کو مشورہ دے دے کر امام غزالی، امام شافعی اور دیگر محترم شخصیات کو قید کوڑے اور سزائیں دلا دیں۔ علامہ طاہر القادری کینیڈا میں شہریت اور سکونت اختیار کرنے کے بعد اپنے اس فتویٰ کے بارے میں امریکی میڈیا، امریکی تھنک ٹینک، امریکی حکومت کے متعدد محکموں اور یونیورسٹیوں میں خطاب کر چکے ہیں۔

منہاجیوں کیا اب بھی نہیں کہوں گے

جسے ہم اپنی رگ جان بنائے بیٹھے تھے

وہ دوست تھا مگر اک اور آشنا کا تھا

منہاج القرآن کے بانی ڈاکٹر طاہر القادری، رومانیہ کے قادیان کی تقریب میں رومانیہ کی فرسٹ لیکچرر سے اجلاسے ہیں (بسمات ۱۲ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو ایلن وارن کاؤڈ)



دیکھا ہوا تھا جا.....

کامران علی

شعیوں کے نمک خوار

منہاجیوں شرم کرو یا ڈوب مرو

﴿فصل﴾

باہمی چپقلش کے ذکر کی ممانعت

بہت سے محققین نے ذکر کیا ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی باہمی مخالفتوں اور چپقلشوں کو بیان کرنا حرام ہے اس لئے کہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ بعض صحابہ سے بدگمانی نہ پیدا ہو جائے۔ اس کی موید ایک اور حدیث مرفوعہ میں ہے کہ کوئی شخص کسی قسم کی شکایت میرے صحابہ سے متعلق مجھے نہ کرے کیونکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میں تم میں سے کسی کی طرف جاؤں تو اس کی طرف سے میرا سینہ پاک ہو۔ (ابوداؤد و ترمذی و ابن مسعود)

امام ابواللیث فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی آپس کی لڑائیوں سے متعلق حضرت ابراہیم نخعی سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ وہ خون ہیں جن سے ہمارے ہاتھوں کو اللہ تعالیٰ نے پاک رکھا ہے تو کیا اب ہم اس کے ذکر سے اپنی زبانوں کو آلودہ کریں۔ الخ

اہلسنت نے تو محض منظر ہائے ان واقعات و حوادث کو اس لئے ذکر کیا ہے کہ اہل بدعت نے اس سلسلے میں بہت سے جھوٹ اور افسانے گھڑ لئے تھے اور بعض متکلمین نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ صحابہ کی باہمی خانہ جنگی کی تمام روایات محض جھوٹ ہیں۔ اگرچہ یہ قول بہت اچھا ہے مگر بعض مناقعات تو اس سے ثابت ہیں۔ اہلسنت و جماعت کا اجماع ہے کہ جو مشاجرات ثابت ہیں ان کی تاویل کر کے عوام الناس کو سادس سے بچایا جائے اور جو تاویل کے قابل نہیں ہیں وہ مردود ہیں اسلئے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی فضیلت، حسن سیرت اور حق کی اتباع نصوص قطعہ سے ثابت ہے اور اسی پر اہل حق مجتمع ہیں، پھر روایات احاد کس طرح اس کی معارض ہو سکتی ہیں اور روایات بھی متعین کا ذہن راہ فیضوں کی؟

حضرت علامہ مفتی محمد وقار الدین! دام ظلم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

Hafizrizwan riz

جناب والا! آپ کی خدمت میں ایک مسئلہ پیش کر رہا ہوں امید ہے جلد ہی جواب عنایت فرمائیں گے۔
مسئلہ یہ ہے کہ گزشتہ تین ماہ سے رسالہ ”رضائے مصطفیٰ“ (جسے حضرت علامہ ابو داؤد محمد صادق صاحب
”کوثر انوالہ“ شرعے شائع کرتے ہیں) ہمارے ملک میں پروان چڑھتے ہوئے صلیح ”پروفیسر طاہر القادری صاحب“
کے خلاف لکھ رہا ہے اور اس میں یہ لاشعری کی ہے کہ غلطی سے جسے ہم اپنا سمجھ رہے ہیں وہ مسودہ جیسے عزائم
رکھتا ہے نیز اس نے ”صلح علی“ والا مسلک بھی اختیار کیا ہوا ہے۔

اب آپ کی خدمت میں عرض یہ ہے کہ آیا پروفیسر طاہر القادری مسلک اہل سنت و جماعت (سنی) سے
تعلق رکھتے ہیں یا نہیں؟ اور ہمیں ان کے بارے میں کیا رائے رکھنی چاہیے؟ رسالہ رضائے مصطفیٰ کے مطابق یہ
دیوبندیوں کے پیچھے نماز کو جائز سمجھتے ہیں اور ان سے اختلافات کو فروغی گردانتے ہیں۔ تو اس کا واضح مطلب یہ
ہے کہ یہ مستخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کافر نہیں سمجھتے اور یہ کہ ان کے نزدیک احرام رسول صلی اللہ علیہ وسلم
بھی فروغی مسئلہ ہے۔ کیا یہ شخص ”من شک فی کفره و عذابه فقد کفر“ (جو شخص بد مذہبوں کے کافر ہونے اور ان
پر عذاب ہونے میں شک کرے گا تو بے شک وہ خود کافر ہو جائے گا) کے تحت آئے گا یا نہیں؟ امید ہے کہ

ہمارے علمائے کرام اس طرف جلد توجہ دیں گے اور اپنے اسلاف کی طرح، ”بلا لومة لائم“ (کسی ملامت مگر کی
ملامت سے بے خوف ہو کر) بلا جھجک حق گوئی کا مظاہرہ کریں گے۔

سائل: محمد عبدالرشید توری، یکے از غلامان مفتی اعظم ہند

الجواب:-

پروفیسر طاہر القادری کے متعلق حافظہ ابو داؤد محمد صادق صاحب رسالہ ”رضائے مصطفیٰ“ میں جو کچھ لکھ
رہے ہیں، وہ درست ہے۔ پروفیسر طاہر القادری کا کہنا سنی ہے کہ یہ اختلافات فروغی ہیں۔ مورخہ 28 ستمبر 1987ء
کے جنگ اخبار میں یہ خبر چھپی ہے کہ انہوں نے ہوٹل میں عورتوں سے خطاب کیا۔ ایک خاتون نے جب ان سے
یہ سوال کیا کہ اسلام اتحاد کا درس دیتا ہے تو پھر اتنے فرقے کیوں؟ اس کے جواب میں پروفیسر طاہر القادری نے
جواب دیا کہ تمام فرقوں کی بنیاد ایک ہے صرف جدا جدا طریقہ ہے اس لیے اتحاد متاثر نہیں ہوتا۔ اور انہوں نے
اپنے انٹرویو میں پہلے بھی کہا تھا کہ ان کے یہاں دو مدرس دیوبندی ہیں اور ایک شیعہ ہے۔

لہذا اسی سے اندازہ کر لیجئے کہ ان کے خیال میں اور ”مذہب“ والوں کے خیال و اعتقاد میں کیا فرق ہے؟

حوالہ علی القادر

پروفیسر طاہر القادری صاحب کی طرف سے
مناقب سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کے انکار کا علمی اور تحقیقی جواب



مفتی اعظم پاکستان
الشیخ المفتی محمد اشرف القادری
محدث نیک آبادی

دفاعِ شان

امیر المومنین

سیدنا امیر معاویہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

<http://youtu.be/kBRufPt1TAg>

لنک نیچے بھی موجود ہے

منہاجی کہاں تک بھاگیں گے۔۔؟؟؟

ڈاکٹر طاہر منہاجی کینیڈا والے اپنے استاد

غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی علیہ رحمۃ کی نظر میں

اگر منہاجیوں میں تھوڑی سی بھی شرم ہے تو اس حوالے کو غلط ثابت کریں
نہیں تو اس بات کو تسلیم کریں کہ ڈاکٹر طاہر ایک نئے فرقے کا بانی ہے فرقہء طاہریہ

کتاب خطرے کی گھنٹی، صفحہ 290-289 حصہ دوم

غزالیٰ زماں : علامہ سید احمد سعید صاحب کا علمی طے احمد نے پروفیسر صاحب کے درمیان اپنی
مشتمل تصنیف (اسلام میں عورت کی دیت) میں اجراع امت کی خلاف ورزی پر پروفیسر صاحب
کے متعلق لکھا ہے کہ ”عورت کی نصف دیت پر صحابہ کرام و تابعین عظام کا اجراع سکوتی ہے۔۔۔۔۔
انصار ابوہریران کے سب متفقین کا حکم محمد بن جعفر کی نصف دیت پر متفق ہیں۔۔۔۔۔ ان کا انکار
بہت بڑی جسارت و ادا عقلمی سے خروغ کی علامت اسحق علیہ السلام کے خلاف ہوگا صحابہ کے اجراع سکوتی
کا انکار کرنے والے کو کلاماً نے ضلال (یعنی گمراہ) قرار دیا جائے۔“

معلوم ہوا: کہ طاہر القادری صاحبِ عزت کی اپنی دیت کا خود ساختہ دھوکے کے اچھا آنی پڑی جسارت کے باعث سوا دھکم پور سے خرون اور مراہِ مستقیم سے خراف کے گمراہ ہو چکے ہیں۔ داعیِ غیبت کا غرض ان کی زبان کا بایز کاٹ: صاحبزادہ حامد سعید کاظمی کی زیرِ اہانت شائع ہونے والے ماہنامہ ”السید“ مکتان ص ۸، ۹ فروری ۱۹۹۶ء کی اشاعت میں علامہ شمیم احمد ہاشمی نے لکھا ہے کہ ”یہ فیضی طاہر القادری نے فتویٰ دیا کہ موت کی دیت مرد کی دیت کے مساوی ہے۔ حضور غزالی زبانِ مرتضیٰ علیہ السلام نے دلائل اور براہین سے مساوی دیت کا رد فرمایا اور (موت کی) نصف دیت کے انکار کو گمراہی قرار دیا اور طاہر القادری صاحب کے اپنے وارِ اطلوم دار اور اطلوم مکتان کے سالانہ جلسہ میں آمد (شرکت) پر باندی لگا دی۔“

تاریخی کیسٹ: حقیقت کا اعتراف کرنے کیلئے آپ علامہ کا قلمی علیہ الرحمۃ کے ان خیالات سے بھی آگاہ ہوں جو آپ نے طاہر القادری کی آخری ملاقات کے بعد دوران تدریس طلباء کے

Hafizrizwan riz

سوالات کے جوابات دیتے ہوئے فرماتے تھے فرمایا: ”وہ سمجھتا ہے کہ میرے سوانح کی کاپیاں علم و ادب اور کسی کے پاس عقل ہے اسے مغرب پر اپنی اہمیت کا پتہ چل جائے گا۔ اسے ظالم اور اذکم اور اتنا ہی خیال کر کوڑے لے اپنی ایک استاد کی کسبت میرے ساتھ قائم کی ہے۔“ وہ ادبیت سے بھر ادا ہے انتہائی تکبر ہے۔“ وہ وہاں ہے کہ میں نہ صرف دیندے کے پیچھے نماز پڑھتا ہوں بلکہ یہ جس علم رکھتا ہوں کہ ان کا عقیدہ کفر ہے نہیں ہے بہر حال وہ میرے پاس آجاتا میں اسے کہہ دیتا ہوں کہ تم میرے پاس مت آنا مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔“ انسان کو چاہیے کہ وہ جب کسی کے پاس آئے تو انسانیت کے ساتھ آئے۔ لیکن وہ دو طاغوت ہیں کہ آتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ میں کسی کی بات نہیں مانوں گا۔ ہرگز میری کتابات مانے۔ میں سمجھتا ہوں یہ گمراہ ہے۔

(بشکریہ ماہنامہ ”البر“ لاہور۔ اگست ۱۹۹۵ء، مضمون کیسٹ غزالی زماں علامہ احمد سعید کاظمی)



از غزالی زماں سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ

ڈاکٹر طاہر انتہائی متکبر ہے

طاغوت بن کر آتا ہے

گمراہ ہے۔

ڈاکٹر طاہر القادری علمائے اہلسنت کی نظر میں

چار ہزار کتب و رسائل لکھنے والے برصغیر کے سب سے بڑے مصنف

ابوالصالح محمد مفسر قرآن شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی رضوی مدظلہ العالی

فیض احمد اویسی

علامہ محمد فیض احمد اویسی بہاولپور: ”پروفیسر طاہر القادری بزم خویش مجتہد جو دراصل متجدد اور باصلاح فقیر ”بریلوی مودودی“ ہے۔ خدا کرے اسے حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی نسبت کے صدقے سمجھ آجائے کہ اپنی استعداد کو اکابر اسلام کی تحقیق پر چھوڑ کر دے۔ ورنہ وہ ہمارے جیسوں کی کب سنتا ہے جبکہ وہ اکابر اسلاف صالحین میں سے ائمہ مجتہدین کو بھی اپنی تحقیق کے سامنے بکھینکتا جیسا کہ اس کی تحریروں سے ثابت ہوتا ہے۔ اہل حق نے پروفیسر صاحب اور عوام اہل سنت کو آگاہ کر دیا ہے۔ آگے ان کی قسمت۔ بہر حال پروفیسر صاحب ایک میٹھا زہر ہے جو اہل سنت کو بالخصوص مضر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک شہ لولاک ﷺ کے قتل یا تو پروفیسر صاحب کے زہر کو غیر مؤثر بنا دے۔ یا اس زہر کا تریاق پیدا فرما دے۔ آمین

از۔ ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ڈاکٹر طاہر۔ کسی کی نہیں سنتا

ڈاکٹر طاہر۔ اہلسنت کے لئے ایک میٹھا زہر ہے۔

کتاب: خطرے کی گھنٹی حصہ اول، صفحہ ۴۵

ڈاکٹر طاہر القادری علمائے اہلسنت کی نظر میں

مولانا شبیر احمد ہاشمی مدظلہ العالی

(پتوکی)

آج کا پوسٹ ان لوگوں کے لئے لمحہ فکر یہ جو یہ کہتے ہیں کہ

ڈاکٹر طاہر کی اور منہاجیوز

کی حقیقت کو ظاہر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

جبکہ مولانا شبیر احمد ہاشمی فرماتے ہیں

کہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے منہاجی

فرقے کی حقیقت اور اصلیت لوگوں کو دکھانے کی۔

مولانا شبیر احمد ہاشمی پتوکی: ماہنامہ ”رضائے معطف“ کے شماروں میں طاہر القادری صاحب پر نہایت فاضلانہ تبصرہ کیا گیا ہے ان کی عبارات کے خفیہ گوشوں سے عوام اہل سنت کو آگاہ کرنا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ ہماری بد قسمتی ہے کہ جس شخص کو دو چار الفاظ لکھنا یا بولنا آ جاتے ہیں وہ بزمِ خویش آفاقی بننے کی کوشش کرتا ہے۔ یہی معاملہ طاہر صاحب کا ہے یہ صاحب ابتداء میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مجددِ برحق فاضلِ بریلوی قدس سرہ کے اعراس مقدسہ میں تقاریر سے متعارف ہوئے۔ پوری ملت کو مسرت ہوئی مگر وہ بھی بالآخر اسی ساحری کا شکار ہو گیا کہ وہ مسلکِ اہلسنت کے لیے کام نہیں کر رہا۔“

ڈاکٹر طاہر القادری اور منہاجی فرقہ

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، خلیفہ مفتی وقار الدین قادری،

حضرت علامہ مولانا

دامت برکاتہم العالیہ
ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی

آپ کی نظر میں

دامت برکاتہم العالیہ
ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی

فرماتے ہیں

ڈاکٹر طاہر القادری جدید مودودی ہے۔

مولانا محمد الیاس قادری: ”رضائے مصطفیٰ“ میں فرقہ طاہریہ پر ویسریہ کے متعلق پڑھا
طبیعت کو بہت فرحت ہوئی۔ اللہ کرے کہ دیگر علماء اہل سنت بھی مستعد ہوں۔ ورنہ ”جدید مودودی“
سینوں کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے۔ اللہ آپ کو جزاء خیر مرحمت فرمائے۔ آمین

منہاجی فرقے والوں پوری ایمان داری سے بتاؤ کیا

مولانا الیاس عطار قادری رضوی

بھی طاہر القادری سے جلتے ہیں جو انہوں نے حق گوئی سے کام لیا

ڈاکٹر طاہر القادری اور منہاجی فرقہ

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، خلیفہ مفتی وقار الدین قادری،

حضرت علامہ مولانا

دامت برکاتہم العالیہ
ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی

آپ کی نظر میں

دامت برکاتہم العالیہ
ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی

فرماتے ہیں

ڈاکٹر طاہر القادری جدید مودودی ہے۔

مولانا محمد الیاس قادری: ”رضائے مصطفیٰ“ میں فرقہ طاہریہ پر ویسریہ کے متعلق پڑھا
طبیعت کو بہت فرحت ہوئی۔ اللہ کرے کہ دیگر علماء اہل سنت بھی مستعد ہوں۔ ورنہ ”جدید مودودی“
سینوں کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے۔ اللہ آپ کو جزاء خیر مرحمت فرمائے۔ آمین

منہاجی فرقے والوں پوری ایمان داری سے بتاؤ کیا

مولانا الیاس عطار قادری رضوی

بھی طاہر القادری سے جلتے ہیں جو انہوں نے حق گوئی سے کام لیا

الاستفتاء:-

قبلہ جناب مفتی محمد وقار الدین صاحب!

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ اولادہ منہاج القرآن کے بانی پروفیسر طاہر القادری کا پروگرام مسلک اہل سنت کی ترویج و ترقی کے لیے ہے یا نہیں؟ اور جو مولوی، پروفیسر طاہر القادری کے ہم خیال ہیں وہ مسلک اہل سنت سے تعلق رکھتے ہیں یا نہیں؟ طاہر القادری کے ہم خیال مولوی کے پیچھے نماز پڑھا، شرعی لحاظ سے درست ہے یا نہیں؟

سائلین: منتظمین رضا لاہوری، کراچی

الجواب:-

طاہر القادری نے جب یہ کلمہ شروع کیا کہ بریلوی، دیوبندی، غیر مقد اور شیعہ اختلافات فروغی ہیں، اور سب کو مسلمان شمار کیا۔ تو اس سے ظاہر ہو گیا کہ وہ پاکستان میں نیا "ندوہ" قائم کر رہا ہے۔ اور اس کے نزدیک حضرت ابو بکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو گنی دیا اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر حسرت لگاتا بھی فروغی بات ہے اور اس کے نزدیک یہ لوگ مسلمان ہیں۔ اور جن لوگوں کی کتابیں توحید بنی علی علیہ وسلم سے بھری پڑی ہیں، ان کو بھی مسلمان قرار دیا ان کے مروجہ فروغی اختلافات کا نتیجہ ہے۔ لہذا ایسا شخص سنی کیسے ہو سکتا ہے؟ اور اب حال ہی میں جن پارٹیوں سے اتحاد کیا ہے اس سے بھی یہ حقیقت آشکارا ہو جاتی ہے۔ لہذا یہ شخص سنیت کو تباہ کرنے والا ہے۔ اہل سنت سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے ہم خیال اور ہم نوا مولوی و امام، اہل سنت کے لائق نہیں۔ اہلسنت ان سے اپنے تعلق منقطع کر لیں۔

شیخ کینیڈا ڈاکٹر طاہر۔۔ علمائے اہلسنت کی نظر میں وقار الفتاوی جلد 1
صفحہ 328

عاشق رسول ہونے کا دعویٰ ڈاکٹر طاہر عرف کینیڈا والے بھی کرتے ہیں لیکن حقیقت کیا ہے۔۔؟؟؟

طاہری فتنے کے قول و فعل کے تضاد سے
ستائے ہوئے ایک سائل کے سوال کا جواب

الجواب: حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ کینیڈا ڈاکٹر طاہر۔۔ علمائے اہلسنت کی نظر میں 327,326 وقار الفتاویٰ جلد ۱

عاشق رسول ہونے کا دعویٰ ڈاکٹر طاہر عرف کینیڈا والے بھی کرتے ہیں لیکن حقیقت کیا ہے۔۔؟؟؟

طاہری فتنے کے قول و فعل کے تضاد سے ستائے ہوئے ایک سائل کے سوال کا جواب

الجواب: حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

الاستفتاء:-

جناب عزت آبد قبلہ مفتی محمد وقار الدین صاحب!
دارالعلوم امجدیہ، کراچی
السلام علیکم

Hafizrizwan riz

بعد سلام عرض ہے کہ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید یہ کہتا ہے کہ "پروفیسر طاہر قادری ہے عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور انھیں اس کے ساتھ دین کی خدمت کرنے والے مسلمان ہیں، مجھے طاہر قادری کی اس بات کے علاوہ (کہ پروفیسر ہیں) کچھ نماز پڑھ جانی ہے) تمام باتوں سے اتفاق ہے اور میں ان کے کام سے مطمئن ہوں اور طاہر قادری کو گمراہ یا شیعہ اور بد مذہب کا چاہنے والا نہیں سمجھتا ہوں اور نہ ہی وہ مستطیع امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہے۔" مزید یہ کہ زید نبیاء چرچی پر واقع بیخ بنو لو کے دارالعلوم (جو کہ اہل حدیث کا ہے) میں بھی پڑھنے کا مشورہ دیتا ہے۔ اس مسئلے کے متعلق مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات عنایت فرمائیے۔

(۱) زید اگر کہیں اہمت کرائے تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(۲) زید میں اور اہلسنت بریلوی کتبہ گھر میں جو فرق ہے اسے واضح فرمادیں۔

سائل: عبدالصمد قادری، دھرم پانی کالونی، کراچی

الجواب:-

اے زید! میں اسلام کا دعویٰ کرنے والے مختلف گروہ ہیں اور ہر ایک دعویٰ کرتا ہے کہ میں عاشق

رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہر جہہ گڑھ کر دعویٰ کرتا ہے۔ مگر کسی شخص کے پیچھے پر بیانات سے ان کے عقائد کا پتہ نہیں چلایا جاسکتا، کسی شخص کے عقیدے اور مذہب کا پتہ اس کی تحریروں سے چلتا ہے۔ طاہر قادری بہت زبانی سے اپنے مختلف الزاموں میں یہ کہتا رہا ہے کہ شیعہ، یوحیدی، غیر مقد اور بریلوی جہاں مذہب میں فروعی اختلافات ہیں۔ ان میں اصولی اختلافات نہیں۔ اسکا مطلب یہ ہوا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر حسرت لگا، حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو تنبیہ برحق نہ ملتا، ان کی خلافت کا انکار کرتا، قرآن کریم کو بیاض عثمانی سمجھتا ہے۔ تمام بائیس پروفیسر صاحب کی نظر میں فروعی ہیں۔ حالانکہ خلافت ابوبکر کے حق ہونے پر صحابہ کرام کا اجماع ہے اور اجماع صحابہ کا منکر کافر ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ پر حسرت لگانا قرآن کا منکر ہے اور قرآن کو بیاض عثمانی کہنے والا بھی کافر ہے۔ طاہر قادری نے اپنے اس عقیدے کی کھل کر تائید کر دی ہے۔ مناجات القرآن جو انکا اپنا رسالہ ہے اس کے دسمبر ۱۹۹۰ء کے شمارے میں صفحہ: ۳۴ پر پروفیسر محبوب علی زیدی کا مضمون چھاپا ہے جس میں لکھا ہے:

"موجودہ نازک حالات میں اہل تشیع کو کافر قرار دینے والے اور بھولے بھالے مسلمانوں میں اسکا یہ دیکھنا کہ بعض خود پرست انتہا پسند مولوی صاحبان تو یہ کہتے ہیں اہل سنت والجماعت ہر گز نہیں ہو سکتے۔" ان کے چند سطر بعد لکھا ہے:

"اس حقیقت، پہلو اور برہان قاضی کے بارہود اہل تشیع کو بالخصوص کافر سمجھنا، کہنا یا قرار دینا مطلقاً باطل ہے بالکل اسی طرح پر اگر کوئی فتنی یا کوئی فروعی اہل سنت کو کافر سمجھے یا قرار دے وہ بھی قطعی طور پر باطل ہوگا۔ درحقیقت حنفی، یوحیدی، بریلوی، شیعہ، بائنی، صوفی، شافعی اور اہلسنت سب کے سب مسلمان ہیں ان فرقوں میں فروعی اختلافات تو برہ طور موجود ہیں مگر بنیادی اختلافات کوئی نہیں۔"

یوحیدوں کی توہین نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مشتمل وہ کتابیں جن پر علماء حرمین و شام و مصر نے حکم تکفیر کیا اور یہ لکھا:

Hafizrizwan riz

من شک فی کفرہ فقد کفر
(حسام الحارثی مع الزجہ، صفحہ: ۹۳، اشرفی کتب خانہ، اندرون دہلی دروازہ لاہور)
جو اس میں شک کرے وہ بھی کافر۔

وہ کتابیں اب تک اسی طرح چھپ رہی ہیں۔ پروفیسر صاحب کے نزدیک یہ بھی فروعی اختلافات ہیں۔ ان چند مقالوں سے یہ ظاہر ہو گیا کہ پروفیسر صاحب کا ایک نیا مذہب ہے اور ان کے مذہب کے مطابق ان باطل فرقوں اور اہلسنت میں کوئی فرق نہیں ہے وہ سب کو مسلمان سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز بھی جائز سمجھتے ہیں۔

تو زید کا قول اگر تاریخی کی بناء پر ہے تو اسے سمجھنا چاہیے اور ان کو عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بھائے اسلام کا برادر کرنے والا سمجھنا چاہیے۔ اور اگر جان بوجھ کر کہا ہے تو اسکا بھی وہی حکم ہے جو علماء حرمین نے بیان کیا ہے۔ لہذا انکی اہمت باطل و ناجائز ہے۔ مسلمانوں کو اس سے اجتناب کرنا چاہیے اور ان کے مشورے سے ایسے

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مساجد میں بالخصوص شرکیہ عبادت سے روکا ہے

18. اور یہ کہ سجدہ گاہیں اللہ کے لئے (مخصوص) ہیں، سو اللہ کے ساتھ کسی اور کی پرستش مت کیا کرو۔

18. And that mosques are (specified) for Allah alone. So never worship anyone else besides Allah.

عرفان القرآن-----سورۃ جن آیت ۱۸



اسکی تفسیر میں تفسیر ابن جریر میں ہے کہ
 ”یہود و نصاریٰ اپنے گرجا گھروں اور کلیساؤں میں داخل ہوتے
 تو اللہ سے شرک کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو حکم دیا کہ اللہ
 کی توحید بیان فرمائیں“
 کیا حضور ﷺ اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں کہ مساجد میں
 حضرت مسیح یا حضرت مریم کی پوجا کی جائے؟ نہیں اور یقیناً نہیں،
 تو پھر منہاجی صاحبان ایسے خلاف اسلام نے مسئلے کیوں پھیلاتے ہیں؟

منہا جیوں شرم کرو Part 2

منہاج بینڈ اینڈ بھنگڑا گروپ

نام نہاد مجدد کی سالگرہ



یہ کیا ہو رہا ہے

عیسائیوں سے یہاں عبادت مسیح کرنے اور ایذا دینے والوں سے ایذا دینے کی علت پوچھنا حاصل ہے۔

منہاجی نے وہابیوں کے بڑوں ابن قیم، قاضی سلیمان منصور پوری، الحمد میٹ ویب سائٹ کو اہل سنت کے خلاف بطور رجحان پیش کیا ہے۔ اولاً..... تو وہ ہمارے لئے حجت نہیں، جن کے وہ بڑے ہیں وہی اُن کو حجت مانتے ہوں گے۔ ثانیاً..... انہوں نے بھی کبھی بوقت ضرورت کے یہ مسئلہ رخصت کے درجہ میں رکھا، منہاجیوں کی طرح یہود و نصاریٰ کو مساجد امت مسلمہ میں اپنی عبادت کرنے کی اجازت عام دینے کا اعلان وہ بھی نہ کر سکے۔ ثالثاً..... کہا جاسکتا ہے کہ اُن سے حدیث فقہی میں تسامح ہوا۔ مگر منہاجیوں سے تسامح تو نہیں ہوا بلکہ یہ تو حدیث گھڑ رہے ہیں کہ (عیسائیوں نے صحابہ کرام کے واسطے سے رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے کر عبادت کی)۔

سورۃ الحج: ۴۰۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهْذَمَتْ صَوَامِعُ وَبِيعَ وَصَلَوَاتُ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا۔ اگر اللہ بعض انسانوں سے بعض کو دفع نہ کرتا تو ضرور منہدم کر دیے جاتے صوامع، بیع، صلوات (یہود و نصاریٰ و صائنین کے معابد) اور مساجد جن میں اللہ کا بہت ذکر ہوتا ہے۔
i..... تفسیر کبیر رازی میں ہے کہ حسن نے کہا کہ صوامع و بیع و صلوات و مساجد سے صرف مسلمانوں کی مساجد ہی

مراد ہیں (گویا عطف تفسیری ہیں)، اس قول پر منہاجی استدلال یہیں ختم ہوا
ii..... زجاج نے فرمایا کہ یہ عبادت گاہیں اپنے اپنے دور میں اللہ کے ذکر کثیر کی جگہیں تھیں تو تب منہدم ہونے سے بچایا جاتا مراد ہے، اس قول پر بھی منہاجی استدلال ختم ہوا

iii..... بعض نے کہا کہ انہدام سے بچانے کا تعلق تو صوامع و بیع و صلوات و مساجد سب سے ہے مگر اللہ کے ذکر کثیر کی جگہ صرف مساجد ہیں اور یہ ذکر فقہاء کی ضمیر صرف مساجد کی طرف لوٹتی ہے۔ اس قول پر بھی منہاجی استدلال ختم ہوا۔

iv..... بالفرض اگر کبھی اہل معابد اللہ کے ذکر کثیر کی جگہیں کہی گئی ہوں تو یہ اُن مذہب کے ادعاء کے مطابق قول ہوگا۔ یعنی ذکر اللہ کی کوئی خام شکل (crude form) مذہب محرفہ و منسوخہ میں بھی باقی ہوگی، چنانچہ تبلیغی بھی توحید کے مدعی ہیں۔ یہ قول لیں تو بھی منہاجی کو کیا حاصل؟



شیر خشک ان کا فران میک پر حملہ کر دیا۔ اور ایک تلوار بھری سدا زنی قاتل قاسم پر لگائی۔ اس ملعون نے بھی ہاتھ اٹھایا۔ حضرت نے ہاتھ اس کا جدا کر دیا۔ وہ فتنی چل دیا۔ لشکر اہل نفاق جمع ہو گیا کہ اسے دست بردار امام حسینؑ سے چھوڑ لے جائیں اور وہ ملعون قتل ہو گیا۔ اور وہ طفل زیر سم اسپان مخالفان چور چور ہو گیا جب امام حسینؑ نے ان کا فروں کو دور جھگا دیا۔ اپنے جھپٹے پاس پہنچے دیکھا کہ ایریاں نشن پر گر رہا ہے اور عازم سفر و گلشت ہشت ہے جب حضرت قاسمؑ کا یہ حال امام حسینؑ نے دیکھا۔ دریا سے اشک حسرت دیدہ ہائے سہارک حضرت سے ہماری ہو کر اور کہا قسم بخدا تیرے چچا پر بہت گراں ہے کہ تو اسے اپنی نفرت و مدد کو لے کر اپنے گھر سے نکلتا ہے۔ اپنی رحمت سے ان شکیا کو دور کر کے جہنم لے جئے قتل کیا۔ اس کو وہ پردے ہو جس کے دشمنی ہے جد و جد ہمیں دینا کہ امام ظالم نے اسے شہید معصوم کو اٹھایا اور اس کا سینہ اپنے سینہ پر رکھا۔ بالائے طفل کے زین پر گزرتے تھے اور شہداء ہلاکت میں لکھتے تھے کہ اے خداوند تعالیٰ تو قاتلوں کو تو قتل کر اور ان کی جمیعت کو پر اکندہ کر دے اور ان میں سے ایک کو نہ چھوڑ اور ہرگز انکو نہ بخشنا۔ بعد اسکے فرمایا۔ اے میرے جھتیو اور اے میرے اہل بیت! اے میرے بھائیو صبر کرو میرا اسکے بعد کوئی ذات و خواری نہ دیکھو گے۔ اور عزت و سعادت ابدی پہنچو گے بروایت امام زین العابدینؑ حضرت قاسمؑ نے میں کا فر و اذہم نے اور اس سے زیادہ کی بھی روایت ہے اور روایت و امادی حضرت قاسمؑ کتب معتبرہ میں نظر فرمائیے نہیں گذری نہ محاسنیؑ پس عبداللہؑ پسر امام حسنؑ معمر کے کارزار میں پہنچے اور تیغ آبدار سے چودہ کا فران عذاب ہلاک اسفل نار روانہ کئے اور بعد مقاتلہ بسیار مانی بن تلبیت خضریٰ نے ان پر مڑتے لگائی اور اسی ضربت سے شہرت شہادت نوش کر کے اپنے جد و پدر سے ملحق ہوئے و بروایت امام محمد باقرؑ حرولہ یں کا ملنے انکو شہید کیا اور انکی شہادت بروایت دیگر ان کے بعد ذکر ہوئی پس ابو بکر بن امام حسنؑ محکم قتل میں گئے اور ایک گروہ منافقین کو جہنم واصل کر کے آخر بھرت عبداللہ بن عقبہ غزو شہید ہوئے ہوئے فانی سے بجانب ہیشت مہادوانی انتقال فرمایا۔

شہادت فرزند ان جناب امیر پس برادران بزرگوان امام انبیاء نے رخصت جہاد طلب کی اول عبداللہؑ فرزند جناب امیرؑ کے انکو ابو بکر کہتے تھے میدان کارزار میں پہنچے اور ایک گروہ کا فران کو جہنم واصل کر کے تیغ عبداللہ بن عقبہ غزو میں بدرجہ بدرجہ سے شہید ہو گئے اور بروایت امام محمد باقرؑ قبیلہ ہمدانی کے کسی نامور نے ضرب لگائی اور اسی ضرب سے برہنہ بہت انتقال کیا۔ ان کے بعد بکر بن علیؑ انکے برادر بزرگ نے عزم میدان کیا۔ اور معرکہ کارزار میں پہنچنے کے بعد پہلے اپنے بھائی کے قاتل کو جہنم واصل کیا چھوڑ خزان صفوت منیٰ لغین پر ہوا پڑے اور اکثر منیٰ لغین کو جہنم واصل کر کے آپ بھی اپنے پدر بزرگوار پاس پہنچے۔ انکے بعد عثمان بن علیؑ میدان میں گئے اور بہت قتال و

گئے دنوں کا سُرخ



منظف و ارثی

روزنامہ جنگ میں شائع شدہ مجلس عزا کا اشتہار

روزنامہ جنگ لاہور

ہفتہ 14 محرم الحرام 1425ھ 6 مارچ 2004ء

مجلس عزا

7 مارچ 2004ء، بروز اتوار 2 بجے دوپہر

خطیب
شجر حسین شجر۔ آغا سید علی موسوی

خصوصی خطاب

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

موضوع ایمان ابوطالبؑ

علامہ صاحب لیک 15-3 پر خطاب فرمائیں گے

109- کالج روڈ جی او آر 1

شاہراہ قائد اعظم، لاہور

جنگ لاہور



علامہ طاہر القادری امریکہ اور مغرب کی زبان بولنا بند کریں
ہندوستان کا مسلمان دہشت گرد نہیں جمعیت علماء ہند ہر ایردیش

جس جہاں دولت گزری کا وہ جہاں جس خود راہوں کا گزری اور پر اعظم اور ملک کے صفت اول کے دیکھ کر کانچیں نے مسلمان دولت گزری کی تکی کی ہے۔ ملک کے دانشوروں یا انھوں حضرت مولانا سید رشیدی صدر جمعیت علماء ہند کی کاوشوں سے اسلام دشمنی پنڈتوں کی جانب سے مسلمانوں پر لگایا جانے والا دولت گزری کا ٹیکل نامہ چڑھا ہے اب حقیقت کھل کر سامنے آ چکی ہے اور کئی سال بعد اس جھوٹے پردے پکڑنے سے متاثر ملک کا مسلمان سر اٹھا کر چیخے کی صحت گرد رہا ہے۔ ایسے میں ڈاکٹر طاہر القادری کا بیان اور اس کی بغیر معمولی تھیوری کہ مسلمان دولت گزری میں ملوث ہیں یا صحت انھوں اور ملت کے لئے چار گن ہے۔ مولانا مفتی طاہر القادری رحمانی صدر جمعیت علماء آذربائیجان و تاجکستان طالب و مہد و دانشوران مسلمان سے غور اہل کرتے ہیں کہ ہندوستان کے حالات چڑھ رہی ملک سے باہر ملک ملک ہیں اور یہاں کا مسلمان اپنے دینی و ایمانی کے ساتھ خوشحال زندگی گزار رہا ہے وہ اپنے پروگرام کو کبھی صحت بخود نہیں اور ملک کی سیاست میں بجا اہل اعتراض نہ کریں تاکہ ہندوستان دینی اسلام اور مسلمانوں سے بے وطن نہ ہو۔

سیاست کو جوتے کی 12 سوچ الال کرسمس ڈے گولیک جیسی ہمیت پل ہے القادری طاہر نوک پڑھ کر اچکا

اپنی تمام مساجد کے دروازے مسیحی عوام کیلئے کھول دیئے ہیں اگر عبادت کر سکتے ہیں۔ سرپرست تحریک منہاج القرآن بخاول بابا بجل نہولے مسیحیوں کو محفل سماع میں آنے کی دعوت

قدری صاحب کی مذمت کیلئے لبنان سے آیا اینڈریو فرانس بدوون مذاہب میں ڈائیلاگ ہونا چاہیے عرقی جمائی، غزالہ قادری دیگر کھولہ منہاج القرآن میں کرسمس کیلئے قرب سے خطاب

لاہور (خصوصی رپورٹر) تحریک منہاج القرآن پاکستان کے سرپرست اور مسلم کرچن ڈائیلاگ فورم کے چیئر مین ڈاکٹر علاء طاہر القادری نے کہا ہے کہ مسلم و مسیحی عوام کی خدمت کے لئے اسمبلی نشست اور سیاست کو جوئے کی نوک سے ٹھکرا چکا ہوں۔ مسیحی عوام کیلئے منہاج القرآن کی تمام مساجد کے دروازے ہمیشہ کیلئے کھول دیئے ہیں۔ جہاں مسیحی عوام عبادت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام میں جو حیثیت حضور ﷺ کے ولادت کے دن 12 ربیع الاول کو حاصل ہے۔ وہی حیثیت کرسمس ڈے کی ہے۔ دنیا میں تین بڑے مذاہب یہودی، عیسائی اور مسلمان نکل ایمان کی صف میں شمار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ادارہ منہاج القرآن میں مسلم مسیحی ڈائیلاگ فورم کے زیر اہتمام کرسمس کیک کاٹنے اور امن کی شمعیں جلائے کی

تقریب سے خطاب میں کیا۔ تقریب سے بشپ آف لبنان اینڈریو فرانس، ڈاکٹر جوزف فرانس اکرم مسیحی ایم این اے، ڈاکٹر وحید احمد عباسی منہاج القرآن ویمین انٹر نیٹیل ونگ کی رہنما عزالہ حسن قادری، زہد انور مسیحی، ڈاکٹر سلیم مسیحی، بشارت علی اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ علی اصطلاح میں دنیا میں ایمان اور غیر ایمان کی تفریق ہوتی ہے تو یہودی، عیسائی اور مسلمان تینوں ایک اللہ پر ایمان رکھتے والے ہیں۔ قرآن ان کو اہل ایمان اور غیر اہل ایمان سے تفریق کرتا ہے۔ انہوں نے وہاں موجود مسیحی ڈول باجے کی دھمیں بجانے والوں کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ انکھیاں ماہر نہ انداز میں چلتی ہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ سنیوں کے محفل سماع میں آئیں اور تواری میں شریک ہوں۔ بشپ ڈاکٹر اینڈریو فرانس نے کہا کہ میں لبنان

سے صرف طاہر القادری صاحب کی زیارت کرنے آیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ انجیل میں ہے نفرتوں کو ختم کر دو اور ایک کرن اللہ کی ہے۔ اس سے وابستہ ہو جاؤ پوپ جان پال دوم نے بھی کہا تھا کہ محبت کا بل تعمیر کریں۔ ناسال اپریل 365 دن گولڈ بنا جا سکتے ہیں اگر ہم سب ملکر نفرتیں ختم کریں۔ اگرچہ مسیحی گل ایم این اے نے کہا کہ آج جس قسم کی تقریب ہوتی ہے، اسی تقریبات ملک بھر میں ہونی چاہیے۔ منہاج القرآن تحریک کے رہنما ڈاکٹر وحید احمد عباسی نے کہا کہ مسلمانوں اور مسیحیوں سمیت اہل کتاب میں ڈائیلاگ ہونا چاہیے تاکہ مسائل کا حل نکلے۔ انہوں نے کہا کہ القاعدہ اور ان جیسی تنظیموں کی وجہ سے سب کو دہشت گردی کی فہرست میں شامل نہیں کرنا چاہیے۔ غزالہ حسن قادری نے کہا کہ امن عالم وقت کی اہم ضرورت ہے۔



منہاج القرآن سیکرٹریٹ میں کرسمس کا کیک طاہر القادری بشپ ڈاکٹر اینڈریو فرانس ڈاکٹر سرخس فدا ڈاکٹر سلیم مہی کاٹ رہے ہیں

منہاج القرآن کی مسجد میں عیسائی بھی عبادت کر سکتے ہیں: طاہر القادری

عبادت کی اجازت دینے کا کوئی سیاسی مقصد نہیں، منہاج القرآن میں منعقدہ کرسمس تقریب سے خطاب

ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا ہے کہ ادارہ کی مسجد مسلمانوں کے ساتھ عیسائی بھائیوں اور بہنوں کیلئے بھی ہر وقت کھلی ہے۔ وہ جب چاہے اپنے مذہب کے مطابق اس میں عبادت کر سکتے ہیں۔ مسلم کرچمن ڈائلاگ فورم کے زیر اہتمام ادارہ منہاج القرآن میں کرسمس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سبھی برادری کو مسجد میں عبادت کی اجازت دینے کا کوئی سیاسی مقصد نہیں ہے۔ تقریب سے ڈاکٹر فرانسس ڈاکٹر ولیم اور اکرم سچ مکمل نے بھی خطاب کیا۔

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) منہاج القرآن کے سربراہ



منہاج القرآن میں مسلم کرچمن ڈائلاگ کے موقع پر
طاہر القادری اور ایڈریو فرانسس سچ پر بیٹھے ہیں

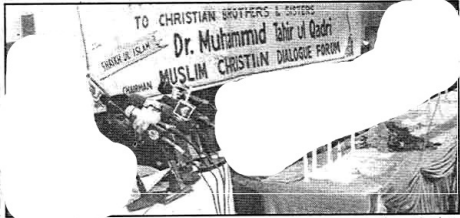
منہاج القرآن مسجد میں عیسائی بھی آ سکتے ہیں: ڈاکٹر طاہر القادری

عید میلاد النبی اور کرسمس مسرت کے دن ہیں حضور پاک اور حضرت عیسیٰ کی ولادت کی خوشی منائی جاتی ہے

یہودی مسلمان اور کرچین ایمان والوں میں شامل ہوتے ہیں، چیئر مین ڈائلاگ فورم منہاج القرآن میں کرسمس کے حوالے سے تقریب

لاہور (سوشل رپورٹر) مسلم کرچین ڈائلاگ فورم کے چیئر مین ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے کہا ہے کہ منہاج القرآن کی مسجد عیسائیوں کیلئے کھلی رہے گی۔ سیاسی محتاجی

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 35



مسلم کرچین ڈائلاگ فورم کے چیئر مین ڈاکٹر طاہر القادری ماڈل ٹاؤن میں کرسمس کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، سٹیج پر بشپ اینڈریو فرانس، اکرم گل اور دوسرے مسیحی رہنما بیٹھے ہیں۔

طاہر القادری

بقیہ نمبر 35

کے دن ہیں۔ ان ایام میں حضرت عیسیٰ اور حضور پاک کی ولادت کی خوشی منائی جاتی ہے۔ وہ گزشتہ روز منہاج القرآن میں کرسمس کے حوالے سے ہونیوالی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا اگر کوئی مسلمان تمام فرائض پر عمل پیرا ہو کر اگر حضرت یسوع مسیح کی نبوت اور رسالت کا انکار کر دے تو وہ کافر تصور ہو گا۔ میں نے منہاج القرآن کی مسجد کے دروازے مسیحیوں کیلئے سیاسی دور میں کھولے تھے۔ اس وقت کسی کے ذہن میں آسکتا تھا کہ یہ سیاسی ضرورت کے تحت کیا ہو گا۔ مگر آج جب میرا سیاسی دور نہیں ہے تو میں پھر مسجد کو مسیحیوں کیلئے کھلا رکھنے کا اعلان کرتا ہوں۔ یہودی مسلمان اور کرچین ایمان والوں میں شامل ہوتے ہیں۔ جو کسی آسمانی کتب پر ایمان نہیں رکھتے وہ کفار ہیں۔ تقریب کے آغاز سے قبل تلاوت قرآن مجید کی گئی اور انجیل سے اقتباس پڑھا گیا۔ امن کی شمع روشن کر کے کرسمس کیلک کاٹا گیا۔ اس موقع پر غزالہ حسن قادری، رپورٹر بشپ ڈاکٹر اینڈریو فرانس، ایم پی اے فیصل حیات، چیونٹہ ایم این اے اکرم مسیح گل، پادری چمن سر دہر، زاہد انور ڈاکٹر مر قس فدا اور ڈاکٹر سلیم مسیح نے بھی خطاب کیا۔

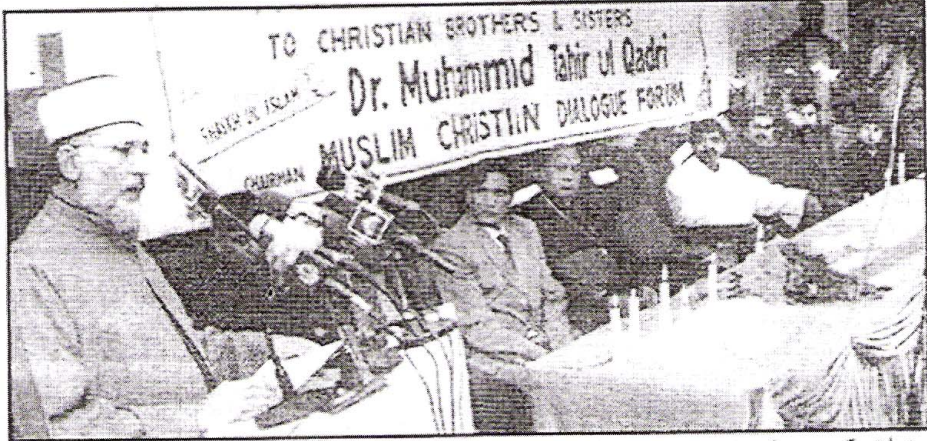
منہاج القرآن مسجد میں عیسائی بھی آسکتے ہیں: ڈاکٹر طاہر القادری

عید میلاد النبی اور کرسمس مسرت کے دن ہیں حضور پاک اور حضرت عیسیٰ کی ولادت کی خوشی منائی جاتی ہے

یہودی مسلمان اور کرچین ایمان والوں میں شامل ہوتے ہیں، چیئر مین ڈاکٹر منہاج القرآن میں کرسمس کے حوالے سے تقریب

لاہور (سوشل رپورٹر) مسلم کرچین ڈائیلاگ فورم کے چیئر مین ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے کہا ہے کہ منہاج القرآن کی مسجد عیسائیوں کیلئے کھلی رہے گی۔ سیاسی محتاجی

پہلے بھی نہ اب ہے۔ سیاست کو جوئے کی نوک پر ٹھکرا دیا ہوں۔ کرسمس اور عید میلاد النبی ایک ہی طرح کی خوشی باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 35



مسلم کرچین ڈائیلاگ فورم کے چیئر مین ڈاکٹر طاہر القادری مادل ناؤن میں کرسمس کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں، شیخ پر بشپ اینڈ ریو فرانس اکر م گل اور دوسرے سنجی رہنما بیٹھے ہیں۔

بقیہ نمبر 35 // طاہر القادری

کے دن ہیں۔ ان لام میں حضرت عیسیٰ اور حضور پاک کی ولادت کی خوشی منائی جاتی ہے۔ وہ گزشتہ روز منہاج القرآن میں کرسمس کے حوالے سے ہونیوالی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا اگر کوئی مسلمان تمام فرائض پر عمل پیرا ہو کر اگر حضرت یسوع مسیح کی نبوت اور رسالت کا انکار کر دے تو وہ کافر تصور ہوگا۔ میں نے منہاج القرآن کی مسجد کے دروازے مسیحیوں کیلئے سیاسی دور میں کھولے تھے۔ اس وقت کسی کے ذہن میں آسکتا تھا کہ یہ سیاسی ضرورت کے تحت کیا ہوگا۔ مگر آج جب میرا سیاسی دور نہیں ہے تو میں پھر مسجد کو مسیحیوں کیلئے کھلا رکھنے کا اعلان کرتا ہوں۔ یہودی مسلمان اور کرچین ایمان والوں میں شامل ہوتے ہیں۔ جو کسی آسمانی کتاب پر ایمان نہیں رکھتے، وہ کفار ہیں۔ تقریب کے آغاز سے قبل تلاوت قرآن مجید کی گئی اور انجیل سے اقتباس پڑھا گیا۔ امن کی شہرہ شن کر کے کرسمس کلیک کا ناگیا۔ اس موقع پر غزالہ حسن قادری ریورنڈ بشپ ڈاکٹر اینڈ ریو فرانس ایم پی اے فیصل حیات جیونہ ایم این اے اکر م مسیح گل پادری جمن سرور نراہد انور ڈاکٹر مر قس فدا اور ڈاکٹر سلیم مسیح نے بھی خطاب کیا۔

Daily "KHABREEN"

3rd January 2006

MINHAJ UL QURAN INTERNATIONAL
WELCOMES & WISHES
MERRY CHRISTMAS

TO CHRISTIAN BROTHERS & SISTERS

Dr. Muhammad Tahir ul Qadri

MUSLIM CHRISTIAN DIALOGUE FORUM





اسلامی اُلم القرآن انٹرنیشنل
WELCOMES & WISHES
MERRY CHRISTMAS

TO CHRISTIAN BROTHERS & SISTERS

SPEECH BY Tahir

مولانا محمد تahir
MUSLIM CHRISTIAN DIALOGUE

MINHAJ UL QURAN INTERNATIONAL
WELCOMES & WISHES
MERRY CHRISTMAS

TO CHRISTIAN BROTHERS & SISTERS

SADEEN UL QADRI

Mulham

Talib ul Qadri

FORUM





MALIK RIAZ AND TAHIR UL QADRI

ملک ریاض! میری معافی قبول کیجئے
میری معذرت قبول کیجئے
طاہر القادری

I apologize 100 times to-
Malik Riaz said Tahir ul Qadri

میں ملک ریاض سے سو بار معافی کا خاص کارڈوں
طاہر القادری

JANUARY 12th, 2013

malikriaz.com



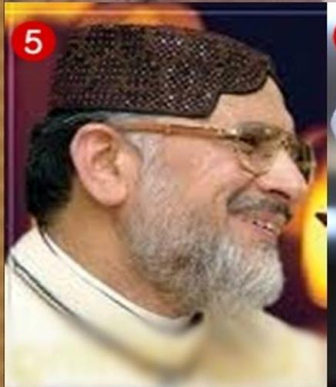
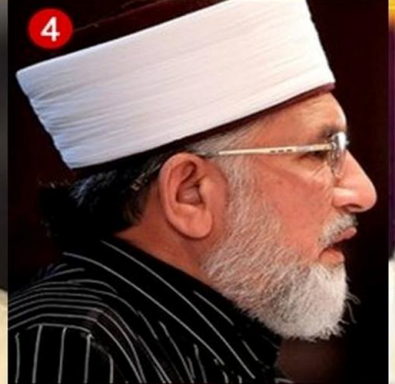
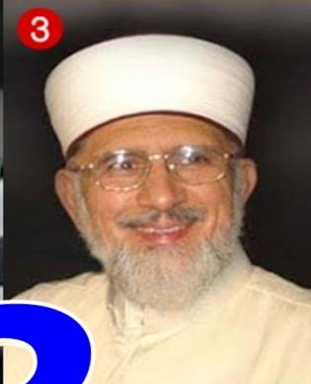
”کل جو تاریخ لکھی جائیگی
اس میں ملک ریاض کا
نام ضرور آئے گا۔“
چودھری شجاعت



Malik Riaz, Fervez Shah, Ch: Shajarat & Tahir ul Qadri

مجھے کسی سیاست میں نہیں جانا میں ملک کے خاطر طاہر القادری کے
پاس آیا ہوں جس کے لئے مجھے چودھری شجاعت اور پرویز
الاحی نے اسلام آباد سے بلایا تھا۔
ملک ریاض

موسمی ڈاڑھی والے مجدد = تحقیق جاری ہے



?

Minhaj-ul-Quran International
Directorate of Interfaith Relations

**MAWLID-UN-NABI (PBUH)
CONFERENCE**

Lahore Bptist Church

Host By:

Revd. Chaman Sarder

(Chairman Mother Tresa Welfare Society Pakistan)





عیسائی اور یہودی کافر نہیں۔۔۔ میلاد النبی ﷺ اور میلاد عیسیٰ میں کوئی فرق نہیں



MINHAJ UL QURAN INTERNATIONAL
WELCOMES & WISHES
MERRY CHRISTMAS

TO CHRISTIAN BROTHERS & SISTERS

Dr. Muhammad Tahir ul Qadri

MUSLIM CHRISTIAN DIALOGUE FORUM



اسلامی عقیدہ اور طاہر منہاجی عقیدہ

منہاجی دھرم

1

اسلامی عقیدہ

ہر کسی کو اپنے مذہب کے مطابق اپنے اپنے رب سے
دعائیں کرنے، اس کی عبادت کرنے کی اجازت ہے

[<https://m.youtube.com/watch?v=yvrevFiirIE>]

صرف اللہ تعالیٰ کی
عبادت کی جائے، اسی سے
دعا کی

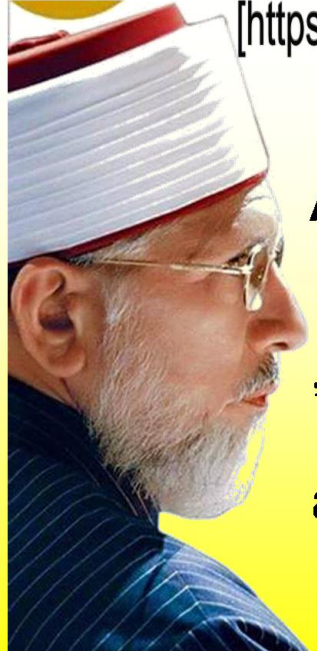


All people are allowed
to pray to & worship
"Any God" they want,
according to their own

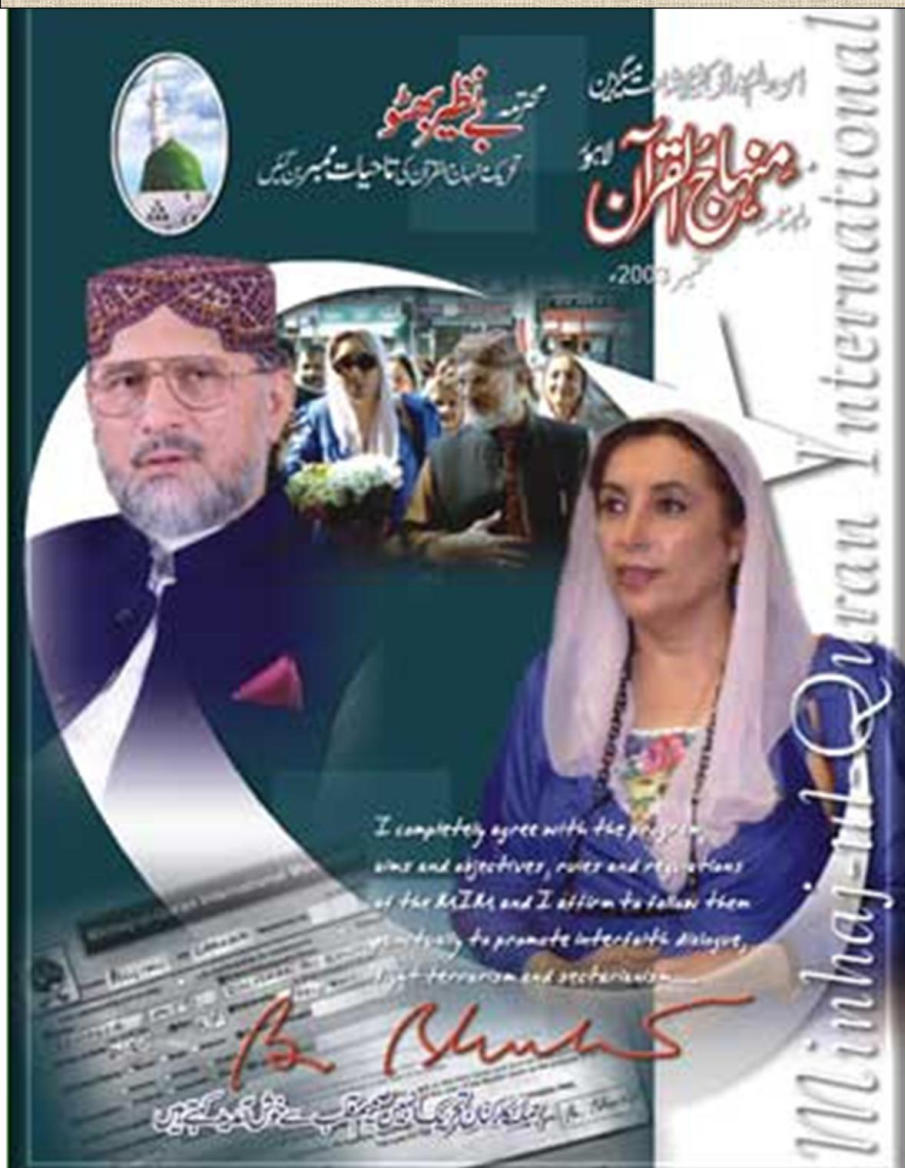
religion

**Only Allah should
be worshipped
and prayed to**

<https://m.facebook.com/Fikr.E.Raza.Page/>



منہاجی فرقہ والوں نے طاہر الیادری کو صحابی اور نبی بنادیا



ایک بار خطاب کرتے ہوئے میں نے کہہ دیا تھا کہ اس دور کا مجدد الف ثانی طاہر القادری ہے۔ طاہر القادری شاہ ولی اللہ ہے بلکہ ایک سبب سے طاہر القادری شاہ ولی اللہ پر فوقیت لے گیا ہے۔

میرے دور کا مجدد الف ثانی بھی یہی ہے۔

میرے دور کا شاہ ولی اللہ بھی یہی ہے۔

میرے دور کا ابن جوزی بھی یہی ہے۔

میرے دور کا شیخ عبدالقادر جیلانی بھی یہی ہے۔

میرے دور کا رازی بھی یہی ہے۔

میرے دور کا غزالی بھی یہی ہے۔

میرے دور کا اوئس بھی یہی ہے۔

میرے دور کا ابوبکر بھی یہی ہے۔

میرے دور کا فاروق بھی یہی ہے۔

میرے دور کا عثمان بھی یہی ہے۔

علی مقام میں طاہر القادری کی طرح بھی محدث دہلوی سے کم نہیں۔۔۔

پوری مجدد الف ثانی کی بھٹک ہے پورے شیخ عبدالقادر جیلانی کی گرج وہ طاہر القادری ہے۔

مجدد الف ثانی بھی قطب الارشاد تھے۔۔۔ دور حاضر کا طاہر القادری بھی قطب الارشاد ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ولایت میں جو مقام مجدد الف ثانی کے پاس تھا وہی مقام آج طاہر القادری کے پاس بھی ہے۔

۶۔ خطاب سید عصمت گیلانی 2-7-2000

میں نے کسی پروگرام میں طاہر القادری کے لئے مجدد کے الفاظ استعمال کئے تھے وہ وقت کا مجدد ہے

کہ وہ ولایت کا مجدد الف ثانی ہے۔

کہ وقت کا شیخ احمد ربیعہ ہے۔

میں نے اگر طاہر القادری کو مجدد کہا تو کیا ہوا؟ ابوبکر کہا تھا تو کیا ہوا؟

جو سچائی صدیق اکبر میں تھی وہی سچائی طاہر القادری میں بھی ہے، میں نے تو صرف مجدد کہا تھا، میرے نبی کے الفاظ سنئے۔

”علماء امتی کا نبیاء بنی اسرائیل“

”کہ میری امت کے علماء، وقت کے موعظ، موعظ ہیں۔“

وقت کے نبی ہیں، وقت کے داؤد ہیں۔

مجھے کہہ دیجئے کہ اگر میرے مخالف کی حدیث یہی ہے تو میرا طاہر القادری وقت کا موسیٰ بھی ہے جو فرعونوں کو لٹا رہا ہے،

میرا طاہر القادری وقت کا عیسیٰ بھی ہے جو مردہ دلوں میں روح پھونک رہا ہے۔

وہ وقت کا داؤد بھی ہے جو نصرت توحید سے کافروں کو لٹا رہا ہے۔

منہاجی فرقہ شیعہ فرقہ ہے جو ماتم بھی مناتا ہے

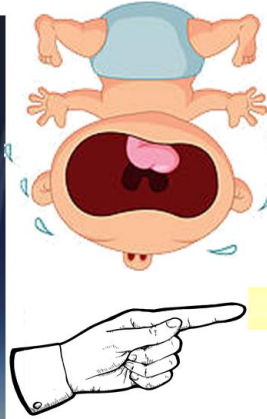
دوسروں تک پہنچانے میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈرنا۔

حضرت حسنؑ کو روحانی ملامت اشارات میں سپرد فرمائی۔ یہاں تک کہ وصال کا وقت قریب آگیا۔ آپؑ نے کچھ چیتیں مسلمانوں کے لئے قلمبند کرائیں اور قبلہ رو کلمہ طیب کا ورد شروع کر دیا۔ روح مبارک جسم اطہر سے پرواز کر گئی۔ شہادت کا دن سر شنبہ ۲۱ رمضان ۴۰ھ ہے۔ حضرت امام حسنؑ نے ایک ہی وار سے شیطان کلم کو جہنم واصل کر دیا۔ بے شک شہادت ہزاروں نعمتوں سے افضل ہے۔ مولائے کل حیدر کرار نعمتوں اور رحمتوں کے مہینے میں شہادت کے اعلیٰ رتبے پر فائز ہوئے۔ آپؑ نے آخری کلمات میں پند و نصائح فرمایا۔ اس کی ضرورت آج ۱۴۳۱ھ کو بھی ہے۔ آج بھی شیطان کسی نہ کسی شکل میں ہمارے درمیان گھسا ہوا ہے۔

آج بھی شیطان کے جماعتی اسلام اور مسلمانوں پر وار کر رہے ہیں۔ آج ہمارے گھر، بازار، سکول، مساجد حتیٰ کہ ہماری عزائم میں محفوظ نہیں۔ مگر حضور سرور کائنات ﷺ کے چاہنے والے، علی حیدر کرار کو مولا ماننے والے اور حسین ابن علی رضی اللہ عنہما کا ماتم کرنے والے شیطان قوتوں سے برسرِ پیکار ہیں۔ آج رمضان المبارک کی یہ ساتتیس علی شیر خدا کے پیغام کو یاد دلانے کا کہہ رہی ہیں۔ عزم و ہمت کا یہ مینار ناقابلِ تغیر قوت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

اے اہل اسلام جہاں جہاں اور جس جس روپ میں کفر و باطل کی رزم آرائی ہے ”یا علیؑ“ کا نعرہ لگا کر باطل کی طاغوتی، اختصالی، سامراجی طاقتوں پر ٹوٹ پڑ اور یاد رکھ!

فتح و نصرت تیرا ہی مقدر ہے۔ اگر تو! ماسنے آستانہ حیدر کرار کو دکھ۔!



دختران اسلام
ماہنامہ
اگست ۲۰۱۰ء
فیکسٹون کا مسیحا موسمِ مبارکِ رمضان
مرکز شریعت
ہیں فاتح خیدر
اسد اللہ علی
تحریک جہادِ مسلح استقامت نام ہے
(مرکزی مجلس شریعت تحریک منہاج القرآن سے
شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا خصوصی خطاب)

اظہارِ تعزیت

گلدستہ دنوں و اُس پر نیل کالج آف شریعہ دی منہاج یونیورسٹی محترم ڈاکٹر ظہور اللہ الازہری کی والدہ محترمہ لبقضائے الٰہی انتقال فرما گئیں۔ لاہور میں مرحومہ کے جنازہ میں مرکزی امیر تحریک صاحبزادہ مسکین فیض الرحمنؒ درانی، شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام، قائم مقام ناظم اعلیٰ تحریک شیخ زاہد فیاض، مفتی اعظم تحریک علامہ مفتی عبدالقیوم خان ہزاروی کے علاوہ منہاج یونیورسٹی کے اساتذہ کرام اور تحریک کے قائدین نے بھرپور شرکت کی۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے بذریعہ فون بیرون ملک سے ڈاکٹر ظہور اللہ الازہری سے اظہارِ تعزیت کیا اور مرحومہ کی بخشش و مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے خصوصی دعا فرمائی اور پسماندگان کو صبر جمیل کی تلقین فرمائی۔

حضرت ابو بکر صدیق عمر رسیدہ جنتیوں کے سردار ہیں۔ منہاجی ملا کا بھی اقرار

القول الوثیق فی مناقب الصّدیق ﷺ

﴿۱۵۰﴾

القول الوثیق فی مناقب الصّدیق ﷺ

﴿۱۵۱﴾

القول الوثیق فی مناقب الصّدیق ﷺ

﴿۱۵۲﴾

فصل: ۳۴

إن الصّدیق سید کھول اهل الجنة

﴿آپ ﷺ عمر رسیدہ جنتیوں کے سردار ہیں﴾

۱۲۷۔ عن انس، قال: قال رسول الله ﷺ: لأبي بكر وعمر: "هذان سيدا كهول أهل الجنة من الأولين والآخرين إلا النبيين والمرسلين"۔ (۱۲۷)

"حضرت انس بن مالک ﷺ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر ﷺ اور حضرت عمر ﷺ کے بارے میں ارشاد فرمایا۔ "یہ دونوں انبیاء و مرسلین کے علاوہ اولین و آخرین میں سے تمام عمر رسیدہ جنتیوں کے سردار ہیں۔"

۱۲۸۔ عن علیّ ﷺ عن النبی ﷺ قال، قال رسول الله ﷺ: "ابوبکر وعمر سيدا كهول أهل الجنة من الأولين والآخرين إلا

۱۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۱۰، رقم: ۳۶۶۳

۲۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۶: ۶۸، رقم: ۶۸۷۳

۳۔ طبرانی، المعجم الصغیر، ۷: ۷۳، رقم: ۹۷۶

۴۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۶: ۲۳۳، رقم: ۲۲۶۰

۵۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابة، ۱: ۱۲۸، رقم: ۱۲۹

۶۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۷: ۱۳۳

۷۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۵: ۳۰۷

۸۔ نووی، تہذیب الاصل، ۴: ۷۷۸

النبيين والمرسلين، لا تخبرهما يا عليّ ماداما حيّين۔ (۱۲۸)

"حضرت علی المرتضیٰ ﷺ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "ابوبکر ﷺ اور عمر ﷺ انبیاء و مرسلین کے علاوہ اولین و آخرین میں تمام عمر رسیدہ جنتیوں کے سردار ہیں۔ اے علی! جب تک وہ دونوں زندہ ہیں انہیں یہ خبر نہ دینا۔"

۱۲۹۔ عن عون ابن أبي جحيفة عن أبيه قال: قال رسول الله ﷺ:

۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۳: ۳۶، مقدمہ، رقم: ۹۵

۲۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۱۱، رقم: ۳۶۶۵

۳۔ ترمذی، الجامع الصحیح، ۵: ۶۱۱، رقم: ۳۶۶۶

۴۔ احمد، المسند، ۸: ۸۱، رقم: ۶۰۲

۵۔ ابن ابی شیبہ، المصنف، ۶: ۳۵۰، رقم: ۳۱۹۳۱

۶۔ ابویعلیٰ، المسند، ۱: ۴۰۵، رقم: ۵۳۳

۷۔ بزار، المسند، ۳: ۲۹، رقم: ۸۳۳

۸۔ بزار، المسند، ۳: ۲۷، رقم: ۸۳۱

۹۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۶: ۹۱، رقم: ۱۳۸

۱۰۔ ویلی، الفردوس بما قرأه الخطاب، ۱: ۳۲۷، رقم: ۱۷۸۱

۱۱۔ مقدسی، الاحادیث المختارة، ۲: ۱۶۷، رقم: ۵۳۵

۱۲۔ احمد بن حنبل، فضائل الصحابة، ۱: ۱۲۳، رقم: ۹۳

۱۳۔ ابن ابی عاصم، السنن، ۲: ۶۱۷، رقم: ۱۲۱۹

۱۴۔ ذہبی، سیر اعلام النبلاء، ۱۵: ۳۳۳

۱۵۔ عماد الدین، تہذیب التہذیب، ۱۲: ۳۹۳

۱۶۔ مزی، تہذیب الکمال، ۳: ۳۸۶

۱۷۔ محب طبری، الریاض النضر، ۴: ۳۳۳

۱۸۔ خطیب بغدادی، تاریخ بغداد، ۵: ۱۵

"ابوبکر وعمر سيدا كهول أهل الجنة من الأولين والآخرين إلا النبيين والمرسلين"۔ (۱۲۹)

"حضرت عون ﷺ بن ابی جحیفہ اپنے والد ابی جحیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ابوبکر ﷺ اور عمر ﷺ انبیاء و مرسلین کے علاوہ اولین و آخرین کے تمام عمر رسیدہ جنتیوں کے سردار ہیں۔"

۱۵۰۔ عن أبي سعيد الخدري قال، قال رسول الله ﷺ لأبي بكر وعمر هذان سيدا كهول أهل الجنة من الأولين والآخرين۔ (۱۵۰)

"حضرت ابوسعید خدری ﷺ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے لیے فرمایا: "یہ دونوں عمر رسیدہ اہل جنت کے سردار ہیں۔"

القول الوثیق

فی

مناقب الصّدیق

۱۔ ابن ماجہ، السنن، ۳: ۳۸، مقدمہ، رقم: ۱۰۰

۲۔ ابن حبان، الصحیح، ۵: ۳۳۰، رقم: ۶۹۰۳

۳۔ طبرانی، المعجم الکبیر، ۱۰: ۲۳، رقم: ۲۵۷

۴۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۳: ۱۷۳، رقم: ۳۱۷۳

۵۔ ذہبی، موارد الفکر، ۱: ۵۳۸، رقم: ۲۱۹۲

۶۔ کتابی، مصباح الترغیب، ۱: ۱۶، رقم: ۳۶

۷۔ طبرانی، المعجم الاوسط، ۴: ۳۵۹، رقم: ۳۳۳۱

۸۔ مجمع الزوائد، ۳: ۵۳۹

منهاج القرآن پبلیکیشنز

365-111-3516851 فونہ ۱۱۱-۳۵۱۶۸۵۱ فونہ ۱۱۱-۳۵۱۶۸۵۱

365-111-3516851 فونہ ۱۱۱-۳۵۱۶۸۵۱ فونہ ۱۱۱-۳۵۱۶۸۵۱

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

Be carefull

چوری پکڑی گئی



فَسَلُّوا قُلُوبَ الذِّكْرَانِ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

منہاج الفتاوی

مفتی عبدالقیوم خان بہاروی



منہاج القرآن پبلیکیشنز

Canadian cleric 'ready to be martyred' as he sets two-day deadline for end of 'corrupt' Pakistani government



JOSEPH BREAN | August 25, 2014 8:33 PM ET
[More from Joseph Brean](#) | [@JosephBrean](#)



Republisc
Reprint



Pakistani-Canadian cleric Tahir-ul-Qadri holds up a shroud for himself after giving a deadline of 48 hours to the government to resign during an anti-government protest in front of the National Assembly in Islamabad. (Aamir Qureshi/AFP/Getty Images)

مرزا قادیانی ملعون کا اقرار کہ وہ اہل حدیث ہے اور

اپنے کسی دور کے کہنے پر جھوٹ بولا کرتا تھا کہ وہ **ہنسی** ہے۔

اس کی تصدیق خود فرقہ نام نہاد اہل حدیث کے ایک عالم نے بھی

کی ہے۔ دیکھئے۔ (الخطر المبیغ فی حياة التبلیغ صفحہ ۵۰)

سیرت المہدی

علیہ السلام

جلد اول

تالیف امجد

مطبعہ نعتیہ محمدیہ، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذي جعل في كتابه من الآيات والقرآن ما لا يحصى ولا يعد

والله اعلم بالصواب



میلاد النبی اور کرسمس دونوں خوشی کے دن ہیں: طاہر القادری

تحریک منہاج القرآن سیکرٹریٹ میں کرسمس کیک کاٹنے اور امن کی شمع روشن کرنیکی تقریب سے خطاب
لاہور (خصوصی رپورٹر) تحریک منہاج القرآن کے سرپرست اور مسلم کرپین ڈائریکٹر ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا ہے کہ انہیں سیاسی جتنی سیلے تھی نہ اب ہے وہ سیاست کو جوتے کی نوک پر ٹھکرا چکے
ہیں۔ منہاج القرآن کی مسجد آخروم تک عیسائیوں کیلئے کھلی رہے گی۔ کرسمس اور میلاد النبی ﷺ ایک ہی طرح کے خوشی کے دن ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے 10 بقیہ نمبر 4



منہاج القرآن ہاؤس میں ڈاکٹر طاہر القادری کرسمس کی تقریب میں شمع روشن کر رہے ہیں

میلاد النبی اور کرسمس دونوں خوشی کے دن ہیں: طاہر القادری

تحریک منہاج القرآن سیکرٹریٹ میں کرسمس ٹیک کانٹے اور امن کی شمع روشن کر تہنیک تقریب سے خطاب

لاہور (خصوصی رپورٹر) تحریک منہاج القرآن کے سرپرست اور مسلم کرچین ڈائلاگ فورم کے چیئرمین ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا ہے کہ انہیں سیاسی ممتانی سلسلے میں اب ہے وہ سیاست کو جوتے کی نوک پر ٹھکرا چکے ہیں۔

ہیں۔ منہاج القرآن کی مسجد آخروم تک عیسائیوں کیلئے کھلی رہے گی۔ کرسمس اور میلاد النبی علیہ السلام ایک ہی طرح کے خوشی کے دن ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنی 10 بقیہ نمبر 4

تحریک منہاج القرآن سیکرٹریٹ میں۔ مسلم کرچین ڈائلاگ فورم کے تحت کرسمس کے سلسلے میں ہونے والی ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اینڈریو فرانس، اکرم مسیح کل، ڈاکٹر ولیم جانسن، ڈاکٹر سلیم مسیح، ڈاکٹر مرقس فدا، جاوید وسیم، ڈاکٹر رتی عباسی، سحرہ غزالہ حسن قادری و دیگر نے خطاب کیا۔ تقریب کا آغاز قرآن پاک اور بائبل کی تلاوت سے کیا گیا۔ کرسمس کا گیت گایا گیا۔ امن کی شمع روشن کی گئی اور ڈاکٹر طاہر القادری نے مسیحی رہنماؤں کے ہمراہ کرسمس کا ٹیک کاٹا۔ ڈاکٹر اینڈریو فرانس نے مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان محبت کا رشتہ قائم کرنے پر ڈاکٹر طاہر القادری کو مبارکباد پیش کی۔



منہاج القرآن ہاؤس ٹاؤن میں ڈاکٹر طاہر القادری کرسمس کی تقریب میں شمع روشن کر رہے ہیں

Daily "NAWA-E-WAQAT" 3rd January 2006

Qadri praised for harmony

By Our Correspondent

MUSLIM Christian Dialogue Forum Chairman Dr Tahirul Qadri has said Eid Milad-un-Nabi and Christmas are celebrations of the same kind and give similar types of pleasures to their believers.

He was addressing a Christmas function organised by the MCDF at the PAT Secretariat on Monday, which was also participated by noted Christian clergy and leaders including Dr Salim Masih, Dr Marcus Fida, Basharat Jaspal, Father Chaman Sardar, Bishop Dr William Johnson, Javed William, Joseph Francis, Anqa Maria, MPA Faisal Hayat Jabwana, Akram Masih Gill and GM Malik.

Both the Muslim and Christian leaders expressed solidarity by reciting the Holy Quran and the Bible on the occasion.

Daily "THE NEWS" 3rd January 2006

بھارتی مسلمانوں
میں اشتعال

طاہر القادری کا گجرات فسادات بھول جانے کا مشورہ

بیان رخصوں پر نمک پاشی ہے۔ ہزاروں مسلمانوں کا قتل۔ خواتین کی عصمت دری نہیں بھول سکتے۔ سراج اظہر رضوی۔ الحاج سعید نوری و دیگر

لاہور (وفاقی) منہاج القرآن انٹرنیشنل کے بانی علامہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے اپنے دورہ بھارت کے دوران مسلمانوں کو گجرات فسادات بھول جانے کا مشورہ دیا ہے، جس پر ریاست گجرات سمیت بھارت بھر کے مسلمانوں میں اشتعال پھیل گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق طاہر القادری منگل سے دورہ بھارت پر ہیں اور اجیر، ممبئی، رائے پور اور بنگلور میں مختلف کانفرنسوں سے خطاب کر چکے ہیں۔ جمعیت علماء ہند کے ذرائع کے مطابق بھارت کی مسلم جماعتوں و تنظیموں نے ان کے دورہ بھارت کی مخالفت کی ہے اور ان کے مذکورہ متنازعہ بیان پر شدید رد عمل ظاہر کرتے ہوئے ان پر مغرب کی زبان بولنے کا الزام لگایا ہے۔ گجرات دورے کے دوران میڈیا کے نمائندگان نے طاہر القادری سے دریافت کیا کہ 2002ء میں گجرات کے فرقہ وارانہ فسادات پر وہ کیا کہتے ہیں، تو انہوں نے کہا کہ ماضی کے فسادات کو بھول جاؤ اور آگے بڑھو۔ انہوں نے نریندر مودی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دس سال میں ان کی ریاست میں کوئی فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا۔ ایسے وقت میں کہ جب گجرات فسادات کی دسویں برسی پر گجرات کیا سارے ہندوستان میں غم و اندوہ کی کیفیت ہے۔ بھارت میں دیا گیا ان کا یہ بیان عوام و خواص کے لئے سخت بے چینی کا سبب بن رہا ہے۔ بھارت کی سنی تبلیغی جماعت کے صدر سید سراج اظہر رضوی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ طاہر القادری ایک طرف تو دہشت گردی کے خلاف موٹی کتاب لکھ کر دنیا میں شہرت حاصل کر رہے ہیں، تو دوسری طرف دہشت گرد مودی کی تعریف و حمایت کر رہے ہیں، آخر یہ کہاں کا انصاف ہے؟ رضا اکینڈی کے جزل سیکریٹری الحاج محمد سعید نوری نے کہا کہ سپریم کورٹ اور گجرات ہائی کورٹ نے نریندر مودی کی مسلم کش فسادات پر ملامت کی، یہاں تک کہ دنیا کے سب بڑے دہشت گرد امریکہ نے بھی مودی کو اپنے ملک کا ویزا دینے سے انکار کیا، لیکن طاہر القادری کیسے مسلمان ہیں جو نریندر مودی کی حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طاہر القادری نے یہ بیان دے کر مسلمانوں کے رخصوں پر نمک پاشی کی ہے۔ طاہر القادری کے متنازعہ بیان کے بعد مسلم تنظیموں کی طرح بھارتی مسلمانوں کی جانب سے بھی سخت احتجاج دیکھنے میں آ رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ لاکھوں مسلمانوں کے قاتل نریندر مودی کا شکر یہ ادا کرنا اور ہزاروں مسلمانوں کا قتل عام اور خواتین کی عصمت دری کو بھول جانے کا مشورہ انتہائی افسوسناک ہے۔ یاد رہے کہ مارچ 2002ء کے دوران بھارتی ریاست گجرات میں فرقہ وارانہ فسادات کے دوران ڈھائی ہزار سے زائد مسلمانوں کو بے رحمی سے قتل کر کے زندہ جلا دیا گیا تھا، جب کہ سیکڑوں مسلم خواتین کی عصمت دری کی گئی اور ہزاروں مسلمان بے گھر ہو گئے تھے، گجرات فسادات کے دوران بھی نریندر مودی وزیر اعلیٰ تھے اور ان کی پارٹی بھارتی جنتا پارٹی برسر اقتدار تھی، لیکن انہوں نے فسادات کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی، بلکہ اپنی سرپرستی میں مسلمانوں کا قتل عام کروایا، جس پر انہیں بھارتی مسلمانوں کی طرف سے قاتل اعلیٰ کا خطاب دیا گیا۔

پروفیسر طاہر القادری کی خدمت میں

مکرمی! جناب ایڈیٹر صاحب آپ کے موقر جریدے روزنامہ نوائے وقت میں ”منہاج القرآن“ کے عنوان سے چھپنے والا کالم قارئین کے لئے نہایت مفید ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ کالم نویس پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری اپنے سطحی علم کی بنیاد پر بعض اوقات ایسی بات لکھ دیتے ہیں جو نہ صرف یہ کہ ان کی بے علمی کی دلیل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں بے ادبی پر بھی مبنی ہوتی ہے۔

اس ضمن میں ۱۳ اپریل ۱۹۸۹ء بروز منگل کے پرچہ میں وہ

بے علمی

لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ کا علی الاطلاق اجور و معطی ہونا اس حدیث سے کتنا واضح ہے۔ (آخر تک)

لفظ اجور کا معنی نوکر، مزدور، اور مخفی ہے چنانچہ لغت کی مشہور کتاب المنجد اردو میں ص ۶۱ پر الاجر بمعنی نوکر و مزدور لکھا ہے غیاث اللغات ص ۱۵ پر ہے اجور بر وزن فقیر بمعنی مزدور بتا رہیں پروفیسر مذکور نے اللہ تعالیٰ پر لفظ اجور بول کر شان خداوندی میں گستاخی کا ارتکاب کیا ہے لہذا ہمیں اس سے توبہ کا اعلان کرنا چاہئے۔ (ابو الکلام کریم الدین خطیب جامع مسجد مجاہد آباد منگل پورہ لاہور)

عورت کی دیت کو نصف قرار دینا اسے غیر مسلم قرار دینے کے مترادف ہے

آنحضرتؐ نے زمانہ تہا ہنیت کے پیدا کردہ امتیازات ختم کر لیے تھے، ظاہر القادری لاہور، رانگت دھاتون رپورٹر، مفسر قرآن و ادارہ منہاج القرآن کے بانی و سرپرست علامہ پروفیسر محمد طاہر القادری نے کہا ہے کہ قرآن و سنت کی رو سے عورت کی دیت کو نصف قرار دینا اسے غیر مسلم قرار دینے کے مترادف ہے، جنہوں نے کہا کہ یہ تفرقات زمانہ جاہلیت کے پیدا کردہ ہیں جنہیں آنحضرتؐ نے ختم کر دیا تھا۔ شریعت کی رو سے جب غلام اور غیر مسلم کی دیت پوری ادا کرنے کا حکم دیا گیا تو پھر خواتین کو اس حق سے کیونکر محروم رکھا جاسکتا ہے

واقعہ جگرگ میں خواتین کو قصاص و دیت کے موضوع پر درس دے رہے تھے جس میں انہوں نے اسلامی سزائوں کا تفصیل سے ذکر کیا پروفیسر طاہر القادری نے کہا کہ اسلام کے نظام حقوق کی رو سے کچھ جرائم کی سزائیں متین کر دی گئی ہیں جنہیں حدود کہا جاتا ہے، کسی اسلامی ریاست کو اس میں تبدیل یا ترمیم کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے قتل کے بدلے میں قتل ہمارے صفحہ آخر ۷

بقیہ: طاہر القادری صفحہ اول سے آگے

اور جواری کرنے والے کے بے ہاتھ کاٹنے، ڈاکے، بناوت شراب اور



1922

27/7/22

63



کتابخانه جامعہ اسلامیہ
لاہور

ترجمہ: مسلمانوں کو خدا کی طرف سے
 اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا فرمائی ہیں
 ان پر کمال سے شکر ادا کرنا چاہیے۔
 اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے جو نعمتیں
 عطا فرمائی ہیں ان پر کمال سے شکر ادا کرنا
 چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے جو نعمتیں
 عطا فرمائی ہیں ان پر کمال سے شکر ادا کرنا
 چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے جو نعمتیں
 عطا فرمائی ہیں ان پر کمال سے شکر ادا کرنا
 چاہیے۔

ارشاد - اگر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی چاہے
 تو کوئی بات نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص
 اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی چاہے تو کوئی بات نہیں ہے۔
 اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے جو نعمتیں
 عطا فرمائی ہیں ان پر کمال سے شکر ادا کرنا
 چاہیے۔

کتاب: ذکر الہدیٰ
 مؤلف: مولانا محمد رفیع
 ناشر: مولانا محمد رفیع
 لاہور

مسیحی برادری پاکستان کی وفادار ہے نہیں انکا پیرا احترام کرتا ہوں طاہر القادری

لاہور (رپورٹنگ ڈیسک) بروفسر طاہر القادری نے کہا ہے کہ وہ مسیحی برادری اور دوسری غیر مسلم اقلیتوں کا احترام کرتے ہیں اور ان کا مقصد کسی طور پر بھی ان کے جذبات مجروح کرنا نہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کی عیسائی مسیحی برادری کو پاکستان کا وفادار اور معزز شہری سمجھتے ہیں اور اس نسبت سے ان کو پورے احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مقیم عیسائی برادری نے قیام پاکستان سے لے کر اب تک ہمیشہ پاکستان کی تاریخ میں اہم کردار ادا کیا اور ہمارے کسی بیان کا مقصد بحیثیت شہری ان کے جذبات مجروح کرنا نہیں۔

کرتے رہیں گے۔ ابتدا میں سرکاری صوبائی اور ڈویژنل سطح پر باہمی مشاورت سے کونسلیں تشکیل دی جائیں گی جو پارٹی کا منشور اور دستور مرتب کرنے کے علاوہ انتخابی طریقہ کار وضع کریں گے۔ البتہ یہ طے ہے کہ پارٹی کا پورا ڈھانچہ جمہوری ہو گا اس میں ون امن ون ووٹ کے اصول کو مد نظر رکھا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نئی پارٹی ملک میں موجود دو بڑے سیاسی دھڑوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مشابہت اور تعاون کی پالیسی نہیں اپنائے گی بلکہ ایک تیسرے فریق کے طور پر غیر جانبدار کردار ادا کرے گی کیونکہ پارٹی کے چیئرمین اور ان کے قریبی ساتھیوں کا نقطہ نظر یہ ہے کہ موجودہ سیاسی جماعتیں بالخصوص دو بڑی سیاسی قوتیں پیپلز پارٹی اور اسلامی جمہوری اتحاد عوامی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام ہو گئی ہیں۔ پارٹی میں پرانے سیاست دانوں میں سے بھی کسی کو فی الحال شامل نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ یہ سیاست دان اپنے ماضی کے کردار کے حوالے سے نئی جماعت پر سیاسی بوجھ ثابت نہ ہوں۔ البتہ ان کی شمولیت پر کوئی پابندی نہیں اور ابتدائی مراحل طے ہونے کے بعد ان کی گنجائش نکل سکتی ہے۔ البتہ پارٹی ذرائع کا یہ دعویٰ ہے کہ کئی سیاست دانوں نے پارٹی میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پارٹی کے ذرائع کے مطابق نئی جماعت ملک میں موجود مذہبی سیاسی جماعتوں کے مقابلے میں کسی ایک مسلک کی نمائندہ جماعت نہیں ہوگی بلکہ اس میں تمام مسلم مکاتب فکر کے علاوہ اقلیتوں حتیٰ کہ قادیانوں کی شمولیت کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ باور کیا جاتا ہے کہ نئی جماعت کی تشکیل کے فوری بعد رکنیت سازی شروع کر دی جائے گی اور اس میں ہر مکتب فکر اور غیر مسلم فعال سیاسی کارکنوں کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ پروفیسر طاہر القادری پہلے ہی یہ عندیہ دے چکے ہیں کہ ان کی مجوزہ سیاسی جماعت قائد اعظم کی مسلم لیگ کا پرتو ہوگی۔

17 جولائی 1998ء

KHABRAY



اشاعت خاص

کرنے والوں کو دیکھ سکے۔ یہ دعویٰ کیا کیا کہ علو لہاک
کمر کے عقب سے کیا کیا اور یہ کہ ملو کوہ 261 ملی
سجائے خلو کمر کے قسٹ نالے کی جھٹ کی کمرے
تھے۔ جائے وقوعہ کا نقشہ مختلف مقامات کے مابین کے
لے ناسا سواہر ملان ہے۔ پھولے سے قسٹ نالے کی
جھٹ سے 22 میل طول اگلے کر کے دکھائے گئے۔ حتی
کہ کیا کیا کہ اس جگہ خون کی ایک خاص مقدار بھی پائی
گئی۔ ان کے نتائج کے بارے میں دعویٰ کیا کیا کہ
خود کمرہاں 262 سے کوہ 263 کی طرف جائے

تھا۔

مسٹر قادری نے بذات خود دس میل طول پر لیس

اپنی شخصیت کو ایک خاص رنگ دیتے ہیں اس ذہنی ساخت کی حامل شخصیت سے ہر چیز ممکن ہے

طاہر القادری ذاتی طور پر بیمار آدھی ہیں

یہ خیال کیا کیا کہ چونکہ وہ (طاہر القادری) خود
ماتہ روئے کے قتل کارروائی سے قلع قمع کر چکے
ہیں اس لئے تاہم وہ عدالت کے سوائے کے جہالت
ہونے کے لئے ضمانت نہیں دیا۔ کمرہ 263 کے
مقامی اور اسلامی ہسپتال کے ہاتھ میں اس جگہ
چھ قحی اس لئے کیا لوگ ان کے خون کے پاتے
تھے۔

پاکستان میں قریب کے سربراہ کوڈ ایٹر طاہر القادری

دیگر اس کے لئے خود کو دیکھ سکتے ہیں
ان کے قتل کے کوئی جائے والی کی
فراموشی کے علاوہ ہیں۔ انہوں نے

رسائل کو کتاب و سنت کا بدل بنا دیا ہے۔ میرے لئے فرقہ واریت شرک فی النبوت سے پیدا ہوتی ہے جب آپ اپنے مسلک کے اکابر کو حضور اکرم کا بدل بنادیتے ہیں اور ان کی ہر رائے اور فتوے کو حضور کے فیصلے کی حیثیت دیتے ہیں تو اس سے فرقہ واریت کا آغاز ہوتا ہے۔

اسلام میں خدا اور رسول کی بات نہ ماننے والا کافر ہے۔ میرے نزدیک یہ حق فقط دو ہستیوں خدا اور رسول خدا کو حاصل ہے ان کے بعد کسی اور ہستی کو یہ اعزاز حاصل نہیں کہ ان کا منکر کافر کہلائے۔ ہر ایک سے اختلاف کا از روئے شرع اصداً حق حاصل ہے۔ ہماری تاریخ کے روشن اور اق میں یہ حقائق بکمال گہرے ہیں کہ صحابہ نے صحابہ سے علمائے مشائخ نے مشائخ سے اور ائمہ نے ائمہ سے اختلاف کیا ہے۔ امام مالک سے ان کے شاگردوں نے اختلاف کیا ہے۔ اپنے مسلک کو حق سمجھنا اور قائم رہنا اور بات ہے۔ باطل کو باطل قرار دینا بھی

اور بات ہے۔ لیکن مسلمانوں کے مسائل کے درمیان تکفیر کا سلسلہ پیدا کر کے فتنہ و انشقاق کا دروازہ کھولنا بالکل علیحدہ بات ہے اس طرح نفرت کی آندھیوں میں منزل حق کا سراغ کھو جاتا ہے۔ ملت اسلامیہ کا شیرازہ منتشر ہو جاتا ہے اہل اسلام ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو کر قنارت گری پر اتر آتے ہیں انسانی قدریں پامال ہونے لگتی ہیں باہمی محبت نہ ختم ہونے والی دشمنی کو جنم دیتی ہے اپنے مسلک کی بالاتری کے لئے دوسرے مسائل کی توہین اور تکفیر و عداوتیں نہیں بلکہ

عین فرقہ واریت ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ امت مسلمہ کے مختلف طبقات کو ساتھ لے کر چلیں۔ آپ کے سوال کے جواب میں میں نے جو کچھ کہا ہے۔ اپنی ذات اور اپنے ادارے کے حوالے سے کہا ہے۔ خدا کرے میری آواز صد بھرا۔ ثابت نہ ہو اور میری پند ہر درد مند دل کی پکار بن جائے۔

شیخ الحداد، توحید

محمد کا وصال علی رسول پاک کریم

بہارِ پروفیرا ہر القادری صاحب السلام عسکرم ورحمۃ اللہ
آپ کی چند عبارتیں متکام فیہ ہیں مثلاً:-

۱۔ جو مسلمانوں کے تمام مالک اور مکاتیب نگہیں عقائد کے دے میں کوئی بنیادی اختلاف موجود نہیں ہے البتہ فردی
احداث صرف جزئیات اور تفصیلات کا حد تک ہیں جن کی نوعیت تبیری اور تشریحی ہے اس لئے تبلیغی امور میں
بہارِ عقائد کے دائرہ کو چھوڑ کر محض فروعات و جزئیات میں الجھ جانا اور ان کی بنیاد پر دوسرے مسلک کو تنقید
تفصیل کا نشانہ بنانا کسی طرح دانشمندی اور ترقی انصاف نہیں۔ کتاب فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے صفحہ نمبر ۶۵
(۲) "حاشیہ" میں مذکور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ اعتقاد نہیں دیا کہ وہ دین کے معاملے میں کسی پر اپنی
سرفرازی سے کہے۔" الخ کتاب مذکور صفحہ نمبر ۸۶

۳۔ "میں شیخہ اور وہابی علماء کے پیچھے نماز پڑھنا صرف پسند ہی نہیں کرتا بلکہ جب بھی موقع ملے ان کے پیچھے نماز پڑھتا
ہوں۔" رسالہ دیدار شنید لاہور ۱۹۷۲ء اپریل ۱۹۷۲ء (بحوالہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ ماہ ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ)
(۴) "میں فرقہ واریت پر لعنت بھیجتا ہوں میں کسی فرقہ کا نہیں بلکہ حضور کی امت کا نمائندہ ہوں۔"

(رسالہ دیدار شنید لاہور ۱۹۷۲ء تا ۱۹۷۳ء اپریل ۱۹۷۳ء) (بحوالہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ)

(۵) "نمازیں، تہجد چھوڑنا یا بادھنا اسلام کے واجبات میں سے نہیں اہم چیز قیام ہے میں قیام میں اقتدار کر رہا ہوں۔
رواہی جیسے کوئی بھی ہو، امام جیسے کہ میرے سجدہ کر کے تمہارے سجدہ کر کے تو مقتدی بھی وہی کچھ کہتے یہاں
یہ ضروری نہیں کہ امام نے ہاتھ چھوڑ رکھے ہیں اور مقتدی ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتا ہے یا ہاتھ چھوڑ کر
(نوائے وقت میگزین ۱۹ ستمبر ۱۹۷۱ء) (بحوالہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ)

(۶) "میں حنفیت یا مسلک اہلسنت وجماعت کی بالائری کے لئے کام نہیں کر رہا ہوں۔"
(نوائے وقت میگزین صفحہ ۱۲-۱۹ ستمبر ۱۹۷۱ء) (بحوالہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ)

مذاہب یہ ہے کہ دیوبندی وہابیوں سے اہل سنت وجماعت کا اختلاف گستاخی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے
ہے جس کی تکفیر علامہ حسین شریفین نے بھی کی ہے اور جس کا تمام تفصیلات حسام آخرین شریف میں موجود ہیں اب اس کی روشنی میں
آپ فرمائی کہ آپ کے مذکورہ بالا اقوال مسلک حق اہل سنت وجماعت کے سراسر خلاف ہیں کہ نہیں؟ اور کیا آپ کے نزدیک
گستاخی کیوں کہ تکفیر میں کوئی شک ہے؟ یعنی آپ من مشلہ ف کھنڈ و عذابہ فقدا کھنڈ کے قائل ہیں کہ نہیں؟
اگر آپ کے اقوال اس حکم میں آتے ہیں تو علی الاملان اپنے رسالہ منہاج القرآن اور حسن اخبارات و رسائل میں آپ نے
اپنے تشریحات میں ان میں بھی اپنا تو بہ نامہ شائع کرایا ہے تاکہ عموم ہنست کو اطمینان ہو۔ بصورت دیگر کوئی قابل
تہمین تا دین کہ جو حسام الحارثین کی روشنی میں درست ہو شائع کیجئے۔

نقطہ والسلام

تقدیم مراد علی قادری رضوی

(رسالہ مفتی) تقدس علی خان قادری رضوی

شیخ الحدیث جامعہ راشدیہ پیر پٹرہ ضلع خیرپور

سرپرست، علی ادارہ تحقیقات امام احمد رضا

کراچی

موجودہ ۷ اکتوبر ۱۹۸۶ء

حاج مقیم

رہسہ ہاں مقابل مسجد سلیمان
پاکستان ۷۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰۱۰

انہوں نے ایک بار جمعہ کی نماز میں 45 منٹ تاخیر کر دی کیونکہ اس روز صدر ضیاء الحق اس مسجد میں نماز پڑھنے آ رہے تھے

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ
نہیں چھوڑے۔ مزید برآں
برآمدگی ناممکن تھی کیونکہ
یہ گولیاں 30 تا 35 فٹ
تھیں۔ اس چھوٹے سے
کی ہے۔ اس چھت سے
کے دائیں طرف 35 فٹ

ملحقہ مکان کے صحن میں
گولی بھی چھت پر نہ
برآمد کرنا تکنیکی طور پر
دوسری مشتبہ بار
خون کی دستیابی اور پھر
اتح کے

مسٹر قادری کی کھڑکی کے شیشے پر بنائے گئے نشان اور
اصل گولی کے نشان میں ہوتا ہے۔ اس نے یہ ثابت کیا کہ
قادری صاحب کی کھڑکی کا نشان مصنوعی تھا کیونکہ اس
سے شیشہ ریزہ ریزہ نہیں ہوا۔ یہ رائے بری ہو یا بھلی لیکن
یہ ماہرانہ رائے تھی جو میرے فاضل پیش رو کے حکم پر

کر دیا ان (میاں شریف) کی گاڑیاں استعمال کرتے رہے
اور ان سے قرضہ بھی حاصل کیا۔ مفادات کے حصول
کے لئے یوں لگتا ہے جیسے مسٹر قادری نے جھکنا مناسب
خیال نہ کیا۔ لیکن مسٹر قادری کا رویہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ
انہیں ان احسانات کی قطعی کوئی پروا نہیں۔ ان کے رویے

نے پہلے تو ایک خاتون
لیکن بعد ازاں اپنے بیان
نواز شریف اور ان کے
سب (کی ذات اور ان کے
کے اس احسان کا بدلہ
کا قابلِ مذمت ہے۔
نے جن کے مسٹر

رہے ہیں اور جنہوں
تعمیر میں بنیادی کردار
نواز شریف اور ان کے
پجاری خود پرست اور
انہوں نے اپنے بیان
طرح انہوں نے مسٹر

روزنامہ ہمارے وقت 24 مئی 1989ء

طاہر القادری آج نئی سیاسی جماعت کا اعلان کریں گے

پہلے چیئرمین خود ہوں گے۔ غیر مسلم رکن بن سکیں گے۔

کہ ادارہ منہاج القرآن کے الٹر عہدیداروں اور پروفیسر محمد
طاہر القادری کے قریبی ساتھیوں کو بھی اس کا علم نہیں اور انہیں بھی
جلسہ عام کے دوران دوسرے سامعین کی طرح پارٹی کے نام سے
باقی صفحہ آخر کالم ۳ پر

لاہور ۲۴ مئی (ارشاد احمد عارف سے) ادارہ منہاج القرآن
کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری کل موچی دروازہ کے ایک بہت
بڑے اجتماع میں جس نئی سیاسی پارٹی کے قیام کا اعلان کریں گے۔
اس کے نام کے بارے میں انتہائی رازداری سے کام لیا جا رہا ہے حتیٰ

بروز جمعہ ۹ جون ۱۹۸۹ء روزنامہ جند اللہ
۹-۶-۸۹

امام خمینی حضرت علیؑ کی طرح جئے اور امام حسینؑ کی طرح دنیا سے رخصت ہوئے
انہوں نے اسلامی نظام کو کامیابی کا ماڈل بنا کر پیش کیا، تعزیتی جلسہ سے مختلف سیاسی و مذہبی رہنماؤں کا خطاب

قمی کی نماز جنازہ میں صرف ایک مسلم مملکت کا سربراہ شریک ہوا اور اس ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں امام خمینی نے ثابت کر دیا کہ وقت ایمانی کے بل پر کس طرح طغی بھرا فرد کفر پر غالب آسکتے ہیں۔ سید انٹرنل حیدر نے کہا کہ امام خمینی نے اسلامی نظام نافذ کر کے دنیا بھر میں جاہلیت کو دیا کہ اسلامی نظام میں ملوکیت کی کوئی گنجائش نہیں۔ محرم حنیف رازے نے کہا کہ امام خمینی نے محض مراب و مہرب سے وقت نہیں کیا بلکہ میدان جہاد میں سروام ظالموں کو انکارا۔ اسد گیلانی نے کہا کہ امت مسلمہ کی گمشدہ اسلامی ریاست کو ہمارے درمیان لا کر کھڑا کرنے میں امام خمینی نے اہم کردار ادا کیا اور اسلامی عرصہ اور متفقہ کا نظام متعارف

لاہور (اپنے نامہ نگار سے) پاکستان عوامی تحریک کے چیئرمین علامہ طاہر القادری نے کہا کہ آیت اللہ خمینی نے حضرت علیؑ کی سی زندگی گزاری اور حضرت امام حسینؑ کی طرح دنیا سے رخصت ہوئے۔ امام خمینی خود تو زمین کے پیٹ میں چلے گئے مگر زمین کی پیٹھ پر چلنے والے لاکھوں انسانوں کو چبنے کا سلیقہ سکھا دیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز امام خمینی کی یاد میں منعقدہ ایک تعزیتی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا احمد علی قصیری نے کہا کہ اسلام کے فروغ اور اسلامی اقدار کے لئے کوشش کرنے والوں کے لئے امام خمینی کی زندگی مشعل راہ ہے۔ ہمیں امام خمینی کے نقش قدم پر چلنے ہوئے بڑی سیاست ختم کر کے حسی سیاست شروع کرنا ہوگی۔

بقیہ: تعزیتی

برواکر اسلامی نظام کو کامیابی کا ماڈل بنا کر
کہا کہ امام خمینی وقت ہی کے امام نہیں بلکہ
حکیم کریں گی۔ مولانا احمد علی قصیری
نے کہا کہ کبر کو زندہ کر کے دکھایا۔ مولانا
خمینی نے امت مسلمہ کو ایک پلیٹ فارم

7 کنگائی تیار

اتحاد بین المسلمین کے
فروع اور فرقہ واریت کے
خاتمہ کے لئے

انکار و مسائل
پرفیڈ انٹر نیشنل لبریری
سے ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

انٹرنیشنل اسلامک لیگ کے صدر ایف ایچ اے کے ساتھ
ایک ملاقات

جمہوریہ خلیفہ مدنی و جمہوریہ
جماع کا انکار میں کفر ہے

جمہوریہ خلیفہ مدنی و جمہوریہ
جماع کا انکار میں کفر ہے

جمہوریہ خلیفہ مدنی و جمہوریہ
جماع کا انکار میں کفر ہے

جمہوریہ خلیفہ مدنی و جمہوریہ
جماع کا انکار میں کفر ہے

جمہوریہ خلیفہ مدنی و جمہوریہ
جماع کا انکار میں کفر ہے

SEPTEMBER 19, 1986

دولت
انٹرنیشنل
اسلامک
لیگ

بسطابق لسنوال ۱۲۵۹ھ

کامیور حصہ المبارک ۱۲ ص ۱۹۸۹

روزنامہ جنگ ۸ جون ۱۹۸۹ء

امام خمینی شہید کو احقر حسین رشیدیہ

امام خمینی کا جینا علیؑ اور سرنا حسینؑ کی طرح ہے۔ طاہر القادری

ایران میں خانہ جنگی کے خواب دیکھنے والوں کو مایوسی کا سامنا ہو گا۔ شیخ رفیق احمد
امام خمینی نے ظالموں کو برسرِ عام لٹکرا دیے۔ قوت ایمانی سے شہنشاہ کا تختہ الٹ دیا حقانی

خمینی نے اسلامی سلطنت کا صدیوں سے مکر و تصور دوبارہ زندہ کر دیا۔ اسعد گیلانی

انقلاب کی روشنی دنیا بھر میں دکھائی دے گی۔ ان خیالات کا اظہار
آج شام یہاں خانہ فرنگ ایران میں مرحوم کی یاد میں منعقد ہونے
والے تعزیتی اجلاس سے خطاب کرنے والے مقررین نے کیا۔
ان میں پروفیسر ڈاکٹر طاہر القادری شیخ رفیق احمد، منیف ذراہ، حسین
حقانی، مولانا سید اسعد گیلانی، مولانا ذوالفقار علی ندوی، ڈاکٹر سیف
کرمیہ، سید افضل حیدر، سید امجد الحسن ندوی، اور دیگر حضرات شامل تھے
باقی صفحہ ۳۰ کالم ۳۰

لاہور کے جنوں (سٹاف رپورٹر) امام خمینی صرف ایران ہی کے
نہیں بلکہ وہ عالم اسلام کے رہنما تھے۔ جنہوں نے تاریخ ساز
انقلاب برپا کر کے تمام دنیا کو دروازہ حیرت میں ڈال دیا تھا۔ بہت سے
لوگ حالات کی پیہ ادوار ہوتے ہیں لیکن امام خمینی ایسی شخصیت تھے جو
حالات کو پیدا کرتے ہیں۔ امام خمینی کو فریاد حسینؑ پیش کرنے کا
درست طریقہ یہ ہے کہ ان کے دشمن کو چار دیواری دکھا جائے۔ انہوں
سے ایران میں جو اسلامی انقلاب برپا کیا ہے۔ مستقبل میں اس



حَدَّثَنِي مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَأَنْ يُطْعَنَ فِي رَأْسِ رَجُلٍ بِمَخِيطٍ مِنْ حَدِيدٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّ امْرَأَةً لَا تَحِلُّ لَهُ
 حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کسی کو لوہے کی کنگھی اس کے جسم میں داخل کر کے ساتھ زخمی کر دیا جائے تو یہ
 اس سے بہتر ہے کہ اس کا ہاتھ کسی ایسی عورت کو چھوئے جو اس کے لئے حلال نہیں {السَّعْمُ الْكَبِيرُ طبرانی جلد ۲۰ صفحہ ۲۱۲}

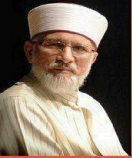


رومانیہ کے قومی دن کی تقریب میں علامہ طاہر القادری رومانیہ کی فرسٹ سیکریٹری
 ہاتھ مار رہے ہیں۔ (جسرات ۱۲ دسمبر ۱۹۹۹ء)



نوجوان نسل دینی احکام کی پابندی کیسے کر سکتی ہے؟





میں اللہ کا شکر ہے 100 فیصد سچ بولتا ہوں، طاہر القادری

کینیڈا کا سچ

پاکستان کا سچ

تحفظِ ناموس رسالت قانون صرف اور صرف میں نے بنایا۔
میرا اس میں کوئی ہاتھ نہیں!
اس قانون کا اطلاق صرف مسلمانوں پر ہوتا
ہے غیر مسلموں پر نہیں!
مجھے اس قانون کے انتظامی اور عملی
پہلوؤں سے مکمل اختلاف ہے!

تحفظِ ناموس رسالت قانون صرف اور صرف میں نے بنوایا۔
ضیاء الحق نے یہ قانون نافذ کر کے سارا کریڈٹ خود لے لیا۔
گستاخی رسول کرنے والا مسلمان ہو
یا غیر مسلم اس کی سزا "قتل" ہے۔
میں گستاخی رسول کے سارے راستے بند کر دینا چاہتا تھا

اس سچ کو شیئر کریں اور ثواب کمائیں۔

طاہر الپادری عورت کی نصف دیت کا منکر۔ پادری کے استاد نے دی طاہر الپادری کو شکست

Tahir ul padre Aurat ki Nisf Diyat ka Munmir uske ustad ne di Tahir ko Shikast



جو عورت کی دیت کو مرد کی دیت پر قیاس کیا وہ اس اصول کے خلاف ہے۔

آپ کی اس بات کا قادری صاحب کے پاس کوئی جواب نہ تھا اور نہ بن کا اور یہ اصول ہے کہ وہ مسئلہ جس میں اجتہاد ہو چکا ہو تو بعد والوں کے لیے اسی اجتہاد کو اپنا ضروری ہے۔ علامہ ابن خلدون نے بھی فصل ششم میں علم فقہ کے زیر عنوان اس امر کی تصریح کی ہے۔ ہاں جو جدید مسئلہ ہو اس میں اس وقت کے اہل علم جو مجتہد کی شرائط پر پورے اترتے ہوں مگر اجتہاد کریں اور اس کا کوئی ایسا عمل نکالیں جو قرآن و سنت کی روح کے خلاف نہ ہو تو یہ جائز ہے اور ایسا ہونا چاہیے۔

نوٹ:

عورت کی دیت مرد کے مقابل میں آگئی ہے اس حقیقت کو جاننے کے پروفیسر طاہر الپادری صاحب نے جس آیت کو اپنے موقف کی دلیل بنایا اس آیت کی تفسیر کو تفسیر مظہری میں ملاحظہ فرمائیے۔ تفسیر مظہری میں لکھا ہے کہ:

قتل کے معاملہ میں (عورت کی) دیت کا آدھا ہونا (مرد کے مقابل) اجماعاً ثابت ہے۔

(جلد سوم، صفحہ: ۲۰۹، مطبوعہ: ایچ۔ ایم۔ سعید کمپنی، کراچی)

اور اہل علم پر واضح ہے کہ جو اجماع کی مخالفت کرے اس کے لیے کیا حکم ہے۔

لاؤڈ اسپیکر پر نماز کا مسئلہ

اسی طرح جدید مسائل کے جوابات دیتے ہیں آپ کو یہ خطی تھا۔ جدید مسائل میں لائوڈ اسپیکر پر نماز پڑھانے کے مسئلے میں آپ کا موقف ہے تھا کہ لائوڈ اسپیکر پر نماز پڑھا، پڑھنا درست نہیں۔ چنانچہ آپ نے اس مسئلہ میں مکمل تحقیق فرمائی اور انجینئر حضرات سے رابطہ کیا کہ لائوڈ اسپیکر اسی آواز کو پڑھا کر پیش کرتا ہے یا کہ نئی آواز پیدا کرتا ہے۔ تو انجینئر حضرات نے آپ کو جواب دیا کہ وہ نئی آواز اپنے اندر سے پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ آپ نے فحوی جاری فرمایا کہ لائوڈ اسپیکر پر نماز پڑھانے سے نماز نہیں ہوتی۔ اور آپ اس موقف پر بدستور قائم رہے اور کبھی بھی آپ نے لائوڈ اسپیکر پر نماز نہیں پڑھائی اور نہ پڑھی۔

لاؤڈ اسپیکر سے متعلق آپ کی کرامت

حضرت قبلہ مفتی اعظم پاکستان مسجد ابراہیم بلاک ۶ گھٹان مصطفیٰ (فیڈرل بی ایریا) میں نماز جمعہ پڑھا کرے تھے۔ ایک مرتبہ علاقہ کو لٹرے کے کما کر بلاک ۵۰۴ اور ۶ والے ایک ساتھ نماز عیدین شہد پارک بلاک ۶ میں

دیت کے مسئلہ میں پروفیسر ڈاکٹر طاہر الپادری کی گرفت:

ڈاکٹر پروفیسر طاہر الپادری صاحب نے جنرل ضیاء کے دور حکومت میں عورت کی دیت کے معاملے میں کافی بڑھ چڑھ کر بیانات دیئے کہ عورت کی دیت بھی مرد کی دیت کے برابر ہے اس سلسلہ میں کئی اخبارات میں ڈاکٹر صاحب کے بیانات آئے۔ نواسے وقت کراچی نے تو پورا ایک ایڈیشن طاہر الپادری صاحب کے بیان کا چھاپا۔ اور پاکستان بھر میں کئی علماء کرام سے بھی اس سلسلہ میں طاہر الپادری صاحب کی بات چیت ہوئی، مگر کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو سکا۔ پروفیسر صاحب نے دارالعلوم امجدیہ میں ریخ الہدیت علامہ عبدالمصطفیٰ ازہری اور وقار الفتاویٰ والدین حضرت قبلہ مفتی محمد وقار الدین رحمہما اللہ تعالیٰ علیہما سے رابطہ کیا کہ میں آپ حضرات سے عورت کی دیت کے مسئلہ میں بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ ان بزرگوں نے قادری صاحب کو دارالعلوم میں وقت دیا اور بند کمرہ میں گفتگو شروع ہوئی۔ دوران گفتگو بحیثیت سامع دارالعلوم امجدیہ کے چند اساتذہ کرام بھی موجود تھے۔ قادری صاحب اپنے موقف میں دلائل کے انبار لگاتے رہے اور سیکھ رہے تھے۔ علامہ ازہری نے ازراہ فقہ فرمایا کہ پروفیسر صاحب دیکھ عورت کی دیت تو اجماع سے ثابت ہے کہ آدھی ہے لیکن ہم آپ کی بیوی کی پوری دیت دلوا دیں گے۔

حضرت مفتی اعظم کا موقف:

اپنے وقت کے فقیر اعظم جامع محفل و محفل حضرت قبلہ علامہ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین رحمۃ اللہ علیہ و نور اللہ مرقدہ، اللہ تعالیٰ اپنی کروڑوں رحمتیں آپ کی قبر النور پر نازل فرمائے۔ آپ نے ڈاکٹر صاحب کی تمام گفتگو سنے کے بعد کہ پوچھا کہ ”آپ نے جو دلائل دیئے ہیں بحیثیت مقدمہ کے دیئے ہیں یا مجتہد؟ اگر آپ نے مجتہد کی حیثیت سے دیئے ہیں تو ہم آپ کو مجتہد نہیں ماننے کیونکہ آپ میں وہ شرائط نہیں پائی جاتیں جو ایک مجتہد میں پائی جانی چاہئیں اور اگر آپ نے مقدمہ کی حیثیت سے دیئے ہیں تو مقدمہ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اپنے امام کے مقابل اجتہاد کرے۔“ پروفیسر صاحب نے اپنے موقف میں قرآن کی یہ آیت بطور دلیل پیش کی:

ومن قتل مؤمناً خطاً فتحرير رقبة مؤمنة ودية مسلمة الى اهله

(سورہ النساء، آیت: ۹۲)

اور جو کسی مسلمان کو غلطاً قتل کرے تو اس پر ایک مملوک کا آزاد کرنا ہے اور خون بہا کر مقتول کے لوگوں کے سپرد کیا جائے۔

کہ یہ آیت مطلق ہے اور اصول فقہ کا یہ قاعدہ ہے ”المطلق بجز علی املاک“۔ یعنی مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے۔ لہذا اس سے یہ ثابت ہوا کہ جو دیت مرد کی ہے وہی عورت کی ہے۔ حضرت قبلہ مفتی اعظم نے فرمایا کہ یہ آیت مطلق نہیں بلکہ مجمل ہے اور ان کی تفسیر صحابہ کے عمل سے معلوم ہوتی ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ ”مقارن شرعیہ“ کا تعین تقابل صحابہ سے ہوتا ہے اور اس میں قیاس کو کوئی دخل نہیں۔ لہذا آپ نے

طاہر الیادری کو

مصر کی جامعۃ الاظہر نے فراڈیہ قرار دیا ہے

سعودی عرب داخلے پر بھی پابندی لگائی ہوئی ہے

اے تحریک منہاج والو! خدا را اب تو سوچو

تفصیلات کے لئے دئے گئے لنک پر کلک کریں



Padri Pampers



پالیسی و دورخی کے باوجود انہیں کسی سمجھنے کے دھوکہ کا شکار ہو رہے ہیں
اسی موقع پر کہا جاتا ہے کہ:

۔ دورگی چھوڑ کر ایک رنگ ہو جا
مراسر موم ہو یا سنگ ہو جا
طاہر القادری نے کہا ہے کہ ”ابو طالب کے ایمان کے حوالہ سے
ذہنوں میں کوئی سوال ہی اٹھنا نہیں چاہیے“ حالانکہ سوال اٹھنا تو
درکنار خود طاہر القادری کے امام و ممدوح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا
فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے علماء امت و اکابرین اہلسنت کی
ترجمانی فرماتے ہوئے ایمان ابو طالب کے رد میں ”شرح المطالب
فی بحث ابی طالب“ کے نام سے ایک مفصل و مدلل ضخیم کتاب تصنیف
فرمائی ہے۔ جس میں ایک سو تیس کتب تفسیر و عقائد و فقہ کے حوالہ سے
ایمان ابو طالب کی تردید نقل فرمائی ہے اور علمی و تحقیقی و تاریخی حوالہ
جائز کا ذکر جمع فرما دیا ہے۔ (فجر اہم اللہ خیر الجزاء)

افسوس! ہے طاہر القادری کی صلحکیت و غلبہ پالیسی کم علمی غیر تحقیقی
روش اور علماء امت و اکابرین اہلسنت سے قطع تعلقی و بے وفائی پر۔
ع..... ہوشیار عہدہ سنی مسلمان ہوشیار

روزنامہ جنگ میں شائع شدہ مجلس عزاکا اشتہار

روزنامہ جنگ

ہفتہ 14 محرم الحرام 1425ھ 6 مارچ 2004ء

مجلس عزاکا

7 مارچ 2004ء بروز اتوار 2 بجے دوپہر

خطیب
شجر حسین شجر آغا سید علی موسوی

خصوصی خطاب
ڈاکٹر محمد طاہر القادری

موضوع ایمان ابو طالب

علامہ صاحب نمک 15-3 پر خطاب فرمائیں گے

109- کالج روڈ ایف اے ڈار
شاہراہ قائد اعظم ملہ دور

چاندی

پروفیسر طاہر القادری مجلس عزاکا میں

پروفیسر طاہر القادری کا حضور غوث اعظم شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی
اللہ عنہ کی نسبت سے قادری کہلانا سراسر دھوکہ ہے۔ اس لئے کہ
پروفیسر صاحب کا مسلک و عمل حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے بالکل
خلاف ہے۔ غوث اعظم نے نام بنام مخالفین صحابہ کرام و خلفاء عظام
رضی اللہ عنہم کا رد فرمایا اور بدیں الفاظ حدیث نقل فرمائی کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”آخر زمانہ میں ایک قوم ہوگی۔ جو میرے صحابہ
کی شان میں تنقیص و کمی کرے گی۔ خبردار! ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ۔
خبردار! ان کے ساتھ پانی نہ پیو۔ خبردار! ان کے ساتھ نکاح و رشتہ داری
نہ کرو۔ خبردار! ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ خبردار! ان کی نماز جنازہ نہ
پڑھو۔ ان پر لعنت پڑ چکی ہے۔ (کتاب غنیہ الطالین ص ۶۸۸)

لیکن پروفیسر صاحب اس حدیث نبوی و مسلک قادری کی صریح
خلاف ورزی دے وفا کی کرتے ہوئے علی الاعلان مخالفین صحابہ کرام
علیہم الرضوان کی مجالس و ان کی خصوصی ”مجلس عزاکا“ میں شریک
ہوتے ہیں۔ مجلس عزاکا کی رونق بڑھاتے ہیں اور حدیث نبوی میں بار
بار خبردار فرما کر مخالفین صحابہ کرام کے بائیکاٹ کی جو حد بندی فرمائی گئی
ہے نہ صرف خود حدیث نبوی کی حد بندی توڑتے ہیں بلکہ عوام کو بھی
حد بندی توڑنے کی ترغیب و جہارت دلاتے ہیں۔ جس کی تازہ اور
نمایاں مثال پیش نظر روزنامہ جنگ میں مجلس عزاکا میں پروفیسر صاحب
کی شمولیت و خصوصی خطاب کا اشتہار ہے۔

ایک نہ شد و شد: پیش نظر اشتہار کے مطابق پروفیسر صاحب کی
مجلس عزاکا میں شمولیت و خصوصی خطاب کے علاوہ ان کا موضوع بھی
ایمان ابو طالب لکھا ہے۔ جو مخالفین صحابہ کرام کا خاص موضوع و عقیدہ
و مسلک ہے اور پروفیسر صاحب نے شیعہ پر گرام کے شعار خصوصی
”مجلس عزاکا“ میں شمولیت و ان کے عقیدہ ایمان ابو طالب پر خصوصی
خطاب کر کے حدیث نبوی ﷺ اور مذہب اہلسنت و قادری مسلک
سے انحراف و بے وفائی کر کے شیعیت کو فروغ دینے مخالفین صحابہ کو
خوش کرنے اور اپنے نیم شیعہ ہونے کا خوب مظاہرہ کیا ہے۔ تعجب
ہے ان سنی علماء و مشائخ پر جو پروفیسر کی کھلم کھلا شیعہ نوازی و قادری
مسلک و مسلک امام احمد رضا سے بے وفائی اور پروفیسر صاحب کی دوغلبہ

Like Adeel Waqas, Jogi Baba and 10,856 others like this.

Follow @nawaiwaqt_daily 1,829 followers

Available on the App Store

تازہ ترین خبریں سپریم کورٹ نے طاہر القادری کی الیکشن کمیشن کی حقیقتوں کی درخواست خارج کردی، طاہر القادری اپنا حق و عوی اور نیک ...

WEDNESDAY 13, FEBRUARY, 2013

سپریم کورٹ میں "شیخ الاسلام" کے قرآنی آیات کے حوالے قرآن کا نسخہ پاؤں میں پڑے

اسلام آباد (آئی این پی) تحریک منہاج القرآن کے سربراہ طاہر القادری جو خود کو شیخ الاسلام قرار دیتے ہیں نے منگل کو سپریم کورٹ میں اپنی آئینی درخواست کی سماعت کے دوران دلائل دیتے ہوئے کئی قرآنی آیات کے بھی حوالے دیئے۔ ایک موقع پر انہوں نے اپنے ساتھ موجود بیگ جو کہ زمین پر ان کے پاؤں کے پاس پڑا ہوا تھا اس میں سے قرآن پاک کا نسخہ نکالا اور اس میں سے پڑھ کر مختلف قرآنی آیات کا حوالہ دید۔ کورٹ روم نمبر ون میں موجود وکائی، صحافیوں اور دیگر لوگوں کو سخت حیرت اور انہوس ہوا کہ ایک دینی رہنما جو خود کو شیخ الاسلام قرار دیتے ہیں وہ قرآن پاک کو اتنی عزت اور مقام بھی نہیں دے رہے جتنا کہ ایک عام ان پڑھ آدمی دیتا ہے۔

سپریم کورٹ میں "شیخ الاسلام" کے قرآنی آیات کے حوالے، قرآن کا نسخہ پاؤں میں پڑے بیگ میں رکھا ہوا تھا

Print Tweet 12 Recommend 57 Share

2 13 فروری 2013



قومی اسمبلی قائم کی گئی، طاہر القادری کے ساتھ معاندانہ رویہ

آئینہ و اجلاس میں معاہدے پر چٹک لپٹے، خصوصی افراد کیلئے پارلیمنٹ میں کونہ کونہ

شہید عاشق صادق غازی ممتاز قادری رحمۃ اللہ علیہ کے لئے لائک

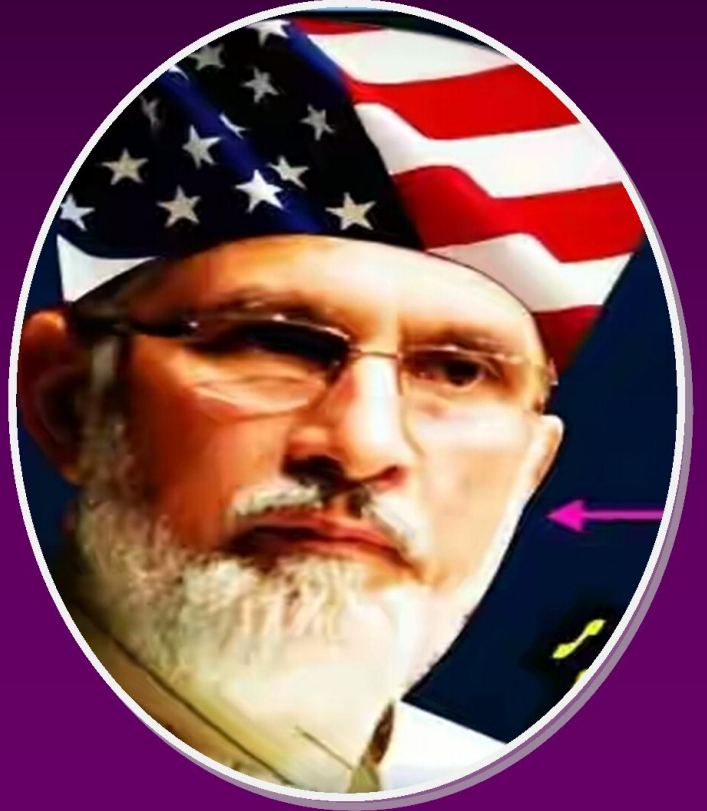
اور دشمن ممتاز کے لئے لعنت میں کمنٹ ضرور لکھیں

1-LIKE



حضرت
ممتاز قادری
سے محبت کا
ثبوت دیں

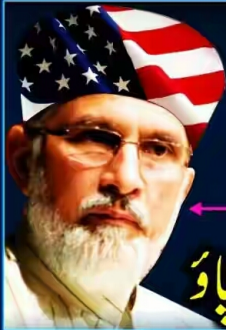
2-LANAT







Father! i want to confess
father! i have comitted
huge sins and only u can
help me in absolving
them. Plz help me as i m
in great distress. Father!
indeed christians are my
brothers and believers n
r will be judged
Altogether on the day of
Peckoning!

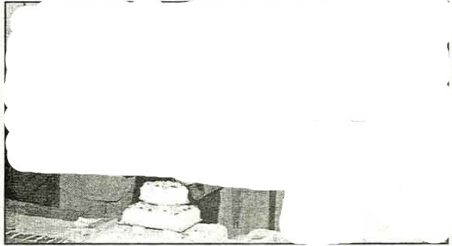


سیاست نہیں
ریاست بھی نہیں
صرف اس سے ←
اپنا ایمان بچاؤ

کرسمس اور میلاد النبی ﷺ ایک ہی طرح کے دن ہیں، طاہر القادری

مسلمانوں کے تمام فرائض پر عمل پیرا ہو کر حضرت یسوع مسیح کی نبوت و رسالت کا انکار کفر ہے
سیاست کو جوئے کی نوک سے ٹھکرا چکا ہوں، کوئی کام غرض اور مصلحت سے نہیں کرتا
منہاج القرآن کی مسجد آخروم تک عیسائیوں کیلئے کھلی رہے گی، کرسمس کے سلسلہ میں تقریب سے خطاب

ڈاکٹر صاحب جس کر سچین سکول میں پڑھے اسکے طلبہ کو آج بھی وظیفہ دیتے ہیں، اکرم مسیح گل لاہور (پ ر) مسلم کر سچین ڈائیناگ فورم کے چیئرمین ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا ہے کہ کرسمس اور میلاد النبی ﷺ ایک ہی طرح کی خوشی کے دن ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضور ﷺ کی ولادت کی خوشی منائی جاتی ہے، اور دونوں خوشیوں کی نیچر ایک جیسی ہے،



منہاج القرآن میں کر سچین ڈائیناگ فورم کے موقع پر ڈاکٹر علامہ طاہر القادری، ریوٹرز بشپ اینڈ ریو فرانس، ایم این اے اکرم گل جوزف فرانس کیک کاٹ رہے ہیں (فوٹو پاکستان)

تقریب

طاہر القادری

تحت کرسمس کے حتمل میں ہونے والی ایک پروکار تقریب میں خطاب کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ آجہائی کتابوں پر ایمان رکھنے والوں کو Believers کہا جاتا ہے، انہوں نے کہا کہ Believers مسیح بھائی ہیں، انہوں نے کہا کہ منہاج القرآن کی مسجد آخروم تک عیسائیوں کیلئے کھلی رہے گی، سیاحت دور میں مسجد کے دروازے کھولے تھے تو اس وقت بھی کے زمین میں آسٹماٹک ایسیا سی ضرورت کے تحت کیا ہوگا، مگر میں کوئی کام غرض اور مصلحت سے نہیں کرتا، مجھے سیاحتی جتنی پہلے بھی نہیں گئی، اب سے سیاست کو جوئے کی نوک سے ٹھکرا چکا ہوں، آج تب سیاحت دور نہیں ہے تو میں پھر مسجد کو سکول کیلئے نکال دیتا ہوں، تقریب کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت کے بعد ان کے پاس پوری مسجد پہلی نے بھل کی تلاوت کی کرسمس کی گیت گایا، اس کی منشا روشن کی گئی، اور ڈاکٹر طاہر القادری اور مسیحی رہنماؤں نے کرسمس کیک کاٹا، اس موقع پر ڈاکٹر سلیم مسیح، ڈاکٹر مرس فدا بشارت، عزیزہ جیل، پوری، چمن سر دار، بشپ، ڈاکٹر وکرم جاسن، PGA، جوزف فرانس، ایڈیٹر مارے، اور پرنسپل سوبانی ایگنی چاویو، جوزف فرانس، ایڈیٹر مارے، اور پرنسپل سیریری نوڈاکٹر محمد طاہر القادری، جی ایم ملک بھی موجود تھے، پاکستان عوامی تحریک کے سیکرٹری جنرل انوار اختر ایڈووکیٹ نے ثابت کے فرائض سر انجام دیے، اس موقع پر ڈاکٹر مہمان بشپ ڈاکٹر اینڈ ریو فرانس نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسیح اسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو کرسمس تقریب منعقد کرنے پر مبارکباد دیتا ہوں، ہم تو ڈاکٹر صاحب کی زیارت کرنے آئے تھے، آج مذاہب کے درمیان مل کر تعمیر کرنے کی ضرورت ہے، اگلے سال اسمن و آسٹن سے کورسے تقریب میں جنم ہوں، دنیا میں مسلمانوں کو عیسائیوں کے درمیان جو محبت کا رشتہ مسیح اسلام نے پیدا کر دیا ہے، وہ اللہ صدہ حسن ہے، تحریک منہاج القرآن کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر امجد علی احمد عباسی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم خوشی منانے کیلئے اہم تقریب میں شریک ہیں، مسلمانوں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام محبوب ہیں، کیونکہ آخری وقت میں وہ امت مسلمہ کی قیادت کیلئے تشریف لائیں گے، آج ہمیں مسلم کر سچین کے درمیان محبت بڑھانا ہے، اور اتحاد پسندانہ رجحانات کو ختم کرنا ہے۔ بلو۔ دنیا کو ایم این اے انسانیت کا گہوارہ بنانا ہے، اگر ہم دنیا میں امن چاہتے ہیں تو ایک دوسرے کو برداشت کرنا ہوگا، منہاج القرآن و چین لیک انٹر نیٹیل کی فائمنڈ کی کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی بیوہ محترمہ خزانہ حسن قادری نے کہا کہ میں UK میں پیدا ہوئی اور ہم چین میں کرسمس کا ڈاکٹر کاٹا کر کے تھے اکرم مسیح گل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری مذاہب کے درمیان مل کر کام کر رہے ہیں، اور یہ انسانیت کی خدمت ہے، ڈاکٹر محمد طاہر القادری ایم این اور چینی کے پیٹا فیر ہیں، آج تب ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو ہمارے دوت کی ضرورت نہیں رہی تو انہوں نے پھر بھی چین باکر عزت بخشی اور خوشیوں کو دہلا دیا، یہ ان کی نیک نیتی اور عیسائیوں سے جی محبت ہے، ہم ان کے شکر گزار ہیں، زائد انور نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر محمد طاہر القادری کا کرچن کے ساتھ حسن سلوک کیا نہیں ہے، ضیاء الحق کے دور سے یہ سلسلہ جاری ہے، ڈاکٹر صاحب جنگ میں جس کر چین سکول میں پڑھے ہیں اس کے طلبہ کو آج بھی وظیفہ دیتے ہیں، انہوں نے کہا کہ صدر پیش اس یکہ کا صدر ہے، عیسائیوں کا نمائندہ نہیں ہے، آخر میں امیر تحریک منہاج القرآن صاحبزادہ فیض الرحمن وائی اور بشپ اینڈ ریو فرانس نے دعا کر لی۔

مسلمانوں کے تمام فرائض پر عمل پیرا ہو کر حضرت یسوع مسیح کی نبوت و رسالت کا انکار کفر ہے

سیاست کو جو تے کی نوک سے ٹھکرا چکا ہوں، کوئی کام غرض اور مصلحت سے نہیں کرتا

منہاج القرآن کی مسجد آخروم تک بیسایاؤں کیلئے کھلی رہے گی، کرسمس کے سلسلہ میں تقریب سے خطاب

ڈاکٹر صاحب جس کر چین سکول میں پڑھے اسکے طلبہ کو آج بھی وظیفہ دیتے ہیں، اکرم مسیح گل

لاہور (پ ر) مسلم کرچین ڈائیلیگ فورم کے انہوں نے کہا کہ مسلمان تمام فرائض پر عمل پیرا ہو کر انکر حضرت یسوع مسیح کی نبوت اور رسالت کا انکار کر دے تو وہ کافر تصور ہوگا۔ وہ تحریک منہاج القرآن کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقدہ مسلم کرچین ڈائیلیگ فورم کے ۷۷۷ ویں اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اپنے مذہب کی بنیاد پر فخر ہونا چاہیے اور وہ اپنی قوم کی فلاح و بہبود کے لیے کوشش کرے۔



منہاج القرآن میں کرچین ڈائیلیگ فورم کے موقع پر ڈاکٹر علامہ طاہر القادری، رونیڈ ریشپ اینڈریو فرانسس، ایم این اے اکرم گل جو فرانسس کیک کاٹ رہے ہیں (فونو پاکستان)

Daily "PAKISTAN"
3rd January 2006

مذہب کے متعلق میں ہونے والی ایک پروکار تقریب میں خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ آسمانی کتابوں پر ایمان رکھنے والوں کو Believers کہا جاتا ہے، اور دیگر کو Non Believers اور صحیح ایمانی Believers ہیں، انہوں نے کہا منہاج القرآن کی مسجد آخروم تک بیسایاؤں کیلئے کھلی رہے گی، کرسمس کے سلسلہ میں تقریب سے خطاب کریں گے۔

منہاج القرآن کی مسجد آخروم تک بیسایاؤں کیلئے کھلی رہے گی، کرسمس کے سلسلہ میں تقریب سے خطاب کریں گے۔

ڈاکٹر صاحب جس کر چین سکول میں پڑھے اسکے طلبہ کو آج بھی وظیفہ دیتے ہیں، اکرم مسیح گل

لاہور (پ ر) مسلم کرچین ڈائیلیگ فورم کے انہوں نے کہا کہ مسلمان تمام فرائض پر عمل پیرا ہو کر انکر حضرت یسوع مسیح کی نبوت اور رسالت کا انکار کر دے تو وہ کافر تصور ہوگا۔ وہ تحریک منہاج القرآن کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقدہ مسلم کرچین ڈائیلیگ فورم کے ۷۷۷ ویں اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اپنے مذہب کی بنیاد پر فخر ہونا چاہیے اور وہ اپنی قوم کی فلاح و بہبود کے لیے کوشش کرے۔

منہاج القرآن میں کرچین ڈائیلیگ فورم کے موقع پر ڈاکٹر علامہ طاہر القادری، رونیڈ ریشپ اینڈریو فرانسس، ایم این اے اکرم گل جو فرانسس کیک کاٹ رہے ہیں (فونو پاکستان)









وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (القرآن)
 ترجمہ: ہم نے انسانوں اور جنوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے



طاہر القادری

اسے انسان قرار دیا گیا ہے
 لوگوں کے سامنے آپ کا خدا کی گواہی ہے

مذہب طاہری منہاجی میں قبر میں سوالات نہیں ہوتے۔ طاہر کے باپ کی مثال

تَذَكُّرُ فَرِيدٍ مُلَّتْ

(حَمُوعُهُ مَصْنَامِيْن)

مرتب
علامہ محمد عمر حیات الحسینی

منہاج القرآن پبلیکیشنز



طاہر الپادری کے باپ

فرید سے قبر میں

سوالات نہیں ہوئے

شاید طاہر کا باپ دنیا کا

پہلا شخص ہے جس

سے سوالات نہیں

ہوئے

تذکرہ فرید ملت (مجموعہ مصنامین)

﴿۲۹۳﴾

ہر شخص کہہ رہا تھا کہ تمام عمر ایسا منظر نہیں دیکھا۔ مکون والہ بیان کا یہ نظارہ اپنی مثال آپ تھا۔ آخر جرم انگلہ رانگوں اور دھڑکنے والے ساتھ پروندہ اکر دیا۔

مرگ مومن جیست؟ جہت سوئے دوست

ترک عالم اختیار کوئے دوست



ایک خواب

انتقال کے دسویں روز ۱۱ نومبر کو قبل حضرت شیخ الاسلام نے اپنے والد محترم کی طرف سے روزہ رکھا۔ حضرت شیخ الاسلام فرماتے ہیں: کیونکہ والد صاحب قبلہ کے آخری ۵ روز سے ایچہ حالت رہ گئے تھے۔ خواب میں قبلہ والد صاحب کی زیارت ہوئی۔ دیکھتے ہیں کہ ایک کھلا میدان ہے یہاں کی لوگ آ رہے ہیں اور کی جا رہے ہیں۔ ہر شخص کے پاس اپنی ایک ایک چادر ہے۔ والد صاحب قبلہ ایک چارپائی پر آرام فرما ہیں۔ خوبصورت زمین۔ دستار بچا ہوا ہے میں پہلی نظر پڑتے ہی سوال کرتے ہوں۔

ابا جان تکبیرین جب سوال کئے لئے آئے تو کیا ہوا؟ آپ رحمہ اللہ مسکرا کر فرماتے ہیں چنا جب تکبیرین سوال و جواب کے لئے قبر میں آئے تو نماز ادا کر رہا تھا۔ کوئی نواز؟ (میں نے پوچھا) فرمایا مسرے کی نواز پڑھ رہا تھا تو تکبیرین مجھے حالت نماز میں دیکھ کر واپس چلے گئے اور لوٹ کر اب تک واپس نہیں آئے۔

۲۔ میں نے دوسرا سوال کیا، ابا جان نماز جنازہ ادا ہو جانے کے بعد آپ کیوں مسکرا رہے تھے؟ فرماتے گئے: میری روح کوئی تھی اور میں اس وقت زندہ تھا۔

۳۔ ابا جان آپ اتنے دن ہم سے کیوں نہیں ملے؟ فرماتے گئے: مجھے مختلف مناظر اور مقامات دکھائے جا رہے تھے میں انہیں دیکھتے میں مصروف تھا اور جب جنازہ کے بعد تم لوگوں نے مجھے مسکراتے دیکھا اس وقت بھی دراصل میں ایک نظارہ دیکھ رہا تھا اسی وجہ سے میرے چہرے پر خوشی اور مسکراہٹ تھی۔ بس اسی قدر مشکوٰۃ بنی تھی کہ آکھ کھل گئی۔

پوسٹر پر امام بگاڑے کا ایڈریس موجود ہے
تفتیش اور تحقیق کرنا آپکا کام ہے

بھیر کی کھال میں بھیر یا

طاہر القادری متعدد بار شیعہ کی مجالس میں دیکھا گیا
ہے ان شیعہ کی مجالس میں جو خلفائے راشدین اور
عشرہ مبشرہ صحابہ اکرامؓ اور امام المؤمنین سیدہ عائشہ
صدیقہؓ کے لیے دل میں بغض بھی رکھتے ہیں اور
نازیبا زبان بھی استعمال کرتے ہیں
لحہ فکریہ ہے ان تمام عاشقان رسول اللہ اور عاشقان
خلفائے راشدین و صحابہ اکرام کے لیے جو طاہر
القادری کے ہماری پن کا شکار ہو چکے ہیں

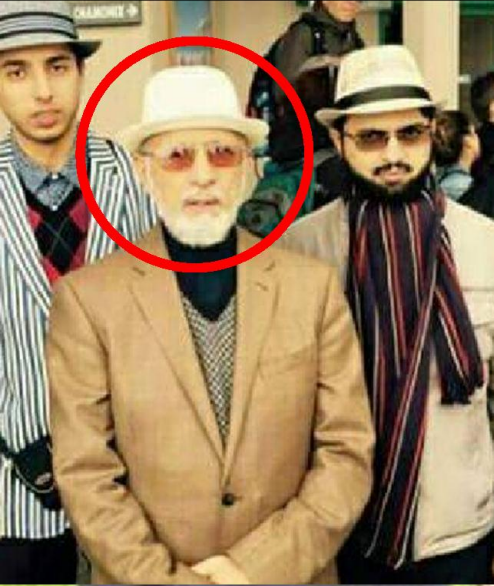
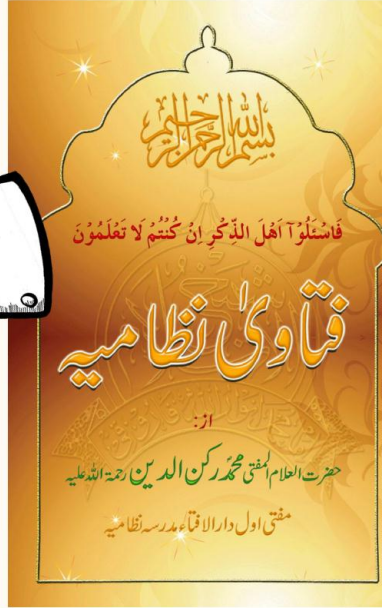
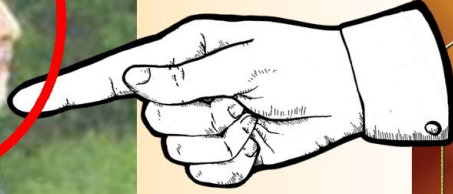


کالا لباس اور بنا شملہ کی پگڑی کون پہنتا ہے؟





اہل سنت کے نزدیک داڑھی ایک مشمت رکھنے کا حکم ہے۔ فتویٰ جامعہ نظامیہ



فتاویٰ نظامیہ (۵۲) از: حضرت مفتی محمد رکن الدین

ہے: بل و لأهل المحلة منع من ليس منهم عن الصلاة في المسجد - والله اعلم بالصواب.

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک امام بعد فرض نماز کے اپنے تمام مقتدیوں کو مسجد میں ذکر "لا الہ الا اللہ" پکڑ کر کہنے کیلئے حکم کرتا ہے، جس سے مسجد میں شور و غل رہتا ہے، اور دوسرے مصلیوں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔ کیا شرعاً یہ فعل درست ہے یا نہیں؟

(۱) داڑھی کس قدر لمبی رکھنے کا حکم ہے؟

(۲) بچوں کو نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

الجواب

مسجد میں اس طرح پکڑ کر ذکر کرنا کہ جس سے دوسرے نمازیوں کی نماز اور قراءت میں خلل آئے شرعاً مکروہ ہے۔ در مختار کتاب الصلاة باب ما یکرہ فی الصلاة میں ہے: و یکرہ دفع صوت بذكر۔ اسی جگہ رد المحتار جلد ۱ صفحہ ۲۴۳ میں ہے: اجتمع العلماء سلفاً و خلفاً علی استحباب ذکر الجماعة فی المساجد و غیرہا الا ان یشوش جہرہم علی نائم او معطل او قارئ۔ الخ۔

(۲) داڑھی ایک مشمت لمبی رکھنے کا حکم ہے اس سے زائد ہو جائے تو کترنے کی اجازت ہے۔ رد المحتار جلد ۱ صفحہ ۲۶۹ کتاب الخظر و الاباء میں ہے: (قوله و السنة فیها القبض) و هو ان یقبض الرجل لبعیثہ فما زاد منها علی قبضۃ قطعہ کذا ذکر محمد فی کتاب الآثار عن الامام کمال و بہ ناخذ۔ (محیط)۔

(۳) بچوں کو نماز سکھانے کا چونکہ شریعت میں حکم ہے اس لئے اگر اوقات نماز میں سات برس سے زیادہ عمر کے بچے ہاتھ پیر دھو کر نماز کیلئے مسجد میں آئیں تو درست ہے۔ خارج اوقات نماز بچوں کو روکنا چاہئے کیونکہ ان کی سیاحتیابی و بیطارتی سے فرض مسجد کے نہیں ہونے کا اثر ہے۔ عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۳۷۱ کتاب الخظر و الاباء الباب الخامس میں ہے: و الرابع عشر ان یبزه عن النجاسات و الصبیلان و المجانین و اقاصم الحدود۔ و اللہ اعلم بالصواب۔

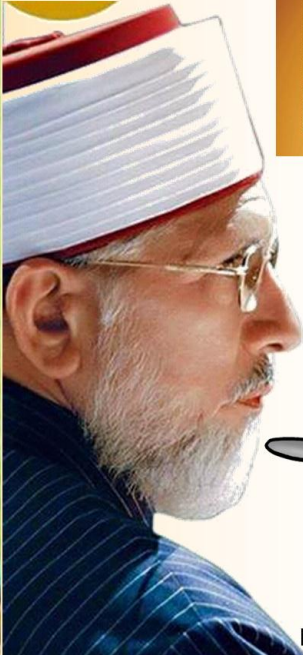
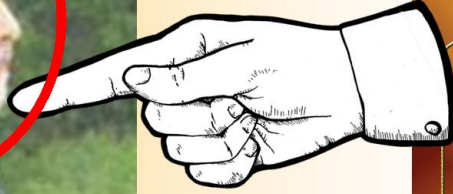
الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جماعت کے لحاظ سے اگر کوئی شخص سنت فجر ترک کر دے تو اس کے بعد پڑھنا چاہئے یا نہیں؟ بیذا توہروا۔

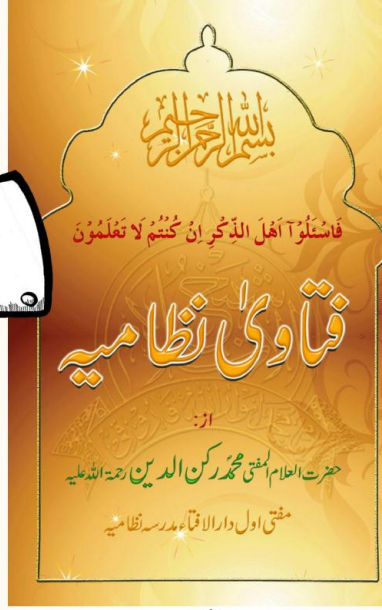
الجواب

شعبان کے پاس سنت فجر کی تنہا قضاء نہیں ہے اور یہی قول قوی ہے۔ ہدایہ کتاب الصلاة باب ادراک الغریبہ میں ہے: و اذا خالفتہ رکعتا الفجر لا یقضیہما قبل طلوع الشمس و لا بعد ارتفاعہا

اہل سنت کے نزدیک داڑھی ایک مشنت رکھنے کا حکم ہے۔ فتویٰ جامعہ نظامیہ



MT



فتاویٰ نظامیہ (۵۲) از: حضرت مفتی محمد رکن الدین

ہے: بل و لأهل المحلة منع من ليس منهم عن الصلاة في المسجد - والله اعلم بالصواب .

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک امام بعد فرض نماز کے اپنے تمام مقتدیوں کو مسجد میں ذکر " لا الہ الا اللہ " پکڑ کر کہنے کیلئے حکم کرتا ہے، جس سے مسجد میں شور و غل رہتا ہے، اور دوسرے مصلیوں کی نماز میں خلل واقع ہوتا ہے۔ کیا شرعاً یہ فعل درست ہے یا نہیں؟
(۱) داڑھی کس قدر لمبی رکھنے کا حکم ہے؟
(۲) بچوں کو نماز کیلئے مسجد میں آنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

الجواب

مسجد میں اس طرح پکڑ کر ذکر کرنا کہ جس سے دوسرے نمازیوں کی نماز اور قراءت میں خلل آئے شرعاً مکروہ ہے۔ در مختار کتاب الصلاة باب ما یکرہ فی الصلاة میں ہے: و یکرہ دفع صوت بذكر۔ اسی جگہ رد المحتار جلد ۱ صفحہ ۳۴۳ میں ہے: اجتمع العلماء سلفاً و خلفاً علی استحباب ذکر الجماعة فی المساجد و غیرہا الا ان یشوش جہرہم علی نائم او مصلی او قاری۔ الخ۔

(۲) داڑھی ایک مشنت لمبی رکھنے کا حکم ہے اس سے زائد ہو جائے تو کترنے کی اجازت ہے۔ رد المحتار جلد ۱ صفحہ ۲۶۹ کتاب الخظر و الاباء میں ہے: (قوله و السنة فیها القبض) و هر ان یقبض الرجل لبعیثہ فما زاد منها علی قبضۃ قطعہ کذا ذکر محمد فی کتاب الآثار عن الامام کمال و بہ ناخذ۔ (محیط)۔

(۳) بچوں کو نماز سکھانے کا چونکہ شریعت میں حکم ہے اس لئے اگر اوقات نماز میں سات برس سے زیادہ عمر کے بچے ہاتھ پیر دھو کر نماز کیلئے مسجد میں آئیں تو درست ہے۔ خارج اوقات نماز بچوں کو روکنا چاہئے کیونکہ ان کی سہماتہائی و بے طہارتی سے فرض مسجد کے نہیں ہونے کا اثر ہے۔ عالمگیری جلد ۱ صفحہ ۳۲۱ کتاب الخظر و الاباء الباب الخامس میں ہے: و الرابع عشر ان ینزه عن النجاسات و الصبیان و المسجین و اقاصم الحدود۔ والله اعلم بالصواب۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جماعت کے لحاظ سے اگر کوئی شخص سنت فجر ترک کر دے تو اس کے بعد پڑھنا چاہئے یا نہیں؟ بیذا توہرہ۔

الجواب

شیخین کے پاس سنت فجر کی تنہا قضاء نہیں ہے اور یہی قول قوی ہے۔ ہایہ کتاب الصلاة باب اوراک الرزیعہ میں ہے: و اذا خالفتہ رکعتا الفجر لا یقضیہما قبل طلوع الشمس و لا بعد ارتفاعہا

طاہر الپادری کہتا ہے حضور ﷺ کسی کو ہدایت نہیں دے سکتے۔۔ معاذ اللہ

TAHIR UL PADRE KE NAZDIK NABI ﷺ HIDAYAT NAHI DE SAKTE

فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟

پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری



۵۵

فرقہ پرستی کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟

نہیں۔ مزید برآں دعوت دین اور تبلیغ حق کا فریضہ ادا کرتے ہوئے شائقین اور متانت کا واس
ہاتھ سے چھوڑنا یکسر روا نہیں۔ اسلام کی رواداری اور وسیع الشرحی بات کی متقاضی ہے کہ
مخالفین کے نقطہ نظر کو تحمل شدہ پیشانی اور قوت برداشت سے سنا جائے اور کسی پرزہ روتی اپنی بات نہ
ٹھونسی جائے۔ خالق کون و مکان نے جب حضور سرور کائنات ﷺ کو جملہ شرعی و مکتوبی اختیارات
کے باوجود اس بات کا مکلف اور ذمہ دار نہیں بنھرایا کہ آپ ﷺ کسی کو اسلام قبول کرنے کے لئے
جبور فرمائیں، جبکہ آپ ﷺ کی رضا کو ماننا ہی عین دین اور آپ کی منشا پر عمل کرنا ہی عین شریعت
ہے تو پھر کسی مبلغ کو یہ حق کہاں سے حاصل ہو گیا کہ وہ دوسروں سے اختلاف رائے کا حق چھین
لے مخالفین پر عرصہ حیات تک کردے اور ان کے اسلام اور ایمان پر زبان طعن دراز کرتا پھرے۔
اختلاف رائے کا حق اسلام کے تصور شریعت اور جمہوریت کا جزو لا ینفک ہے۔ حضور اکرم ﷺ
کے اسودہ حسد سے واضح ہے کہ آپ اہم امور میں اپنے صحابہ سے مشورہ لیتے اور اختلاف رائے کا
احترام بھی کرتے تھے۔ چہاں کہ غزوہ اہد کے موقع پر حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی رائے کے برعکس
صحابہ کی رائے کے مطابق مدینہ کی حدود سے باہر جنگ لڑنے کا فیصلہ فرمایا۔ اس طرح حضور ﷺ
نے اپنے عمل سے تعلیم امت کے لئے ایک ایسا اصول متعین کر دیا جس کی تقلید بلا امتیاز تمام
مسلمانوں کے لئے فرض عین کا درجہ رکھتی ہے۔

اس ضمن میں ایک صحابیؓ کا واقعہ پیش نظر رہے جو اپنے شوہر سے طہرگی کی خواہش کا کرتھی
اور اس کا شوہر اسے چھوڑنا نہیں چاہتا تھا۔ صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں
حاضر ہو کر درخواست کی کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ اسے فرمائیں کہ مجھ سے جدا نہ ہو۔ میں اسے
اپنے عقد میں رکھنا چاہتا ہوں۔ حضور ﷺ نے اس صحابیؓ کو طلب کیا اور پوچھا کہ تو اپنے شوہر سے
کیوں جدا ہونا چاہتی ہے اور پھر فرمایا کہ تو اس سے اپنا عقد نکاح برقرار رکھ۔ صحابیؓ نے دریا زنت کیا
یا رسول اللہ ﷺ یہ آپ کا حکم ہے یا مشورہ اگر یہ مشورہ ہے تو مجھے اپنا حق استعمال کرنے کی اجازت